اشاعت کا ۴۲ واں سال

روزنامہ
آفاق سرینگر
Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

8 ایران کیخلاف جنگ مقدس مشن ہے، امریکا کو دنیا کی طاقتور ترین فوج بنانا ہے

7 بنگالی جادو چل گیا، پاکستانی بیٹنگ لائن بکھر گئی، ڈھاکہ ٹیسٹ جیت گیا بنگلہ دیش

3 نرسنگ اہلکار خدمت کے اعلیٰ ترین معیار کی مثال پیش کرتے ہیں

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq | Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Wednesday 13 May 2026 | ESTABLISHED IN 1985 | 13 مئی 2026، بمطابق 25 ذوالقعدہ 1447ھ بدھوار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 114، صفحات 8، قیمت 3 روپے

”نوجوانوں کے مستقبل کو تباہ کرنے والوں کو سخت ترین سزا دی جائے گی“ لیفٹیننٹ گورنر

”منشیات کے خلاف عوامی حمایت سے چلنے والی تحریک جموں کشمیر میں تاریخی ریکارڈ قائم کررہی ہے“

لیفٹیننٹ گورنر بارہمولہ میں پدیاترا میں شامل، فیملی فورٹریس انیشی ایٹیو' کے آغاز کا بھی اعلان

سری نگر/۱۲مئی/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج بارہمولہ میں 'منشیات سے پاک جموں و کشمیر مہم' میں شرکت کی، شہریوں سے ملاقات کی اور 'پد یاترا' میں حصہ لیا۔ انہوں نے اس موقعہ پر آئندہ 69 دنوں کے لئے مہم کے تحت دو جدید اقدامات 'منشیات کے خلاف کمیونٹی امیونائزیشن پروگرام اور فیملی فورٹریس انیشی ایٹیو' کے آغاز کا بھی اعلان کیا۔ اس موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح ہم نے لوگوں کو بیکٹیریا یا وائرس سے بچاؤ کے لئے ویکسی نیشن کی تعلیم دی ہے، اسی طرح ہم مذہبی رہنماؤں اور سماجی تنظیموں کے ساتھ مل کر ہر ضلع کے 5 سے 10 ہائی رسک علاقوں میں منشیات کے خلاف کمیونٹی امیونائزیشن اقدام تشکیل دیں گے۔ انہوں نے کہا، ”میں سکولوں، مساجد، مندروں، گوردواروں اور این جی اوز سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس اقدام کو بیداری کے ذریعے مضبوط بنانے کے لئے ہفتہ وار ایک گھنٹہ وقف کریں۔ یہ اقدام ابتدائی انتباہی نظام کی طرح کام کرتے ہوئے مؤثر نتائج دے گا، حساس علاقوں کی نگرانی کرے گا اور انہیں مکمل طور پر منشیات سے پاک زونوں میں تبدیل کرے گا۔“ لیفٹیننٹ گورنر نے مزید کہا کہ دوسرا اقدام ”فیملی فورٹریس انیشی ایٹیو“ ہے جو منشیات کی لت کے خلاف (بقیہ ۶ پر)

سرینگر میں اسلحہ سمیت دو افراد گرفتار

یو پی اے کے تحت کیس رجسٹر، مزید تحقیقات جاری

سرینگر/۱۲مئی (ایجنسیز) سری نگر میں پولیس نے اسلحہ اور گولہ بارود رکھنے کے الزام میں دو افراد کو گرفتار کر کے ان کے خلاف غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ پولیس کے مطابق گرفتار شدہ دونوں نوجوانوں کی شناخت فیصل احمد بٹ اور فیصل احمد گورو کے طور پر ہوئی ہے، جو سرینگر کے رہائشی ہیں۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ دونوں افراد ایک موٹر سائیکل پر سوار بابا ڈیمب علاقے میں قائم چیک پوائنٹ کی جانب بڑھ رہے تھے۔ پولیس نے انہیں رکنے کا اشارہ دیا، جس کے بعد تلاشی کے دوران ان کے قبضے سے ایک پستول، تین میگزین، 21 زندہ کارتوس اور کالعدم دہشت گرد تنظیم لشکر طیبہ کے پوسٹر برآمد ہوئے۔ دونوں کے موبائل فون بھی ضبط کر لیے گئے ہیں۔ پولیس نے بتایا کہ گرفتار شدہ افراد کے خلاف یو اے پی اے کے تحت مقدمہ پولیس اسٹیشن ایم آر گنج میں درج کر (بقیہ ۶ پر)

لائن آف کنٹرول پر دراندازی کی کوشش ناکام

ایک درانداز ہلاک، فوج

سرینگر/۱۲مئی (ایجنسیز) سرحدی ضلع پونچھ میں کرشنا گھاٹی سیکٹر کے نزدیک منگل کی سہ پہر لائن آف کنٹرول پر بھارتی فوج نے دراندازی کی ایک کوشش کو ناکام بناتے ہوئے ایک درانداز کو ہلاک کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ فوج کی وائٹ نائٹ کور کے مطابق ایل اوسی کے قریب مشتبہ نقل و حرکت کی اطلاع ملنے کے فوراً بعد مستعد فوجی اہلکاروں نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے ایک درانداز کو مار گرایا۔ بیان میں کہا گیا کہ ہلاک کیے گئے درانداز کی شناخت فی الحال ظاہر نہیں کی گئی ہے۔ فوجی ترجمان نے اپنے بیان میں بتایا کہ ”مسلسل نگرانی کے دوران تقریباً شام چار بجے ایل اوسی کے قریب بھارتی حدود کے تقریباً 300 میٹر اندر مشکوک سرگرمی دیکھی گئی۔ الرٹ فوجی جوانوں نے فوری ردعمل کا مظاہرہ کیا اور دراندازی کی کوشش کو ناکام بنا دیا۔“ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ کارروائی کے دوران ایک درانداز ہلاک ہوا اور ایل (بقیہ ۶ پر)

بہت جلد جموں وکشمیر کا ہر سرحدی گاؤں معاشی مرکزی دھارے میں شامل ہوجائے گا، منوج سنہا

”سرحدی علاقوں کے نوجوانوں اور خواتین کو اب خود روزگار کے مواقع حاصل ہیں“

لیفٹیننٹ گورنر نے بارہمولہ میں سرحدی گاؤں اورن بووا کا دورہ کیا

سری نگر/۱۲مئی/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج بارہمولہ کے وائبرنٹ ویلج اورن بووا کا دورہ کیا اور انہوں نے وہاں جاری منصوبوں کا جائزہ لیا اور عوامی اجتماع سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا، ”ہمارے سرحدی گاؤں کے لوگ بالخصوص کسان، نوجوان اور خواتین، ملک کی خدمت میں غیر معمولی ذمہ داری نبھا رہے ہیں۔“ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ”وزیر اعظم نریندر مودی جی کی قیادت میں سرحدی دیہات کی دہلی سے دوری کم ہوئی ہے۔ یہ گاؤں ترقی کے (بقیہ ۶ پر)

ریونیو نقصان کی بھرپائی ہو تو دومنٹ میں شراب پر پابندی لگادیں گے: فاروق عبداللہ

اس مسئلے کا مخالفین کی جانب سے سیاسی رنگ دیا جارہا ہے

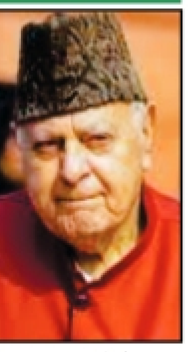

سری نگر/۱۲مئی (یو این آئی) جموں وکشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ اور نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ نے منگل کے روز کہا کہ اگر مرکزی حکومت ریونیو کے نقصان کی بھرپائی کر دے، تو ریاست کی حکومت دومنٹ میں شراب پر پابندی لگا سکتی ہے۔ شراب کی دکانوں کے حوالے سے جاری تنازع پر مسٹر عبداللہ نے کہا کہ وہ ذاتی طور پر شراب نوشی نہیں کرتے، لیکن ان کا خیال ہے کہ جو لوگ پیتے ہیں، وہ مقامی سطح پر دستیابی نہ ہونے کی صورت میں اسے جموں و کشمیر سے باہر سے منگوا لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ”میں شراب نہیں پیتا۔ جو پیتے ہیں، وہ پئیں گے ہی۔ اگر انہیں یہاں سے نہیں ملے گی، تو وہ باہر سے لائیں گے اور جو لوگ آواز اٹھا رہے ہیں، ان سے پوچھیں کہ شراب پینے والے لوگ کون ہیں۔“ سن 1977 کا ایک واقعہ یاد کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے رہنما نے بتایا کہ سابق وزیر اعظم مورارجی دیسائی نے ان کے والد اور اس وقت کے وزیر اعلیٰ شیخ عبداللہ (بقیہ ۶ پر)

آپریشن سندور کے دوران پاکستان کی بالواسطہ حمایت

کرنے والے ممالک خود احتسابی کریں: وزارت خارجہ

چین کا حالیہ اعتراف، ہندوستان کے دعووں اور حقائق کی تصدیق

نئی دہلی/۱۲مئی (ایجنسیز) ہندوستان نے کہا ہے کہ آپریشن سندور کے دوران پاکستان کی بالواسطہ مدد کرنے کے حوالے سے چین کا حالیہ اعتراف، ہندوستان کے دعووں اور حقائق کی تصدیق کرتا ہے۔ ہندوستان نے مزید کہا کہ پاکستان کی پراکسی حمایت کرنے والے ممالک کو اس بات پر غور کرنا چاہیے کہ دہشت گرد ٹھکانوں کو بچانے کی ان کی کوششیں ان کی ساکھ اور عالمی حیثیت پر کیا اثرات مرتب کرتی ہیں۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے منگل کو ہفتہ وار بریفنگ کے دوران چین کے اس اعتراف سے متعلق پوچھے گئے سوال کے جواب میں کہا کہ متعلقہ رپورٹس سے ہندوستان کے موقف کی توثیق ہوئی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ (بقیہ ۶ پر)

سراج العلوم کے طلباء کو دوسرے اسکولوں میں ایڈجسٹ کیا جائے گا، سکینہ ایتو

سرینگر/۱۲مئی (ایجنسیز) جموں وکشمیر حکومت نے واضح کیا ہے کہ ضلع شوپیاں کے ہلو گاؤں میں قائم سراج العلوم کی بندش کے بعد وہاں زیر تعلیم تمام طلباء کو دوسرے تعلیمی اداروں میں ایڈجسٹ کیا جائے گا۔ یہ فیصلہ اس وقت سامنے آیا ہے جب انتظامیہ نے چند ہفتے قبل اس ادارے کو غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے قانون کے تحت بند کر دیا تھا۔ وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے منگل کو شوپیاں میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ منتخب حکومت کا اس ادارے کی بندش میں کوئی کردار نہیں ہے، کیونکہ سراج العلوم کو بند کرنے کا فیصلہ محکمہ داخلہ نے لیا تھا، جو کہ جموں وکشمیر تنظیم نو ایکٹ 2019 کے تحت لیفٹیننٹ (بقیہ ۶ پر)

سرینگر میں منشیات فروش کی 1.2 کروڑ روپے مالیت کی رہائشی جائیداد ضبط

جنوبی اور شمالی کشمیر میں ریاستی اراضی پر تعمیر کئی ڈھانچے منہدم اور جائیدادیں سربمہر

سرینگر/۱۲مئی (آفاق نیوز) نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان کے تحت منشیات کے کاروبار کے خلاف جاری مہم میں سرینگر پولیس نے ایک اور بڑی کارروائی انجام دیتے ہوئے گاسو حضرت بل میں واقع دو منزلہ رہائشی مکان اور اراضی کو ضبط کر لیا ہے، جس کی مالیت تقریباً 1.2 کروڑ روپے بتائی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق یہ جائیداد مقصود حسین خان ولد عبدالمالک خان ساکن بینڈ یے لین حضرت بل، حال گاسو حضرت بل کی ملکیت ہے۔ ضبطی کی کارروائی تھانہ نگلین نے این ڈی پی ایس ایکٹ 1985 کی دفعہ 68(F)(1) کے تحت انجام دی ہے۔ یہ کارروائی ایف آئی آر نمبر (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں 17 لاکھ کنال سے زائد سرکاری زمین پر ناجائز قبضے کا انکشاف

بازیابی اور لینڈ مافیا پر شکنجہ کسنے کے لئے مزید اقدامات متوقع

سرینگر۱۲مئی (یو پی آئی) جموں وکشمیر میں سرکاری ریکارڈ کی تازہ سرکاری تفصیلات کے مطابق خطے میں 17 لاکھ 27 ہزار کنال سے زیادہ سرکاری زمین پر ناجائز قبضہ کیا گیا ہے، جس میں سب سے زیادہ متاثرہ حصہ جموں ڈویژن کا ہے جہاں 14 لاکھ کنال سے زائد زمین پر لینڈ مافیا نے قبضہ جما رکھا تھا۔ اس کے برعکس کشمیر ڈویژن میں یہ تعداد تقریباً 3 لاکھ 27 ہزار کنال رہی۔ اعداد وشمار کے مطابق جموں کے سات اضلاع میں ایک لاکھ کنال سے زیادہ سرکاری زمین پر غیر قانونی قبضوں کی نشاندہی ہوئی ہے، جب کہ راجوری اور ریاسی وہ دو اضلاع ہیں جہاں یہ اعداد وشمار دو لاکھ کنال سے بھی تجاوز کر گئے۔ دوسری جانب کشمیر (بقیہ ۶ پر)

سرینگر کے مندر میں پولیس اہلکار بجلی کا جھٹکا لگنے سے جاں بحق

سرینگر/ (ایجنسیز) سرینگر کے ایک مندر میں ایک پولیس اہلکار بجلی کا جھٹکا لگنے سے جاں بحق ہو گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ سماجی کارکن کے ساتھ پرسنل سیکورٹی آفیسر کے طور پر تعینات ایک پولیس اہلکار منگل کو سری نگر کے ایک مندر میں بجلی کا جھٹکا لگنے سے ہلاک ہو گیا۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ ایک سماجی (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر کی معدنی صلاحیت کو بروئے کار لانا: کانوں کی وزارت نے

سری نگر میں چونا پتھر کے بلاک کی نیلامی کے دوسرے حصے کا آغاز کیا

سرینگر/۱۲مئی/ (پی آئی بی) کانوں کی وزارت، حکومت ہند نے آج سری نگر میں جموں وکشمیر میں چونا پتھر کے بلاکس کی ای نیلامی کے دوسرے حصے کا آغاز کیا، جو مرکز کے زیر انتظام علاقے میں شفاف، پائیدار اور سرمایہ کار دوست معدنی ترقی کی طرف ایک اور اہم سنگ میل ہے۔ کانکنی کی وزارت کے سکریٹری جناب پیوش گوئل نے باضابطہ طور پر مرحلہ کا آغاز کیا اور اپنے کلیدی خطاب میں کانکنی کے شعبے میں کام کاج کو آسان بنانے، شفافیت کو مضبوط کرنے اور کاروبار کرنے میں آسانی کو بہتر بنانے کے لیے وزارت کی طرف سے (بقیہ ۶ پر)

پیپر لیک کی خبر کے بعد نیٹ 2026 کا امتحان منسوخ، لاکھوں طلباء میں مایوسی کی لہر

سی بی آئی نے معاملے میں ایف آئی آر درج کی

قصورواروں کو بخشا نہیں جائے گا، دوبارہ امتحان جلد ہوگا: این ٹی اے سربراہ

نئی دہلی/۱۲مئی (یو این آئی) ملک بھر کے لاکھوں میڈیکل امیدواروں کے لیے نیٹ یو جی امتحان ایک بار پھر مایوسی اور غیر یقینی کا سبب بن گیا ہے۔ منگل کے روز نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) نے امتحان کے پیپر لیک ہونے کے سنگین الزامات کے بعد 3 مئی 2026 کو منعقد ہونے والے امتحان کو منسوخ کرنے کا غیر معمولی فیصلہ کیا۔ اس بار اس امتحان میں تقریباً 23 لاکھ طلبہ شریک ہوئے تھے۔ یہ پہلا موقع ہے جب اس قومی داخلہ امتحان کو اس کی موجودہ شکل میں پورے ملک میں منسوخ کیا گیا ہے، تاہم اعتماد کا بحران پہلی بار پیدا نہیں ہوا ہے۔ سال 2024 کے بڑے تنازع کے ٹھیک دو سال بعد آنے والے اس بحران نے نہ صرف این ٹی اے کے طریقہ کار بلکہ پورے انتخابی عمل کی ساکھ پر سنگین سوالیہ نشان لگا دیے ہیں۔ تازہ تنازعہ راجستھان کے سیکر سے منسلک ایک 'گس پیپر' کے گرد گھوم رہا ہے۔ الزام ہے کہ امتحان سے تقریباً ایک ماہ قبل ہی کیمسٹری کے تقریباً 120 سوالات اور بایولوجی کے کئی حصے لیک ہو گئے تھے۔ اب (بقیہ ۶ پر)

اننت ناگ میں مدرسے میں آگ لگنے سے ایک طالب علم جاں بحق، چار زخمی

بچاؤ کارروائی کے دوران دیگر طلباء کو بحفاظت باہر نکالا گیا

سری نگر/۱۲مئی (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے ضلع اننت ناگ میں پیر کی دیر رات ایک مدرسے میں شدید آگ لگنے سے 12 سالہ نوجوان جاں بحق اور چار دیگر جھلس کر زخمی ہو گئے۔ حکام نے یہ معلومات فراہم کی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ مدنی تربیت گاہ (دارالعلوم فیضان بابا حیدر ریشی) اور منسلک مسجد واقع کورٹ روڈ مٹن چوک اننت ناگ میں رات تقریباً 1:30 بجے آگ بھڑک اٹھی، جس سے مدرسے کی عمارت میں (بقیہ ۶ پر)

دوپہر بعد سرینگر سمیت شمال وجنوب میں تیز ہواؤں کے ساتھ بارشیں

شوپیان، کولگام، اور پلوامہ کے علاقوں میں ژالہ بھاری، میوہ باغات میں نقصان

13 مئی تک موسم عام طور پر ابر آلود رہنے کی توقع، محکمہ موسمیات

سرینگر/۱۲مئی/ (ایجنسیز) محکمہ موسمیات کی پیشگوئی کے ایک بار پھر موسمی صورتحال میں تبدیلی آتے ہوئے وادی کشمیر میں رم جھم بارشوں کے ساتھ ساتھ تیز آندھی اور جنوبی کشمیر کے علاوہ گاندربل ضلع میں شدید نوعیت کی ژالہ بھاری سے تباہی مچ گئی۔ ادھر محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ 13 مئی تک موسم عام طور پر ابر آلود رہنے کی توقع ہے۔ اطلاعات کے مطابق بعد دوپہر موسمی صورتحال میں اچانک تبدیلی آئی اور شہر سرینگر سمیت وادی کے شمال وجنوب میں بعد دوپہر موسمی صورتحال میں تبدیلی آئی جس دوران ہواؤں کے ساتھ رم جھم بارشیں بھی ہوئی۔ موسمی صورتحال میں تبدیلی کے بیچ بعد دوپہر موسمی صورتحال میں اچانک تبدیلی آنے کے بعد آسمان میں کالے بادل چھا گئے جس کے بعد بارشیں ہوئی۔ ادھر نمائندے نے بتایا کہ جنوبی ضلع شوپیان، پلوامہ، اننت ناگ اور کولگام کے بیشتر علاقوں میں کے درجنوں علاقوں میں اس وقت خوف و دہشت کی لہر پھیل گئی جب اچانک تیز آندھی، ژالہ بھاری اور بارشوں کا سلسلہ شروع ہوا۔ اسی دوران شہر سرینگر سمیت وادی کے شمال وجنوب میں تازہ بارشوں (بقیہ ۶ پر)

”گزشتہ ڈیڑھ برس کے دوران تقریباً 3000 سی پی ڈبلیوز کو ریگولرائز کیا گیا“ سکینہ ایتو

سری نگر میں سی پی ڈبلیوز میں تقرری نامے تقسیم

میرٹ پر مبنی مواقع فراہم کرنے کے حکومتی عزم کا اعادہ کیا

سری نگر/۱۲مئی/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے تعلیم، سماجی بہبود، صحت و طبی تعلیم محکمہ جات سکینہ ایتو نے آج کہا کہ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت جموں وکشمیر کے نوجوانوں کو میرٹ اور شفافیت کی بنیاد پر منصفانہ مواقع فراہم کرنے کے لئے پُر عزم ہے جبکہ ملازمین کو بھی ادارہ جاتی ترقی اور مؤثر عوامی خدمات کی فراہمی کے لئے میرٹ کی بنیاد پر ترقی دی جارہی ہے۔ وزیر موصوفہ نے اس بات کا اظہار آج یہاں ایس سی ای آر ٹی آڈیٹوریم بمنہ میں محکمہ سکولی تعلیم کے پچیس کنٹی جنٹ پیڈ ورکرز (سی پی ڈبلیوز) میں ملٹی ٹاسکنگ (بقیہ ۶ پر)

سرحد پار سے خطرات کا مقابلہ کرنے کے لیے ہندوستان بالکل تیار ہے، وائس ایڈمرل

”آپریشن سندور“ ہندوستان کو دہشت گردی کا شکار ہونے سے روکنے کے لیے ضروری

نئی دہلی/۱۲مئی (ایم این این) بحریہ کے نئے مقرر کردہ چیف وائس ایڈمرل کرشنا سوامی ناتھن، نے ملک کی سلامتی اور سرحدوں کے تحفظ کے حوالے سے مضبوط موقف کا اظہار کیا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ بھارت سرحد پار سے کسی بھی جارحیت کا فیصلہ کن جواب دینے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ملک کی سالمیت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ ویسٹرن نیول کمانڈ کے فلیگ آفیسر کمانڈنگ ان چیف کی حیثیت سے سوامی ناتھن نے نشاندہی کی کہ ہندوستان کئی سالوں سے دہشت گردی کا شکار رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے اندر دہشت گردی کی کارروائیاں ناقابل قبول ہیں، خاص طور پر جب وہ بیرونی سرزمین سے آرکیسٹ کی جاتی ہوں۔ سوامی ناتھن نے ذکر کیا کہ 'آپریشن سندور' خاص طور پر دہشت گردوں اور ان کے کیمپوں کو نشانہ بناتا ہے جو گھناؤنی کارروائیوں میں ملوث ہیں، جیسے کہ 2025 میں پہلگام کا ہولناک واقعہ۔ انہوں نے تبصرہ کیا کہ وہ لوگ جو اچھی طرح جانتے ہیں کہ جارحیت کبھی ہندوستان سے نہیں ہوتی۔ ہندوستان ہمیشہ اس کا جواب دینے کی پوزیشن میں رہا ہے۔ جارحیت سرحد کے اس پار سے آتی ہے، ہم بے فکر ہیں کہ ہندوستان کے لوگوں کو کیا کہا جائے گا۔ ہم تیار ہیں، (بقیہ ۶ پر)

وندے بھارت ایکسپریس میں پہلے 10 دنوں میں تقریباً 45 ہزار مسافروں نے سفر کیا

یہ جموں و کشمیر کی لائف لائن بن گئی ہے، مسافروں میں کافی جوش و خروش

جموں/۱۲مئی (آفاق نیوز ڈیسک) جموں-سری نگر وندے بھارت ایکسپریس سروس کے آغاز کے پہلے دس دنوں میں تقریباً 45 ہزار مسافروں نے سفر کیا۔ سرکاری ترجمان نے آج بتایا کہ جب وزیر اعظم نریندر مودی نے 6 جون 2025 کو تاریخی 272 کلومیٹر طویل اودھم پور-سری نگر-بارہمولہ ریلوے لنک کا افتتاح کیا تو یہ ایک ایسا لمحہ تھا جس نے خواب کو حقیقت میں بدل دیا۔ ترجمان نے کہا کہ 30" اپریل کو ریلوے وزیر اشونی ویشنو نے 20 کوچوں پر مشتمل جموں توی-سری نگر وندے بھارت ایکسپریس کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا، اور باقاعدہ سروس شروع ہونے کے صرف 10 دنوں (2 مئی سے) میں چاروں ٹرین سروسز نے دونوں سمتوں میں مجموعی طور پر 44,727 مسافروں کو سفر کرایا، جس سے یہ جموں و کشمیر کی لائف لائن بن گئی (بقیہ ۶ پر)

سوربھ بھگت نے پہلگام میں ترقیاتی کاموں اور شری امرناتھ جی یاترا-2026 کی

تیاریوں کا جائزہ لیا

چندن واڑی اور پہلگام گوداموں کا اچانک معائنہ کیا

اننت ناگ/۱۲مئی/(ڈی آئی پی آر) کمشنر سیکرٹری خوراک، شہری رسدات و امور صارفین سوربھ بھگت نے آئندہ شری امرناتھ جی یاترا-2026 کے لئے مختلف ترقیاتی سرگرمیوں اور محکمہ کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لئے اننت ناگ کا تفصیلی دورہ کیا۔ اس موقعہ پر کمشنر سیکرٹری کے ہمراہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایف سی ایس اینڈ سی اے ملک مظفر، ٹی ایس اوز، فیلڈ سٹاف اور محکمہ کے دیگر افسران بھی تھے۔ دورے کے دوران کمشنر سیکرٹری نے سٹوریج کے بنیادی ڈھانچے کی توسیع، محکمانہ اثاثوں کی مرمت و تزئین و آرائش اور دیگر لاجسٹک انتظامات سے متعلق جاری کاموں کا معائنہ کیا جو شری امرناتھ جی یاترا 2026 کے دوران غذائی اجناس اور دیگر ضروری اشیاء کی بلا تعطل فراہمی یقینی بنانے کے لئے کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے چندن واڑی اور پہلگام کے گوداموں کا اچانک معائنہ بھی کیا جو یاتری لنگروں، خدمات فراہم کرنے والوں اور پوتر گپھا کے راستے میں سرکاری اداروں کے (بقیہ ۶ پر)

منشیات کے خلاف کارروائی اس وقت تک کامیاب نہیں ہو سکتی

جب تک شراب پر بھی روک نہ لگائی جائے: میرواعظ

ایران سے متعلق کشیدگی پر میرواعظ کا اظہار تشویش

سرینگر/۱۲مئی/ ایک بیان کے مطابق میرواعظ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق نے سرینگر میں ایک سپر مارکیٹ چین کی افتتاحی تقریب کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے مرکزی جامع مسجد میں گزشتہ جمعہ کے خطاب میں ظاہر کیے گئے اپنے خدشات کا اعادہ کیا، جن میں منشیات کی بڑھتی ہوئی لعنت اور شراب پر پابندی کی ضرورت شامل تھی۔ میرواعظ نے کہا کہ منشیات اور شراب دونوں ہی معاشرے کے لیے انتہائی تباہ کن ہیں اور حکومت ایک کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے دوسرے کے بارے میں خاموش نہیں رہ سکتی۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ جموں و کشمیر ایک مسلم اکثریتی خطہ ہے جہاں شراب نوشی سماجی اور مذہبی اعتبار سے ناپسندیدہ سمجھی جاتی ہے، تاہم بھارت کی کئی غیر مسلم اکثریتی ریاستوں نے بھی اس کے سماجی نقصانات کے پیش نظر شراب پر پابندیاں عائد کی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمل ناڈو میں نئی حکومت کے ابتدائی اقدامات میں 700 شراب کی دکانوں کو بند کرنا شامل ہے۔ شراب پر مکمل پابندی کے اپنے مطالبے کا اعادہ کرتے (بقیہ ۶ پر)

اودھمپور میں فوجی یونیفارم کی غیر مجاز فروخت پر مکمل پابندی

اس کے ممکنہ غلط استعمال کے خطرات کو روکنے کیلئے اقدام

سرینگر۱۲مئی (یو پی آئی) ضلع اودھمپور کی انتظامیہ نے منگل کے روز بھارتی فوج کے نئے طرز کے کیموفلاج یونیفارم کی غیر مجاز فروخت پر مکمل پابندی عائد کر دی ہے، تاکہ جعلی بھیس اختیار کرنے اور اس کے ممکنہ غلط استعمال کے خطرات کو روکا جا سکے۔ انتظامیہ کے مطابق بعض مقامات پر اس یونیفارم کے غلط استعمال کی اطلاع ملی تھی، جس کے باعث یہ اندیشہ پیدا ہو گیا تھا کہ سماج دشمن عناصر اس لباس کو پہن کر فوجی اہلکاروں کی نقالی کر سکتے ہیں، جو سنگین حفاظتی تشویش کا باعث ہے۔ ضلع مجسٹریٹ منگا شیرپا نے حکم نامہ جاری کرتے ہوئے کہا کہ اودھمپور میں فوج کی بڑی تعداد تعینات ہے اور یہ ضلع شمالی کمان کے صدر دفتر سمیت متعدد دفاعی تنصیبات کے قریب واقع ہے، اس لیے یہ معاملہ خصوصی حساسیت رکھتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ انتظامیہ نے باضابطہ حکم جاری کیا ہے جس کے تحت بھارتی فوج کے نئے طرز کے کیموفلاج یونیفارم یا اس سے متعلق کپڑے کی فروخت سختی سے ممنوع قرار دی گئی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد ایسے واقعات کو روکنا ہے جن میں کوئی شخص فوجی اہلکار کا روپ دھار کر دھوکہ دہی کرے۔ انہوں نے واضح کیا (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے پوست کی غیر قانونی طور پر کاشت کی گئی فصل کو تباہ کیا؛ مقدمہ درج

ہندواڑہ میں پانچ کنال سرکاری اراضی پر قبضہ ہٹا لیا گیا

سرینگر/۱۲مئی/(آفاق نیوز) منشیات کی کاشت اور منشیات کے استعمال کے خلاف اپنی مسلسل مہم کو جاری رکھتے ہوئے، جموں و کشمیر پولیس نے اننت ناگ میں پوست کی غیر قانونی کاشت کی گئی فصل کو تباہ کر دیا۔ قابل اعتماد اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، تھانہ بجبہاڑہ کی پولیس پارٹی نے بجبہاڑہ کے باگندر علاقے میں چھاپہ مارا اور ایک شخص محمد سید شاہ ولد علی محمد شاہ ساکن بگ بہاڑہ، کی زمین کے ایک ٹکڑے پر پوست کے پودے کی غیر قانونی کاشت برآمد کی۔ غیر قانونی طور پر کاشت کی گئی پوست کی فصل کو متعلقہ حکام کی موجودگی میں قانونی طریقہ کار کے مطابق موقع پر تلف کر دیا گیا۔ اس سلسلے میں سیکشن 8/18 این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ایف آئی آر نمبر 124/2026 پولیس اسٹیشن بجبہاڑہ میں درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ ہندواڑہ کے گاؤں ہنگا میں پوست کی غیر قانونی کاشت کا پتہ لگا کر اسے تباہ کر کے ایک اور اہم کامیابی حاصل کی۔ پولیس اسٹیشن ہندواڑہ نے ایف آئی آر نمبر 98/2026 کے تحت سیکشن 8/18 این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ایک ملزم کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے جس کی شناخت عبدالحمید بٹ ولد عبدالر (بقیہ ۶ پر)

آکاشوانی سرینگر کا نشریات کے 90 سال مکمل ہونے پر شاندار موسیقی پروگرام کا انعقاد

سرینگر/۱۲مئی/(پی آئی بی) آکاشوانی سرینگر نے آکاشوانی کی نشریاتی خدمات کے شاندار 90 برس مکمل ہونے کی یاد میں اپنے آڈیٹوریم ہال میں ایک عظیم الشان موسیقی پروگرام کا انعقاد کیا۔ اس تقریب میں فنکاروں، سامعین، ثقافتی شخصیات اور میڈیا سے وابستہ افراد نے پُرجوش انداز میں شرکت کی اور ملک میں ریڈیو نشریات کی پائیدار روایت کو خراج تحسین پیش کیا۔ موسیقی کی اس شام میں معروف کشمیری فنکار وحید جیلانی، منظور احمد شاہ اور شفیع سوپوری نے اپنی مسحور کن پرفارمنس پیش کی۔ انہوں نے روایتی اور جدید کشمیری موسیقی کی روح پرور دھنوں سے سامعین کو محظوظ کیا۔ حاضرین نے ان کی پرفارمنس کو بے حد سراہا، جس سے جشن کی رونق مزید دوبالا ہو گئی۔ اس موقع پر کرنل سمیت داس، انیل یادو، انوراگ بشنوئی، ستیش ولی اور عبد الرحمن بٹ سمیت متعدد ممتاز شخصیات، معروف فنکار، براڈکاسٹر، سابق ریڈیو شخصیات اور آکاشوانی سرینگر کی شاندار نشریاتی روایت کے مداح موجود تھے۔ ان کی شرکت نے عوامی خدمت پر مبنی نشریات کے 90 سالہ جشن کو مزید وقار اور اہمیت بخشی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل اور کلسٹر ہیڈ گربندر سنگھ نے اس کامیاب تقریب پر خوشی کا اظہار کیا اور گزشتہ نو دہائیوں کے دوران قوم کی تعمیر میں آکاشوانی کے گراں قدر کردار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے جدید ہندوستانی تاریخ کے کئی (بقیہ ۶ پر)

راجوری میں کمین گاہ برآمد، آئی ای ڈی بیٹریاں ضبط

سرینگر/۱۲مئی (یو پی آئی) جموں و کشمیر کے ضلع راجوری میں پولیس نے پیر کے روز ایک پرانے ملی ٹنٹ ٹھکانے کا سراغ لگاتے ہوئے وہاں سے مشتبہ تخریبی سامان برآمد کیا ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق اسپیشل آپریشنز گروپ نے درہال کے سارا-سملی گلی علاقے میں تلاشی مہم کے دوران یہ کارروائی انجام دی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ برآمد شدہ سامان میں پانچ آئی ای ڈی بیٹریاں، دو پرانے بیگ، ایک دوربین، دو سرنجیں، شیونگ بلیڈ اور کچھ ڈائری کے کور شامل ہیں۔ حکام کے مطابق ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ یہ تمام مواد علاقے میں پرانے دور کی عسکری سر (بقیہ ۶ پر)

میرواعظ مولوی عتیق اللہ شاہؒ کا 63 واں یوم وصال عقیدت و احترام سے منایا گیا

خصوصی قرآن خوانی اور دعائیہ مجلس کا بھی اہتمام

سرینگر/۱۲مئی/ ایک بیان کے مطابق انجمن نصرت الاسلام نے اپنے سابق صدر، ممتاز عالم دین اور روحانی پیشوا، میرواعظ مولوی عتیق اللہ شاہؒ کا 63 واں یوم وصال انتہائی عقیدت اور احترام کے ساتھ منایا۔ اس موقعہ پر انجمن کے صدر، میرواعظ ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق نے مرحوم میرواعظ کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے انہیں ایک انتہائی (بقیہ ۶ پر)

سرینگر لیہہ شاہراہ پر 14 مئی

سے دو طرفہ ٹریفک چلے گا

سرینگر/۱۲مئی/سی این آئی/مسافروں کیلئے بڑی سہولیات کا اعلان کرتے ہوئے لداخ خودمختار پہاڑی ترقیاتی کونسل کرگل کے چیئرمین اور چیف ایگزیکٹو کونسلر نے کہا کہ سرینگر لیہہ شاہراہ پر 14 مئی سے دو طرفہ ٹریفک دوبارہ شروع ہوگا۔ سی این آئی کے مطابق مسافروں کی سہولت کیلئے حکام نے سرینگر لیہہ شاہراہ پر 14 مئی سے دو طرفہ ٹریفک کو دوبارہ شروع کرنے کا فیصلہ کیا۔ لداخ خودمختار پہاڑی ترقیاتی کونسل کرگل کے چیئرمین اور چیف ایگزیکٹو کونسلر ڈاکٹر محمد جعفر اخون نے صوبائی کمشنر لداخ کے ساتھ سرینگر کرگل ہائی وے پر ٹریفک کے طریقوں کے بارے میں بات چیت کی۔ ان بات چیت کے دوران صوبائی کمشنر لداخ نے اس معاملے پر صوبائی کمشنر کشمیر کے ساتھ رابطہ کیا۔ ان بات چیت کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ 14 مئی 2026 سے منی مرگ اور سونمرگ کے درمیان دو طرفہ ٹریفک کی نقل و حرکت شروع ہو جائے گی۔ سی ای سی نے زمینی سطح پر ہموار کوآرڈینیشن کو یقینی بنانے کیلئے ڈپٹی کمشنر، دراس سے بھی بات کی۔ اس فیصلے سے ہائی وے پر سفر کرنے والے مسافروں، مسافروں، تاجروں اور ٹرانسپورٹرز کو اہم ریلیف ملنے کی امید ہے۔

سوپور میں منشیات کے عادی مجرموں کے خلاف کریک ڈاؤن تیز

این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ایک اور مقدمہ درج

سرینگر/۱۲مئی/(آفاق نیوز) نشا مکت جموں و کشمیر ابھیان کے تحت منشیات کے عادی مجرموں کے خلاف اپنا مسلسل کریک ڈاؤن جاری رکھتے ہوئے، سوپور میں جموں و کشمیر پولیس نے منشیات کے ایک اور مجرم کے خلاف مجاز اتھارٹی کے احکامات کے تحت منشیات کی غیر قانونی نقل و حمل کی روک تھام کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ حراست میں لیے گئے مجرم کی شناخت محمد اقبال ڈار، ولد مشتاق احمد ڈار، ساکنہ درسو خالصہ رفیع آباد کے طور پر کی گئی ہے، جو اس وقت ڈسٹرکٹ جیل اودھم پور میں بند ہیں۔ حراست میں لیے گئے مجرم کی شناخت محمد اقبال ڈار، ولد مشتاق احمد ڈار، ساکنہ درسو خالصہ رفیع آباد کے طور پر کی گئی ہے، جو اس وقت ڈسٹرکٹ جیل ادھم پور میں بند ہیں۔ مذکورہ شخص ایک عادی مجرم ہے جو متعدد NDPS مقدمات میں ملوث ہے اور اس نے بار بار قانونی اور احتیاطی کارروائی کے باوجود منشیات کی اسمگلنگ میں اپنی شمولیت جاری رکھی تھی، جس سے صحت عامہ اور حفاظت کو سنگین خطرہ لاحق تھا۔ پولیس ضلع سوپور میں بار بار مجرموں اور منشیات فروشوں کے خلاف کریک ڈاؤن کو تیز کیا جا رہا ہے اور آنے والے دنوں میں پی آئی ٹی این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت اسی طرح کی احتیاطی کارروائی کے لیے ایسے کئی اور عادی مجرموں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ پولیس نے اس بات کا اعادہ کیا کہ منشیات کے نیٹ ورکس کے خلاف سخت اور پائیدار کارروائی صفر برداشت کے ساتھ جاری رہے گی اور منشیات کے ماحولیاتی نظام کو ختم کرنے اور معاشرے کو منشیات کی لعنت سے بچانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔

نوکری کا جھانسہ دے کر ٹھگی، اقتصادی جرائم ونگ کی کارروائی

سری نگر/۱۲مئی (یو این آئی) جموں و کشمیر پولیس کی اقتصادی جرائم ونگ (ای او ڈبلیو) نے منگل کے روز کپواڑہ کے ایک مقامی رہائشی کے خلاف دھوکہ دہی کے تین الگ الگ مقدمات درج کیے۔ حکام کے مطابق ملزم نے مختلف سرکاری محکموں اور مالیاتی اداروں میں ملازمتیں دلانے کے بہانے متعدد لوگوں سے لوٹ مار کی تھی۔ ای او ڈبلیو نے یہ مقدمات کپواڑہ کے لاستیال کلاروس کے رہائشی عبدالمجید میر کے خلاف درج کیے ہیں۔ ابتدائی تحقیقات میں یہ انکشاف ہوا کہ ملزم نے متاثرین کو سرکاری ملازمتوں کی جھوٹی یقین دہانی کرا کے ان سے بھاری رقوم وصول کی تھیں۔ ای او ڈبلیو نے بتایا (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے کئی علاقوں میں منشیات سے متعلق آگاہی پروگرام منعقد کئے

سکولوں اور کالجوں میں طلباء کو منشیات کے تباہ کن اثرات سے آگاہ کیا گیا

سرینگر/۱۲مئی/(آفاق نیوز) نشا مکت جموں و کشمیر ابھیان کے تحت اپنی کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے، جموں و کشمیر پولیس نے ضلع بھر کے مختلف تعلیمی اداروں میں منشیات سے متعلق آگاہی پروگراموں کا ایک سلسلہ منعقد کیا تاکہ طلباء کو منشیات کے استعمال کے مضر اثرات اور صحت مند اور ذمہ دارانہ زندگی گزارنے کی اہمیت سے آگاہ کیا جا سکے۔ پولیس پوسٹ ٹول پلازہ نے ایور گرین پبلک اسکول چیرو میں ایک بیداری پروگرام کا انعقاد کیا جس میں طلباء اور عملے نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ مقررین نے منشیات کی لت کے سماجی اور صحت سے متعلق اثرات پر روشنی ڈالی اور طلباء پر زور دیا کہ وہ منشیات سے دور رہیں۔ اسی طرح پولیس پوسٹ ریسی پورہ نے پرسٹن انٹرنیشنل اسکول ڈوگری پورہ میں بیداری پروگرام کا انعقاد کیا۔ پروگرام کے دوران، شرکاء کو منشیات کے استعمال کے خطرات اور منشیات کی لعنت سے نمٹنے میں معاشرے کے اجتماعی کردار کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ دریں اثناء پولیس اسٹیشن ترال نے گورنمنٹ مڈل اسکول لارو جاگیر ترال میں ایک بیداری پروگرام کا انعقاد کیا۔ اس پروگرام میں طلباء میں منشیات کے استعمال کے مضر اثرات کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے اور منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کرنے کی ترغیب دینے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ شرکاء نے سماج کی بہتری کے لیے ایسے بیداری کے اقدامات کرنے میں جموں و کشمیر پولیس کی کوششوں کو سراہا۔ گاندربل میں پولیس نے جاری نشا مکت جے اینڈ کے ابھیان کے تحت ضلع بھر میں بیداری پروگراموں، ریلیوں اور نفاذ کی (بقیہ ۶ پر)

چنار کور نے فرائض کی انجام دہی کے دوران جاں بحق ہوئے فوجی کو خراج پیش کیا

سرینگر/۱۲مئی (آفاق نیوز) فوج کی چنار کور نے منگل کے روز نائک سہیدار ہیرا بہادر پانڈے کی عظیم قربانی کو خراج عقیدت پیش کیا، جو ضلع بارہ مولا میں آپریشنل ڈیوٹی کے دوران جاں بحق ہو گئے تھے۔ اگرچہ فوج کی جانب سے واقعے کی مکمل تفصیلات جاری نہیں کی گئیں، تاہم باوثوق ذرائع کے مطابق یہ حادثہ پیر کی شب رافی آباد علاقے میں گشت کے دوران پیش آیا، جب مذکورہ اہلکار ایک اچانک پھسلن کے نتیجے میں زخمی ہو کر جاں بحق ہو گئے۔ جب مذکورہ اہلکار ایک اچانک پھسلن کے نتیجے میں زخمی ہو کر جاں بحق ہو گئے۔ فوج کی چنار کور نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ شہید نائک سہیدار کی بہادری، فرض شناسی اور ملک کے تئیں ان کی غیر متزلزل وابستگی ہمیشہ یاد رکھی جائے گی۔

ایم ایل اے اوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی نے لیفٹیننٹ گورنر کیساتھ

ملاقات میں حلقہ اوڑی کے اہم مطالبات اُٹھائے

سرینگر/۱۲مئی/(نامہ نگار) جموں کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر نے اوڑی حلقہ انتخاب کے ارنبوہ علاقے کا دورہ کیا، جہاں عوامی مسائل اور ترقیاتی مطالبات پیش کیے گئے۔ دورے کے دوران ایم ایل اے اوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی نے آپریشن سندور کے دوران مکمل اور جزوی طور پر نقصان زدہ گھروں کے لیے معاوضے میں اضافہ کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے لیفٹیننٹ گورنر سے متاثرہ خاندانوں کے لیے مناسب راحت اور بازآبادکاری فراہم کرنے کی اپیل کی۔ ایم ایل اے نے اوڑی حلقہ کے نوجوانوں کے لیے پولیس میں خصوصی بھرتی مہم چلانے کا بھی مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ سرحدی علاقوں کے نوجوانوں کو ان کی قربانیوں، لگن اور علاقے کی اسٹریٹجک اہمیت کے پیش نظر بھرتی میں ترجیح دی جانی چاہیے۔ ایم ایل اے نے لیفٹیننٹ گورنر سے اپیل کی کہ اوڑی کے نوجوانوں کے لیے روزگار کے مزید مواقع پیدا کیے جائیں اور اوڑی حلقہ کے لیے خصوصی ترقیاتی تعاون فراہم کیا جائے، کیونکہ سرحدی علاقہ ہونے کی وجہ سے اوڑی خصوصی توجہ کا مستحق ہے۔ ڈاکٹر سجاد شفیع اُوڑی نے پورے سب ڈویژن اُوڑی کو ایس ٹی 2-درجہ دینے کے دیرینہ مطالبے کو بھی دہرایا۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام سے مقامی آبادی کو تعلیم، روزگار اور فلاحی اسکیموں میں فائدہ حاصل ہوگا۔ حلقہ اوڑی کے عوام کی جانب سے ایم ایل اے نے لیفٹیننٹ گورنر، حکومت ہند اور ایمت شاہ کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اوڑی حلقہ کو ترجیح دی اور عوامی مسائل کو سنجیدگی سے لیا۔ انہوں نے سرحدی علاقے کی ترقی اور مسلسل تعاون کو سراہا۔

سڑکوں کے منصوبوں کی فہرست میں جان بوجھ کر رد و بدل کیا گیا، سجاد لون

سری نگر/۱۲مئی (کے این ایس): جموں و کشمیر پیپلز کانفرنس کے صدر اور ہندواڑہ کے ایم ایل اے سجاد لون نے منگل کے روز محکمہ تعمیرات عامہ کو کڑی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے اس پر سی اینڈ ڈی سیکٹر کے تحت سڑکوں کے منصوبوں کی ان کی سرکاری فہرست میں جان بوجھ کر رد و بدل کرنے کا الزام عائد کیا۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ ان کی تجویز کردہ سڑکوں کو بے دردی سے حذف کر دیا گیا ہے اور ان کی جگہ ایسی سڑکیں شامل کی گئی ہیں جن کی ان کے دفتر نے کبھی تجویز یا منظوری نہیں دی تھی۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کو براہ راست مخاطب کرتے ہوئے سجاد لون نے کہا کہ یہ اقدام ایک منتخب نمائندے کی تذلیل اور اسے کمتر ثابت کرنے کے مترادف ہے۔ ہم نے سی اینڈ ڈی سیکٹر کے تحت محکمہ آر اینڈ بی کو اپنا مجوزہ منصوبہ پیش کیا تھا۔ میں محکمے کی جانب سے جاری کردہ فہرست کا مطالعہ کر رہا تھا۔ انہوں نے فہرست کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی ہے، ہماری بھیجی گئی بعض سڑکوں کو نکال دیا ہے اور کچھ ایسی سڑکیں شامل کر دی ہیں جو میری طرف سے تجویز نہیں کی گئی تھیں۔ "اضافی سڑکوں کا خیرمقدم کرتے ہوئے، سجاد لون نے اس بات پر زور دیا کہ اس طرح کے اضافے کسی منتخب نمائندے کی جانب سے بھیجی گئی تجاویز کی قیمت پر نہیں ہونے چاہئیں۔ حکومت پر سخت تنقید کرتے ہوئے، سجاد لون نے سوال کیا کہ وزیر اعلیٰ ایسی بیوروکریٹک مداخلت کی اجازت کیوں دے رہے ہیں جو ایم ایل اے کے اختیارات کو کمزور کرتی ہے۔ "آپ اس کی اجازت کیوں دے رہے ہیں؟ ایک منتخب نمائندے کی تذلیل نہ کریں اور نہ ہی اسے کمتر سمجھیں۔ اپنی تنقید میں مزید شدت لاتے ہوئے، انہوں نے حکمران طبقے پر الزام لگایا کہ وہ دہلی کے سامنے ذلت آمیز غلامی کا مظاہرہ کر رہے (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے سوپور میں منشیات فروش کو گرفتار کیا؛ ممنوعہ مادہ برآمد

سرینگر/۱۲مئی/(آفاق نیوز) جاری انسداد منشیات کے نفاذ کی مہم کے تسلسل میں، جموں و کشمیر پولیس نے تھانہ تارزو کے دائرہ اختیار میں ناکہ چیکنگ کے دوران ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا۔ نسیم باغ کراسنگ پرنا کے کی چیکنگ کے دوران ایک مشکوک شخص کو روک کر گرفتار کر لیا گیا۔ ذاتی تلاشی لینے پر اس کے قبضے سے سائیکو ٹراپک مادہ Proxyvon Plus-Spasmo کیپسول برآمد ہوئے اور قانونی طریقہ کار کے مطابق ضبط کر لیے گئے۔ ملزم کی شناخت محمد سلطان ملک ولد فیاض احمد ملک ساکن نگروٹہ بائی پاس جموں کے طور پر کی گئی ہے جو اس وقت پنگھا سوپور میں مقیم ہے۔ اس کے مطابق، ایف آئی آر نمبر 75/2026 این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/22 کے تحت (بقیہ ۶ پر)

شاعر منور پروانہ کے ساتھ اندر کلچرل فورم،

دلشاد کلچرل فورم اور گلزار کلچرل فورم کا اظہار تعزیت

سرینگر/شافعیہ گلفام/ وادی کے معروف ادیب اور شاعر منور پروانہ کے برادر کے انتقال پر پروفیسر اسماعیل آشنا کی سربراہی میں اندر کلچرل فورم گنبل، دلشاد کلچرل فورم نوگام سوناواری اور گلزار کلچرل فورم سوناواری کے وفود نے منور پروانہ کے گھر جا کر سوگوار خاندان کے ساتھ تعزیت کا اظہار کیا۔ ان وفود میں شامل اندر کلچرل فورم کے سلیم یوسف، دلشاد کلچرل فورم کے دلشاد مصطفیٰ، گلزار کلچرل فورم کے گلزار وچھپاری اور دیگر کئی معزز ادیب اور شاعر شامل تھے جن میں فاروق مستانہ، مولوی عرفان احمد پرے اور عبدالرشید گنائی قابل ذکر ہیں۔ اس موقع پر ان وفود نے مرحوم کے حق میں دعائے مغفرت کی، لواحقین بالخصوص منور پروانہ کے لئے صبر جمیل کی دعا بھی کی گئی۔ اس دوران ان فورموں کے وفود (بقیہ ۶ پر)

دیورلولاب میں آوارہ کتوں کے حملے میں 2 خواتین سمیت 4 افراد زخمی

سرینگر/۱۲مئی/اے پی آئی/شمالی کشمیر کے دیور لولاب علاقے میں آوارہ کتوں کے حملے میں دو خواتین سمیت 4 افراد زخمی ہو گئے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق دیور لولاب کپوارہ کے علاقے میں اس وقت سنسنی پھیل گئی جب آوارہ کتوں نے راہ چلتی دو خواتین سمیت 4 افراد کو اپنے حملوں کا نشانہ بنا کر انہیں کاٹ کر شدید طور پر زخمی کر دیا۔ آس پاس رہنے والے لوگوں نے کتوں کے حملوں سے متاثرہ لوگوں کی چیخ و پکار سن کر انہیں (بقیہ ۶ پر)

زینہ کوٹ کا نوجوان سڑک حادثے میں دم توڑ بیٹھا

سرینگر/۱۲مئی/سی این ایس/ سرینگر کے مضافات میں سوزیٹھ نارہ بل میں حال ہی میں پیش آنے والے ایک سڑک حادثے میں زخمی ہونے والا بیس سالہ نوجوان منگل کے روز زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ متوفی کی شناخت مزمل احمد ڈار ولد شبیر احمد ڈار ساکن زینہ کوٹ سرینگر کے طور پر ہوئی ہے۔ حکام کے مطابق نوجوان کو سوزیٹھ نارہ بل میں پیش آنے والے حادثے میں شدید چوٹیں آئی تھیں اور وہ حادثے کے بعد سے زیر علاج تھا۔ تاہم، ڈاکٹروں کی کوششوں کے باوجود وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے انتقال کر گیا۔ پولیس نے پہلے ہی حادثے کا نوٹس لے لیا ہے اور کیس میں مزید کارروائی جاری ہے۔

صدر جمہوریہ نے 15 نرسنگ اہلکاروں کو نیشنل فلورنس نائٹنگیل ایوارڈز سے نوازا

نرسنگ اہلکار خدمت کے اعلیٰ ترین معیار کی مثال پیش کرتے ہیں، مرمو

نئی دہلی، 12 مئی (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے منگل کو راشٹرپتی بھون میں 15 نرسنگ اہلکاروں کو ان کی شاندار خدمات کے اعتراف میں سال 2026 کے لیے نیشنل فلورنس نائٹنگیل ایوارڈز پیش کیے۔ راشٹرپتی بھون سکریٹریٹ کے مطابق، نرسوں کے عالمی دن کے موقع پر دیے گئے ان ایوارڈز کے فاتحین میں چھ معاون نرسیں (اے این ایم) اور نو نرسیں شامل ہیں۔ ایوارڈ پانے والوں میں لداخ سے معاون نرس محترمہ کلوندر پری، مہاراشٹر سے محترمہ اجولا مہادیو سویم، میزورم سے محترمہ لالینتھانگی نامٹے، سکم سے محترمہ مدھو مالا گرونگ، اتراکھنڈ سے محترمہ پوجا پرمار رانا اور مغربی بنگال سے محترمہ گیتا کرماکر شامل ہیں۔ مزید برآں، یہ ایوارڈ حاصل کرنے والوں میں مرکز کے زیر انتظام علاقہ چنڈی گڑھ سے محترمہ پونم ورما، دادرا اور نگر حویلی نیز دمن اور دیو سے محترمہ دیپا بیجو، دہلی سے ڈاکٹر شرون کمار ڈھاکا، گوا سے محترمہ رکشا روپو پروتکر، کرناٹک سے محترمہ کویتا جگن ناتھ، کیرالہ سے محترمہ منجومول وی ایس، لکشدیپ سے محترمہ عائشہ بی بی کے، تمل ناڈو سے پروفیسر (ڈاکٹر) آر شنکر شانموگم اور آئی ایچ کیو، وزارت دفاع (آرمی)، دہلی سے میجر جنرل لسمتا لی وی شامل ہیں۔ نیشنل فلورنس نائٹنگیل ایوارڈز-2026 کے لیے اپنے پیغام میں صدر جمہوریہ نے کہا کہ یہ موقع ان نرسنگ اہلکاروں اور صحت کی دیکھ بھال کرنے والے پیشہ ور افراد کے انمول تعاون کا بھرپور اعتراف ہے جو ہمدردی اور انتھک لگن کے ساتھ قوم کی خدمت کرتے ہیں۔ نرسنگ اہلکار خدمت کے اعلیٰ ترین معیار کی مثال پیش کرتے ہیں اور اکثر مشکل ترین حالات میں بھی معیاری صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

انہوں نے کہا، "میں تمام ایوارڈ یافتہ افراد کو ان کے فرض کے تئیں باعث تحریک وفاداری اور مریضوں کی دیکھ بھال کے اعلیٰ ترین معیار کو برقرار رکھنے کی انتھک کوششوں پر مبارکباد دیتی ہوں۔ نیشنل فلورنس نائٹنگیل ایوارڈز کا قیام سال 1973 میں حکومتِ ہند کی وزارت صحت اور خاندانی بہبود کی جانب سے معاشرے میں نرسنگ اہلکاروں کی قابل ستائش خدمات کے اعتراف کی علامت کے طور پر کیا گیا تھا۔

ہندوستان کی صدارت میں جمعرات سے ہوگی برکس ممالک کے وزرائے خارجہ کی میٹنگ

وزرائے خارجہ باہمی دلچسپی کے عالمی اور علاقائی امور پر تبادلہ خیال کریں گے

نئی دہلی، 12 مئی (ایجنسیز) برکس ممالک کے وزرائے خارجہ کا دو روزہ میٹنگ جمعرات سے یہاں شروع ہوگی، جس کی صدارت وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر کریں گے۔ وزارت خارجہ نے منگل کو بتایا کہ اس میٹنگ میں برکس کے رکن اور شراکت دار ممالک کے وزرائے خارجہ اور وفود کے سربراہان شرکت کریں گے۔ ان وفود کا وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کا بھی پروگرام ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ میٹنگ کے پہلے دن برکس رکن ممالک کے وزرائے خارجہ باہمی دلچسپی کے عالمی اور علاقائی امور پر تبادلہ خیال کریں گے۔ دوسرے دن، برکس کے اراکین اور شراکت دار ممالک برکس: 20: لچک، اختراع، تعاون اور پائیداری" کے موضوع پر منعقدہ سیشن میں شرکت کریں گے۔ اس کے بعد عالمی گورننس اور کثیر جہتی نظام میں اصلاحات" کے موضوع پر ایک سیشن منعقد کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ برکس ممالک کے وزرائے خارجہ کی آخری میٹنگ گزشتہ سال 26 ستمبر کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 80 ویں سیشن کے موقع پر منعقد ہوئی تھی۔

اس میٹنگ کی صدارت ہندوستان نے آئندہ برکس صدر کے طور پر کی تھی۔ برکس میں دیگر ممالک کی شمولیت کے امکان کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ نئے ارکان کی شمولیت سے متعلق فیصلے اتفاق رائے سے کیے جاتے ہیں۔ برکس میٹنگ کے اختتام پر کسی مشترکہ بیان کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے کہا کہ ابھی اس بارے میں کچھ کہنا قبل از وقت ہوگا۔

مالی سال 2025-26 میں سرکاری سیکٹر کے

بینکوں نے 1.98 لاکھ کروڑ کا ریکارڈ منافع کمایا

نئی دہلی، 12 مئی (ایجنسیز) سرکاری سیکٹر کے بینکوں (پی ایس بیز) کی مستحکم کارکردگی مالی سال 2025-26 میں بھی جاری رہی اور انہوں نے اثاثوں کے معیار میں بہتری کے ساتھ ریکارڈ منافع حاصل کیا ہے۔ وزارت خزانہ نے منگل کے روز بتایا کہ سرکاری بینکوں نے اس سال 31 مارچ کو ختم ہونے والے مالی سال میں مشترکہ طور پر 3.21 لاکھ کروڑ روپے کا آپریٹنگ منافع کمایا۔ ان کا خالص منافع 1.98 لاکھ کروڑ روپے کی ریکارڈ سطح پر پہنچ گیا ہے، جو سالانہ بنیادوں پر 11.1 فیصد زیادہ ہے۔ یہ مسلسل چوتھا سال ہے جب سرکاری شعبے کے بینکوں (پی ایس بی) نے مشترکہ طور پر خالص منافع حاصل کیا ہے۔ گزشتہ مالی سال کے دوران سرکاری بینکوں کا کل کاروبار 12.8 فیصد اضافے کے ساتھ 283.3 لاکھ کروڑ روپے ہو گیا۔ ان کے پاس جمع شدہ کل رقم (ڈپازٹس) 10.6 فیصد سالانہ اضافے کے ساتھ 156.3 لاکھ کروڑ روپے رہی، جبکہ ان کی طرف سے دیے گئے کل قرضے 15.7 فیصد بڑھ کر 127 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گئے۔ وزارت نے کہا ہے کہ یہ اعداد و شمار سرکاری بینکوں پر عوام کے اعتماد اور معیشت کے مختلف شعبوں میں قرضوں کی مسلسل مانگ کی عکاسی کرتے ہیں۔ ریٹیل، زراعت اور ایم ایس ایم ای کے شعبوں میں قرضوں کی فراہمی میں بڑے پیمانے پر اضافہ دیکھا گیا۔ ریٹیل قرضوں میں 18.1 فیصد، زرعی قرضوں میں 15.5 فیصد اور ایم ایس ایم ای قرضوں میں 18.2 فیصد اضافہ درج کیا گیا۔ وزارت کے اعداد و شمار کے مطابق، کل وصولی 86,971 کروڑ روپے رہی، جو بہتر ریکوری سسٹم اور سرکاری بینکوں میں بہتر قرضہ جاتی ڈسپلن کو ظاہر کرتی ہے۔

ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے مصنوعی ذہانت پر مبنی موسم کی پیشن گوئی کا نظام شروع کیا

ہندوستان کی موسم کی پیشن گوئی کی صلاحیت میں غیر معمولی تبدیلی آئی ہے

نئی دہلی، 12 مئی (ایجنسیز) مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) برائے سائنس و ٹیکنالوجی اور ارضیاتی سائنسز ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے منگل کو ملک میں ہائپر-لوکل اور اثرات پر مبنی موسمی خدمات فراہم کرنے کے مقصد سے دو جدید ترین موسمی پیشن گوئی کے نظام کا افتتاح کیا۔ ڈاکٹر سنگھ نے آج یہاں ایک پروگرام میں کہا کہ گزشتہ ایک دہائی کے دوران ہندوستان کی موسم کی پیشن گوئی کی صلاحیت میں غیر معمولی تبدیلی آئی ہے۔ جدید ٹیکنالوجی، ڈیٹا انٹیگریشن اور جدید ماڈلنگ کی وجہ سے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کی پیشن گوئیوں کی درستگی اور معتبریت میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ آج آئی ایم ڈی حکمرانی، ڈیزاسٹر مینجمنٹ، زرعی منصوبہ بندی اور عام زندگی کا ایک اہم حصہ بن چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئے نظام کو ہندوستانی محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی)، انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹراپیکل میٹرولوجی (آئی آئی ٹی ایم) پونے اور نیشنل سینٹر فار میڈیم رینج ویدر فورکاسٹنگ نے مشترکہ طور پر تیار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ نظام روایتی موسم کی پیشن گوئی سے آگے بڑھ کر فیصلے میں معاونت اور اثرات پر مبنی پیشن گوئی کی سمت میں ایک بڑا قدم ہیں،

جو کسانوں، انتظامیہ، ڈیزاسٹر منیجرز اور شہریوں کو مقام کے لحاظ سے مخصوص اور مفید معلومات فراہم کریں گے۔ انہوں نے بتایا کہ اے آئی پر مبنی مانسون کی پیشن گوئی کا نظام ملک کے مختلف حصوں میں مانسون کی پیش رفت کی چار ہفتے پہلے تک کی ممکنہ پیش گوئی ہر بدھ کو جاری کرے گا۔ یہ سروس 16 ریاستوں اور 3,000 سے زیادہ سب ڈسٹرکٹس کے کسانوں تک وزارت زراعت اور کسانوں کی بہبود کے ذریعے پہنچائی جائے گی۔ اس میں اے آئی ماڈلز، توسیعی مدت کی پیش گوئی کے نظام اور شماریاتی تکنیکوں کا استعمال کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اتر پردیش کے لیے شروع کیے گئے پائلٹ پروجیکٹ کے تحت 1 کلومیٹر کے مقامی ریزولوشن پر 10 دن پہلے تک بارش کی پیش گوئی دستیاب کرائی جائے گی۔ یہ نظام آٹومیٹک رین گیج، آٹومیٹک ویدر اسٹیشن، ڈوپلر ویدر ریڈار اور سیٹلائٹ پر مبنی بارش کے اعداد و شمار کو اے آئی پر مبنی ڈاؤن اسکیلنگ تکنیک کے ساتھ جوڑ کر کام کرے گا۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ اس پہل سے زراعت، آبی وسائل، قابل تجدید توانائی، شہری منصوبہ بندی، ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور انفراسٹرکچر کے شعبوں کو بڑا فائدہ پہنچے گا۔ کسانوں کو بوائی، آبپاشی، فصلوں کے تحفظ اور کٹائی سے متعلق فیصلے زیادہ درست مقامی معلومات کی بنیاد پر کرنے میں مدد ملے گی۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے مزید کہا کہ گزشتہ دہائی میں موسم کے شدید واقعات کی پیش گوئی کی درستگی میں تقریباً 40 فیصد بہتری آئی ہے۔

سائبر دھوکہ دہی سے نمٹنے کے لیے

آئی 4 سی نے ریزرو بینک کے ساتھ معاہدہ کیا

نئی دہلی، 12 مئی (یو این آئی) سائبر جرائم سے نمٹنے والی ایجنسی انڈین سائبر کرائم کوآرڈینیشن سینٹر (آئی 4 سی) اور ریزرو بینک انوویشن ہب نے سائبر سے چلنے والے مالیاتی فراڈ سے نمٹنے اور بینکنگ و ڈیجیٹل ادائیگی کے نظام میں میول اکاؤنٹس پر لگام لگانے کے لیے تعاون کو مضبوط بنانے کے مقصد سے منگل کو ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے ہیں۔ اس کا مقصد دھوکہ دہی اور خطرات سے متعلق انٹیلی جنس معلومات کا تبادلہ، تجزیاتی مدد اور آپریشنل ہم آہنگی کے شعبوں میں تعاون کو آسان بنانا ہے، تاکہ دھوکہ دہی کی شناخت پہلے ہی فعال طریقے سے ہو سکے اور ایسی دھوکہ دہی کی روک تھام کے طریقہ کار کو مزید مضبوط بنایا جا سکے۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا، مودی حکومت سائبر محفوظ ہندوستان' بنانے کے لیے مسلسل کوششیں کر رہی ہے۔ میول اکاؤنٹس سائبر جرائم کو روکنے میں ایک بڑی رکاوٹ ہیں۔ سائبر دھوکہ دہی سے لڑنے کے لیے مصنوعی ذہانت (اے آئی) کی طاقت کو بروئے کار لاتے ہوئے، آج وزارت داخلہ کے تحت آئی 4 سی نے ریزرو بینک انوویشن ہب کے ساتھ مفاہمت نامے پر دستخط کیے ہیں۔ یہ قدم آئی 4 سی کی رجسٹری سے ڈیٹا کو اے آئی پر مبنی دھوکہ دہی کی شناخت کرنے والے نظام میں شامل کرے گا، جس سے چھپے ہوئے میول اکاؤنٹس کا تیزی سے پتہ لگا کر انہیں ختم کیا جا سکے گا اور شہریوں کو سائبر کرائم کے خلاف تحفظ فراہم کیا جائے گا۔ اس معاہدے پر آئی 4 سی کی انسپکٹر جنرل (ایڈمنسٹریشن) روپا ایم اور ریزرو بینک انوویشن ہب کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ساحل کنی نے دستخط کیے۔

کھانے پینے کی اشیا اور سونے چاندی کی قیمتوں نے خردہ مہنگائی میں اضافہ کیا

یہ مسلسل تیسرا مہینہ ہے جب خُردہ مہنگائی میں اضافہ درج کیا گیا

نئی دہلی، 12 مئی (یو این آئی) کھانے پینے کی اشیاء اور سونے چاندی کے زیورات کی قیمتوں میں ایک سال پہلے کے مقابلے میں تیز رفتار اضافے کی وجہ سے اپریل میں صارفین کی قیمتوں پر مبنی افراط زر (کنزیومر پرائس انڈیکس) کی شرح بڑھ کر 3.48 فیصد پر پہنچ گئی ہے۔ یہ مسلسل تیسرا مہینہ ہے جب خُردہ مہنگائی میں اضافہ درج کیا گیا ہے۔ مارچ میں یہ شرح 3.40 فیصد تھی، جبکہ اپریل میں غذائی اشیاء کی مہنگائی 4.20 فیصد رہی جو رواں سال مارچ میں 3.87 فیصد ریکارڈ کی گئی تھی۔ مرکزی ادارہ شماریات کی جانب سے منگل کو جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، اپریل میں اشیائے خورد و نوش کی مہنگائی کی شرح 4.01 فیصد رہی۔ پان اور تمباکو وغیرہ کی قیمتوں میں 4.76 فیصد اضافہ ہوا، جبکہ ریستورانوں اور ہوٹلوں کے کمروں کے کرایوں میں افراط زر کی شرح 4.2 فیصد رہی۔ اشیائے خُرد و نوش میں ٹماٹر کی قیمت سالانہ بنیادوں پر 35 فیصد اور پھول گوبھی کی 26 فیصد بڑھی ہے۔ دوسری جانب آلو 24 فیصد، پیاز 18 فیصد اور مٹر سات فیصد سستے ہوئے۔ چاندی کے زیورات کی قیمتوں میں گزشتہ سال اپریل کے مقابلے میں 144 فیصد کا غیر معمولی اضافہ ہوا۔ سونا، ہیرا اور پلاٹینم کے زیورات 41 فیصد مہنگے ہوئے۔ اعداد و شمار میں بتایا گیا ہے کہ 50 لاکھ سے زیادہ آبادی والی ریاستوں میں تلنگانہ میں خوردہ مہنگائی سب سے زیادہ یعنی 5.81 فیصد رہی۔ آندھرا پردیش میں یہ شرح 4.20 فیصد، تمل ناڈو میں 4.18 فیصد اور کرناٹک میں چار فیصد رہی۔ راجستھان میں افراط زر کی شرح 3.52 فیصد ریکارڈ کی گئی۔

شمال مغربی ہندوستان میں شدید گرمی، جنوبی اور

شمال مشرقی ہندوستان میں موسلا دھار بارش: محکمہ موسمیات

نئی دہلی، 12 مئی (ایجنسیز) محکمہ موسمیات نے بدھ کے روز ایک طرف جہاں شدید گرمی کی وجہ سے راجستھان کے لیے اورنج الرٹ' جاری کیا ہے، وہیں دوسری طرف خلیج بنگال میں اس ہفتے کے آخر تک مانسون کی آمد کے اشارے بھی دیے ہیں۔ محکمے کے مطابق، اس ہفتے کے آخر تک جنوب مغربی مانسون کے خلیج بنگال کے جنوبی حصے، انڈمان سمندر اور انڈمان نکوبار جزائر تک پہنچنے کے آثار ہیں۔ فی الحال خلیج بنگال کے اوپر کم دباؤ کا حلقہ بنا ہوا ہے، جو اگلے دو دنوں میں مزید شدت اختیار کر سکتا ہے۔ میدانی علاقوں میں جاری گرمی کی لہر کے درمیان راجستھان کے باڑمیر میں درجہ حرارت 47.3 ڈگری سیلسیس تک پہنچ گیا ہے۔ محکمے نے خبردار کیا ہے کہ اگلے ایک ہفتے تک مغربی راجستھان میں شدید گرم ہوائیں (لو) چلیں گی۔ اس کے ساتھ ہی مشرقی راجستھان، گجرات، مہاراشٹر اور مدھیہ پردیش میں بھی اگلے 4 سے 5 دنوں تک شدید گرمی کا قہر رہے گا۔ دوسری جانب، محکمے نے جنوبی اور شمال مشرقی ہندوستان کی ریاستوں میں بھاری بارش کا الرٹ جاری کیا ہے۔ اگلے چند دنوں میں تمل ناڈو، کیرالہ اور کرناٹک کے کچھ حصوں میں موسلا دھار بارش ہو سکتی ہے۔ شمال مشرقی ریاستوں جیسے آسام، میگھالیہ اور اروناچل پردیش میں 13 سے 18 مئی کے درمیان انتہائی بھاری بارش کا امکان ہے۔ مغربی بنگال کے ہمالیائی علاقوں اور سکم میں بھی بدھ کو موسلا دھار بارش کی وارننگ دی گئی ہے۔ شمالی ہندوستان میں 15 مئی سے ایک نیا مغربی خلل' (ویسٹرن ڈسٹربنس) سرگرم ہوگا، جس کے اثر سے جموں و کشمیر، ہماچل پردیش اور اتراکھنڈ میں بارش اور برف باری ہو سکتی ہے۔

خام تیل کی خریداری سے متعلق ہندوستان کے نقطہ نظر

میں کوئی تبدیلی نہیں، قومی مفاد سب سے مقدم: وزارت خارجہ

نئی دہلی، 12 مئی (ایجنسیز) مغربی ایشیا کے بحران کی وجہ سے توانائی کی سپلائی کے معاملے میں عالمی غیر یقینی صورتحال اور امریکی پابندیوں کے درمیان ہندوستان نے منگل کو ایک بار پھر دہرایا کہ خام تیل کی خریداری کے حوالے سے اس کے نقطہ نظر میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔ ہندوستان اپنے شہریوں کی ضرورت کی بنیاد پر فیصلے کرے گا اور قومی مفادات پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے منگل کو یہاں میڈیا بریفنگ کے دوران امریکی پابندیوں اور غیر یقینی عالمی توانائی کی صورتحال کے تناظر میں ہندوستان کی تیل کی خریداری کی حکمت عملی کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں کہا کہ خام تیل کی خریداری کے معاملے میں ہندوستان کے موقف میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے اور وہ قومی مفادات کے ساتھ سمجھوتہ نہیں کرے گا۔ انہوں نے کہا، "میں یہ بات پہلے بھی کئی بار کہہ چکا ہوں۔ توانائی کے ذرائع کے حوالے سے ہمارا وسیع تر نقطہ نظر وہی برقرار ہے۔ ہم تیل کی خریداری کے بارے میں فیصلہ کرتے وقت 1.4 ارب لوگوں کی توانائی کی ضروریات کو پورا کرنے کی ضرورت کو ذہن میں رکھتے ہیں، ساتھ ہی موجودہ مارکیٹ کے حالات اور عالمی صورتحال کو بھی۔ توانائی کی ضروریات کی تکمیل کے لیے قومی مفاد ہی سب سے بڑی بنیاد ہے۔ قابل ذکر ہے کہ امریکہ اور ایران کے درمیان مستقل جنگ بندی کے حوالے سے برقرار غیر یقینی صورتحال کی وجہ سے عالمی توانائی کی سپلائی متاثر ہو رہی ہے اور اس کا اثر ہندوستان پر بھی پڑ رہا ہے۔

اکشے کمار، ودیا بالن اور انیس بزمی کی

ان ٹائیٹلڈ کامیڈی فلم 4 دسمبر 2026 کو ریلیز ہوگی

ممبئی، 12 مئی (یو این آئی) بالی ووڈ اسٹار اکشے کمار اور ودیا بالن کی ان ٹائیٹلڈ کامیڈی فلم 4 دسمبر 2026 کو سینما گھروں کی زینت بنے گی۔ اکشے کمار، ودیا بالن اور ہدایت کار انیس بزمی ایک بار پھر ایک بڑے فیملی انٹرٹینر' کے لیے متحد ہو رہے ہیں۔ اس فلم کی ریلیز کے لیے 4 دسمبر 2026 کی تاریخ طے کی گئی ہے۔ حال ہی میں فلم کا کیرالہ شیڈول مکمل ہوا ہے اور خبریں ہیں کہ فلم ساز جلد ہی اکشے کمار کی فلم کی کوئی جھلک شیئر کر سکتے ہیں۔ یہ فلم ہندی سینما کی کامیاب ترین اداکار-ہدایت کار جوڑیوں میں سے ایک، اکشے کمار اور انیس بزمی کو دوبارہ ساتھ لا رہی ہے۔ ان دونوں نے ماضی میں کئی ایسی تفریحی فلمیں دی ہیں جنہیں مداحوں نے بے حد پسند کیا۔ کامیڈی، مستی اور خاندانی تفریح کے لیے مشہور یہ جوڑی اس سال کی سب سے زیادہ زیر بحث فلموں میں سے ایک سمجھی جا رہی ہے۔ شری وینکٹیشورا کریشنز' کے بینر تلے بننے والی اس فلم میں اکشے کمار اور ودیا بالن کے ساتھ راشی کھنہ بھی اہم کردار میں نظر آئیں گی۔ جب کہ وجے راز اور سدیش لہری بھی فلم کا حصہ ہیں۔

یہ فلم اکشے کمار اور ودیا بالن کی جوڑی کو بھی طویل عرصے بعد بڑے پردے پر واپس لا رہی ہے، جن کی کیمسٹری کو شائقین ہمیشہ سے پسند کرتے آئے ہیں۔ اس فلم کو شیریش ریڈی اور کلدیپ راٹھور پروڈیوس کر رہے ہیں، جب کہ کیپ آف گڈ فلمز' بھی اس پروجیکٹ کا حصہ ہے۔

تمل ناڈو: وزیر اعلیٰ وجے کا بڑا فیصلہ، اسکولوں اور

مذہبی مقامات کے قریب 717 شراب کی دکانیں بند ہوں گی

چنئی، 12 مئی (یو این آئی) تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ سی جوزف وجے نے عوامی مفاد کو ترجیح دیتے ہوئے ریاست میں چل رہی 717 شراب کی خوردہ دکانوں کو آئندہ دو ہفتوں کے اندر بند کرنے کا حکم دیا ہے۔ یہ تمام دکانیں مذہبی مقامات، تعلیمی اداروں اور بس اسٹینڈز کے 500 میٹر کے دائرے میں واقع ہیں۔ وزیر اعلیٰ کے اس فیصلے کی اطلاع محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ، چنئی کی جانب سے جاری ایک بیان میں دی گئی۔ تمل ناڈو اسٹیٹ مارکیٹنگ کارپوریشن (ٹی اے ایس ایم اے سی) اس وقت ریاست میں مجموعی طور پر 4,765 شراب کی خوردہ دکانیں چلا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر کیے گئے خصوصی سروے میں معلوم ہوا کہ ان میں سے 717 دکانیں ایسی جگہوں پر واقع ہیں جہاں سے عام لوگوں اور طلبہ کو پریشانی ہو رہی تھی۔ بیان کے مطابق مذہبی مقامات کے قریب واقع 276 دکانیں، تعلیمی اداروں کے نزدیک 186 دکانیں اور بس اسٹینڈز کے آس پاس موجود 255 دکانیں بند کی جائیں گی۔ وزیر اعلیٰ نے انتظامیہ کو سخت ہدایات دی ہیں کہ ان تمام نشان زدہ دکانوں کو اگلے دو ہفتوں کے اندر مکمل طور پر بند کر دیا جائے۔

ایس بی آئی غیر ملکی کرنسی میں دو ارب ڈالر جمع کرے گا بورڈ آف ڈائریکٹرز کی منظوری

ممبئی، 12 مئی (ایجنسیز) پبلک سیکٹر کے ملک کے سب سے بڑے قرض دہندہ اسٹیٹ بینک آف انڈیا' (ایس بی آئی) نے غیر ملکی کرنسی میں دو ارب ڈالر جمع کرنے کا طویل مدتی منصوبہ بنایا ہے، جسے بینک کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے منظوری دے دی ہے۔ ایس بی آئی نے منگل کے روز اسٹاک مارکیٹوں کو بتایا کہ بورڈ آف ڈائریکٹرز کے آج منعقدہ اجلاس میں اس سے متعلق تجویز کی منظوری دی گئی۔ یہ سرمایہ طویل مدتی پبلک آفر، فکسڈ یا فلوٹنگ ریٹ والے بانڈز کی پرائیویٹ پلیسمنٹ وغیرہ کے ذریعے جمع کیا جائے گا۔ تجویز میں کہا گیا ہے کہ دو ارب ڈالر کا یہ سرمایہ ایک ہی بار میں یا کئی قسطوں میں بھی جمع کیا جا سکتا ہے۔ یہ رقم امریکی ڈالر یا کسی دوسری بڑی کرنسی میں حاصل کرنے کی چھوٹ ہوگی، جس کا فیصلہ بعد میں کیا جائے گا۔ اس سے قبل ایس بی آئی نے گزشتہ 7 مئی کو اس تجویز اور اس سلسلے میں بورڈ آف ڈائریکٹرز کے 12 مئی کو ہونے والے اجلاس کے بارے میں مطلع کیا تھا۔

نیٹ امتحان کی منسوخی پر کانگریس

نے وزیر تعلیم سے استعفیٰ کا مطالبہ کیا

نئی دہلی، 12 مئی (یو این آئی) کانگریس نے نیٹ یو جی 2026 امتحان کی منسوخی پر مرکزی حکومت پر سخت نکتہ چینی کی ہے اور مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان سے استعفیٰ دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ کانگریس کی سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل پلیٹ فارم کی چیئرپرسن سپریا شرینیت نے پیپر لیک معاملے پر مرکز کی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت اور مرکزی وزیر تعلیم پر سنگین الزامات لگائے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس بار تقریباً 22 لاکھ طلبہ نے نیٹ کا امتحان دیا تھا۔ طلبہ نے دن رات محنت کر کے تیاری کی، والدین نے کوچنگ اور امتحان سے متعلق اخراجات برداشت کیے، لیکن آخر میں انہیں پیپر لیک اور امتحان کی منسوخی" کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے کہا، "شاید فرضی ڈگری والوں سے تعلیم کے حوالے سے سنجیدگی کی امید کرنا ہی بے معنی ہے۔ مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کو اپنے عہدے پر برقرار رہنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ کانگریس لیڈر نے الزام لگایا کہ حکومت تعلیمی نظام کو سنبھالنے میں مکمل طور پر ناکام رہی ہے۔ وزیر اور حکومت ملک کے طلبہ کے مستقبل کے حوالے سے سنجیدہ نہیں ہیں

اور ایک امتحان بھی پیپر لیک کے بغیر نہیں کروا سکتے، جبکہ وشوگرو بننے کے دعوے کیے جاتے ہیں۔" محترمہ شرینیت نے پیپر لیک مافیا پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ ان کے حوصلے اس لیے بلند ہیں کیونکہ انہیں حکومت اور بی جے پی کی سرپرستی" حاصل ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ طلبہ کا مستقبل داؤ پر لگا ہے، لیکن وزیر اعظم نریندر مودی اس سے بے پروا ہیں۔ واضح رہے کہ نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) کے زیر اہتمام منعقدہ نیٹ یو جی 2026 امتحان کو مرکزی حکومت کی منظوری کے بعد منسوخ کر دیا گیا ہے۔ نئے امتحانی تاریخوں کا اعلان جلد کرنے کی بات کہی گئی ہے۔

شیئر بازاروں میں گراوٹ کا سلسلہ جاری، اہم اشاریے تقریباً دو فیصد تک گر گئے

ممبئی، 12 مئی (یو این آئی) امریکہ اور ایران کے درمیان امن مذاکرات کی ناکامی اور روپے پر جاری دباؤ کے باعث گھریلو شیئر بازاروں میں منگل کو بڑی گراوٹ دیکھی گئی، جس کے نتیجے میں اہم اشاریے تقریباً دو فیصد تک نیچے آ گئے۔ بی ایس ای کا سینسیکس 1,456.04 پوائنٹس یعنی 1.92 فیصد گر کر 74,559.24 پوائنٹس پر بند ہوا۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج کا نفٹی-50 اشاریہ بھی 436.30 پوائنٹس یعنی 1.83 فیصد گر کر 23,379.55 پوائنٹس پر بند ہوا۔ یہ دونوں اہم اشاریوں کی پانچ ہفتوں کی کم ترین سطح ہے۔ شیئر بازاروں میں مسلسل چوتھے دن گراوٹ دیکھی گئی ہے۔ خاص طور پر اس ہفتے کے ابتدائی دو دنوں میں بازار میں زبردست فروخت کا رجحان رہا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ ایران کے خلاف دوبارہ فوجی کارروائی پر غور کر رہے ہیں، جس کے باعث بیرونی ممالک کے بیشتر اہم بازار بھی دباؤ میں آ گئے۔ اس کے علاوہ روپے کی قدر آج تاریخی کم ترین سطح تک گرنے سے بھی سرمایہ کاروں کے اعتماد پر منفی اثر پڑا ہے۔ پہلی بار ایک امریکی ڈالر کی قیمت 95.50 روپے سے تجاوز کر گئی، جبکہ فی الحال یہ 95.63 روپے فی ڈالر پر ہے۔ ہر طرف فروخت کے دباؤ کے درمیان درمیانی اور چھوٹی کمپنیوں کے شیئروں پر زیادہ اثر پڑا۔ وسیع بازار میں نفٹی مڈکیپ-50 اشاریہ 2.43 فیصد اور اسمال کیپ-100 اشاریہ 3.17 فیصد گر گیا۔ تمام شعبے دباؤ میں رہے۔ ریلٹی سیکٹر کا اشاریہ چار فیصد سے زیادہ گر گیا۔ آئی ٹی سیکٹر میں تقریباً 3.75 فیصد اور پائیدار صارف مصنوعات کے شعبے میں ساڑھے تین فیصد سے زیادہ کی گراوٹ دیکھی گئی۔ آٹو، میڈیا، کیمیکل، فنانس، بینکنگ، ایف ایم سی جی، فارما اور ہیلتھ سیکٹروں کے اشاریوں میں بھی ایک فیصد سے زیادہ کمی درج کی گئی۔ سینسیکس میں شامل کمپنیوں میں ٹیک مہندرا اور اڈانی پورٹس کے شیئر تقریباً ساڑھے چار فیصد گر گئے۔ ایچ سی ایل ٹیکنالوجیز میں چار فیصد سے زیادہ اور ٹی سی ایس میں تقریباً 3.75 فیصد کی کمی دیکھی گئی۔ ٹائٹن، بی ای ایل، بجاج فائنانس، انفوسس، ٹرینٹ اور بجاج فنسرو کے شیئر تین فیصد سے زیادہ گر گئے۔ الٹرا ٹیک سیمنٹ، ایٹرنل، ایشین پینٹس، ماروتی سوزوکی، انڈیگو اور ایل اینڈ ٹی کے شیئر بھی دو سے تین فیصد تک نیچے آ گئے۔ ایچ ڈی ایف سی بینک، ریلائنس انڈسٹریز، ہندوستان یونی لیور، آئی ٹی سی، مہندرا اینڈ مہندرا، آئی سی آئی سی آئی بینک، پاور گرڈ، سن فارما اور کوٹک مہندرا بینک کے شیئر ایک سے دو فیصد تک گر گئے، جبکہ ایکسس بینک کا شیئر بھی منفی زون میں بند ہوا۔

صومالی قزاقوں نے تیل بردار جہاز کی رہائی کے لیے تاوان کی رقم بڑھا کر 10 ملین ڈالر کر دی

قاہرہ، 12 مئی (ایجنسیز) ایم ٹی یوریکا کے اغوا کا بحران اس وقت مزید سنگین ہو گیا جب صومالی قزاقوں نے جہاز کے عملے کی رہائی کے لیے تاوان کی رقم بڑھا کر 10 ملین ڈالر کر دی۔ رپورٹس کے مطابق تیل بردار جہاز پر 8 مصری شہری بھی سوار ہیں جبکہ مذاکرات میں تعطل اور رابطے منقطع ہونے کے بعد یرغمالیوں کے اہل خانہ میں شدید تشویش پائی جا رہی ہے۔ جہاز پر اغوا ہونے والے تھرڈ انجینئر محمد راضی عبدالمنعم الحسب کے بھائی احمد راضی نے بتایا کہ جہاز یمن جا رہا تھا اور کھلے سمندر میں انتظار کے دوران صومالی قزاقوں نے اس پر حملہ کر کے قبضہ کر لیا اور اسے صومالیہ کی طرف لے گئے۔ انہوں نے کہا کہ چند روز قبل ان کے بھائی کی مختصر فون کال موصول ہوئی تھی جس میں بتایا گیا کہ جہاز کی مالکانہ کمپنی اور قزاقوں کے درمیان مذاکرات جاری ہیں۔ احمد راضی کے مطابق ابتدائی طور پر قزاقوں نے 3 ملین ڈالر تاوان طلب کیا تھا تاہم بعد میں اس رقم کو بڑھا کر 10 ملین ڈالر کر دیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ بعد میں ان کے بھائی نے دوبارہ رابطہ کر کے کہا کہ جہاز پر حالات تیزی سے خراب ہو رہے ہیں اور عملے کی جان خطرے میں ہے۔ دوسری جانب محمد راضی عبدالمنعم کی اہلیہ امیرہ محمد نے بتایا کہ جہاز کو 2 مئی کو صومالی قزاقوں نے اغوا کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ جہاز کی مالکانہ کمپنی مطلوبہ تاوان ادا کرنے سے انکار کر رہی ہے جس کے باعث بحران مزید پیچیدہ ہو گیا ہے جبکہ یرغمالیوں سے رابطہ بھی ممکن نہیں رہا۔ اہل خانہ نے مصری حکام اور بین الاقوامی اداروں سے فوری مداخلت کرتے ہوئے محبوس افراد کی بحفاظت رہائی یقینی بنانے کا مطالبہ کیا ہے۔

امریکا کی پاسداران انقلاب کے مالیاتی نظام کے بارے میں معلومات فراہم کرنے پر ڈیڑھ کروڑ ڈالر انعام کی پیشکش

واشنگٹن/ ۱۲ مئی/ (آفاق نیوز ڈیسک) امریکا نے ایرانی پاسداران انقلاب کے مالیاتی میکانزم کے بارے میں معلومات دینے والے کے لیے ڈیڑھ کروڑ ڈالر تک انعام کی پیشکش کر دی۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق انعام کا اعلان اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ کے انصاف پروگرام کے تحت کیا گیا ہے۔ ایرانی پاسداران انقلاب کے مالیاتی میکانزم کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کا مقصد ایرانی معیشت اور حکومت پر معاہدے کے لیے دباؤ بڑھانا ہے۔ امریکا معلومات کی تلاش میں ہے کہ پاسداران انقلاب اپنے دہشت گردوں، ملیشیا پراکسیوں اور شراکت داروں کو فنڈز اور مواد کیسے منتقل کر رہا ہے۔ امریکا جاننا چاہتا ہے کہ پاسداران انقلاب کو لین دین میں سہولت فراہم کرنے والے مالیاتی ادارے یا ایکسچینج ہاؤسز کون سے ہیں اور اس کے ملکیتی کاروبار کون سے ہیں۔

لالیگا فتح کے جشن میں لامین یامال کا فلسطین سے اظہارِ یکجہتی

بارسلونا، 12 مئی (ایجنسیز) بارسلونا کے نوجوان اسٹار لامین یامال نے لالیگا ٹائٹل جیتنے کے جشن کے دوران فلسطین کا جھنڈا بلند کر دیا۔ بارسلونا نے ایک روز قبل اپنی روایتی حریف ٹیم ریال میڈرڈ کو دو صفر سے شکست دے کر ہسپانوی لیگ کا ٹائٹل اپنے نام کیا تھا۔ پیر کے روز منعقدہ جشن میں بارسلونا کے کھلاڑیوں اور کوچ ہانزی فلک نے کھلی بس میں شہر کی سڑکوں کا چکر لگایا جبکہ ٹیم کے ہمراہ لالیگا اور ہسپانوی سپر کپ کی ٹرافیاں بھی موجود تھیں۔ ٹیلی ویژن فوٹیج میں دیکھا گیا کہ مراکشی والد اور ایکویٹوریل گنی سے تعلق رکھنے والی والدہ کے ہاں پیدا ہونے والے 18 سالہ لامین یامال شائقین کے سامنے فلسطینی پرچم لہرا رہے ہے۔ لامین یامال نے بارسلونا کے ساتھ اپنے کیریئر میں تیسری مرتبہ لیگ ٹائٹل جیتا ہے جبکہ وہ اس سیزن میں 16 گولز کے ساتھ ٹیم کے مشترکہ ٹاپ اسکورر بھی رہے۔

حج 2026: سعودی وزارتِ حج کی اردو سمیت 11 زبانوں میں نئی سہولت

مکہ مکرمہ، 12 مئی (ایجنسیز) سعودی عرب کی وزارتِ حج و عمرہ نے رواں سال عازمینِ حج کی سہولت کے لیے مصنوعی ذہانت پر مبنی متعدد نئی سہولیات متعارف کراتے ہوئے اردو سمیت 11 زبانوں میں براہ راست رابطے کی سہولت فراہم کر دی ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کے مطابق حج سیزن کے دوران ماضی میں مسجد الحرام اور مسجد نبوی کے بیرونی صحنوں میں خصوصی کیبنز قائم کیے جاتے تھے جہاں اہلکار عازمین کی شکایات اور مسائل سن کر ان کے حل کی کوشش کرتے تھے۔ وزارت حج و عمرہ نے اس نظام کو مزید مؤثر بنانے کے لیے رواں برس اردو سمیت 11 اہم زبانوں میں یونیفائیڈ نمبر 1966 متعارف کرایا ہے تاکہ عازمین براہ راست رابطہ کر کے اپنی مشکلات، شکایات یا دیگر ضروری معلومات حاصل کر سکیں۔ وزارت کے مطابق شکایات سینٹر کی سہولت ہفتے کے ساتوں دن اور 24 گھنٹے دستیاب رہے گی۔ بیان میں کہا گیا کہ شکایات سینٹر میں اعلیٰ تربیت یافتہ اہلکار تعینات کیے گئے ہیں جو عازمین کے مسائل سن کر انہیں فوری طور پر متعلقہ اداروں اور مراکز تک پہنچاتے ہیں تاکہ جلد از جلد مسئلہ حل کیا جا سکے۔ وزارتِ حج و عمرہ کے مطابق اس اقدام کا مقصد زبان کی رکاوٹ کو ختم کرنا اور مختلف ممالک سے آنے والے عازمین کو معیاری اور بروقت خدمات فراہم کرنا ہے۔

عراق میں مبینہ اسرائیلی خفیہ اڈے کی خبروں پر ہلچل

بغداد، 12 مئی (یو این آئی) عراق میں صحرائے نجف کے علاقے میں مبینہ اسرائیلی خفیہ فوجی اڈے کی خبروں کے بعد حکومت نے واضح کیا ہے کہ عراقی سرزمین پر کسی غیر ملکی فوجی اڈے یا افواج کی موجودگی نہیں۔ عراقی حکومت نے پیر کی شام جاری بیان میں کہا کہ گزشتہ مارچ کے دوران عراقی فورسز کا ایک نامعلوم مسلح گروہ کے ساتھ تصادم ہوا تھا جس کے بعد فضائی معاونت سے ان عناصر کو پسپا کر دیا گیا۔ رپورٹس کے مطابق یہ افواہیں سامنے آئی تھیں کہ صحرائے نجف میں قائم مبینہ خفیہ اڈہ ایران کے اہداف کو نشانہ بنانے کے لیے استعمال کیا گیا۔ گزشتہ دو روز سے سوشل میڈیا پر ایسی ویڈیوز بھی گردش کر رہی ہیں جن میں عراقی فورسز کو مبینہ اسرائیلی دستوں کے ساتھ جھڑپ کرتے ہوئے دکھایا جا رہا ہے۔ اسی دوران عواد الشمری نامی ایک چرواہے کی تصویر بھی وائرل ہوئی جس کے بارے میں دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ اس نے مبینہ خفیہ اڈے کی نشاندہی کر کے سیکیورٹی اداروں کو اطلاع دی تھی۔ ادھر عراقی افواج نے حشد شعبی کے ساتھ مل کر منگل کے روز صحرائے نجف اور کربلا میں "فرض سیادت" کے نام سے وسیع فوجی آپریشن شروع کر دیا۔ حشد شعبی میں فرات اوسط آپریشنز کے کمانڈر علی الحمدانی نے بتایا کہ کارروائی چار مختلف محوروں سے شروع کی گئی ہے اور اس کا مقصد کربلا اور نخیب کے درمیان راستے کو محفوظ بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن مسلح افواج کے کمانڈر ان چیف کی ہدایات اور چیف آف آرمی اسٹاف جنرل عبد الامیر یار اللہ کی نگرانی میں جاری ہے۔ عراقی وزارت دفاع کے مطابق آرمی چیف خود نخیب کے علاقے پہنچے تاکہ دفاعی تیاریوں اور سیکیورٹی صورتحال کا جائزہ لیا جا سکے۔ دریں اثنا عراقی جوائنٹ آپریشنز کمانڈ کے سیکیورٹی میڈیا سیل کے سربراہ نے اتوار کے روز کہا کہ عراقی سرزمین پر کسی غیر قانونی غیر ملکی عسکری فورس کی موجودگی نہیں ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ سوشل میڈیا اور بعض ٹی وی چینلز پر کربلا اور نجف کے صحرائی علاقوں میں غیر ملکی فوج کے اترنے سے متعلق گردش کرنے والی خبریں دراصل 5 مارچ 2026 کے ایک واقعے سے متعلق ہیں، جب عراقی فورسز کا سامنا نامعلوم مسلح افراد سے ہوا تھا، جس میں ایک سیکیورٹی اہلکار جاں بحق اور دو زخمی ہوئے تھے۔

امریکہ اور ایران کے درمیان کشیدگی میں اضافے سے یورپی شیئر بازاروں میں گراوٹ

لندن، 12 مئی (یو این آئی) امریکہ اور ایران کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے باعث عالمی سرمایہ کاروں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے، جس کے نتیجے میں منگل کو یوروپی اسٹاک مارکیٹوں میں بڑی گراوٹ درج کی گئی۔ تیل کی قیمتوں میں اضافے اور امن مذاکرات پر چھائے غیر یقینی کے بادلوں نے بازار کا رخ منفی کر دیا ہے۔ پین-یوروپیئن ایس ٹی او ایکس ایکس 600 انڈیکس 1.1 فیصد گر کر 605.79 پوائنٹس پر آ گیا، جبکہ برطانیہ کا ایف ٹی ایس ای 100 اور جرمنی کے ڈیکس انڈیکس میں بھی ایک فیصد سے زیادہ گراوٹ درج کی گئی۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ایران کے ساتھ جنگ بندی کے معاہدے کو لائف سپورٹ پر "قرار دینے" کے بعد منڈیوں میں یہ خوف پیدا ہو گیا ہے کہ یہ تنازع جلد ختم ہونے والا نہیں ہے۔ دوسری جانب تہران نے بھی جنگ ختم کرنے کی امریکی تجاویز کو مسترد کر دیا ہے، جس سے عالمی سرمایہ کاروں کا بھروسہ کمزور ہوا ہے۔ ایران بحران کی وجہ سے عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتیں بلند سطح پر برقرار ہیں۔ سرمایہ کاروں کو خدشہ ہے کہ مشرق وسطیٰ میں تناؤ بڑھنے سے سپلائی متاثر ہو سکتی ہے۔ توانائی کی بڑھتی ہوئی قیمتوں سے یورپ میں مہنگائی اور کمپنیوں کی پیداواری لاگت میں اضافے کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے، جس کا براہ راست اثر شیئر بازار پر نظر آیا۔ منگل کے روز ٹریڈنگ کے دوران بینکنگ، انڈسٹریل اور ٹریول سیکٹر کے شیئرز میں سب سے زیادہ دباؤ دیکھا گیا۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ جب تک امریکہ اور ایران کے درمیان سفارتی تعلقات میں بہتری کے آثار نظر نہیں آتے، عالمی بازاروں میں اتار چڑھاؤ کا سلسلہ جاری رہ سکتا ہے۔ سرمایہ کار فی الحال پرخطر اثاثوں سے دوری اختیار کر رہے ہیں۔

آرکاڈیا کی سابق میئر نے چین کے لیے غیر قانونی سرگرمیوں کا اعتراف کر لیا

واشنگٹن، 12 مئی (ایجنسیز) آرکاڈیا کی سابق میئر ایلین وانگ نے چین کے لیے غیر قانونی غیر ملکی ایجنٹ کے طور پر کام کرنے کا اعتراف کر لیا، جس کے بعد انہوں نے اپنے عہدے سے استعفا دے دیا۔ وفاقی عدالتی دستاویزات کے مطابق 58 سالہ ایلین وانگ نے اعتراف کیا کہ انہوں نے 2020 سے 2022 کے دوران چین کی حکومت کے ساتھ مل کر امریکہ میں سیاسی پروپیگنڈا پھیلانے میں کردار ادا کیا۔ تحقیقات میں بتایا گیا کہ وانگ نے اپنے سابق منگیتر یاؤننگ مائیک سن کے ساتھ مل کر "U.S. News Center" نامی ویب سائٹ چلائی، جو بظاہر ایک آزاد نیوز پلیٹ فارم دکھائی دیتی تھی لیکن درحقیقت چینی حکام کی ہدایات پر مواد شائع کر رہی تھی۔ اعترافِ جرم کے معاہدے کے مطابق اس ویب سائٹ پر چینی سرکاری اداروں کے تیار کردہ مضامین اور پروپیگنڈا مواد شائع کیا جاتا تھا جبکہ شائع شدہ مواد کی کارکردگی سے متعلق رپورٹس بھی حکام کو بھیجی جاتی تھیں۔ عدالتی دستاویزات میں کہا گیا کہ ایک موقع پر وانگ سے سنکیانگ میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور جبری مشقت سے متعلق الزامات کی تردید پر مبنی مضمون شائع کرنے کو کہا گیا تھا۔ رپورٹ کے مطابق یہ مواد ایک چینی سرکاری اہلکار نے تیار کیا تھا جس نے بعد میں وانگ کی 'تیز رفتار'' کام پر تعریف بھی کی۔ ایلین وانگ نومبر 2022 میں ریاست کیلیفورنیا کے شہر آرکاڈیا کی سٹی کونسل کی رکن منتخب ہوئی تھیں، جہاں میئر کا عہدہ باری باری تبدیل ہوتا ہے۔ وفاقی حکام کے مطابق اعتراف جرم کے بعد وانگ کو 10 سال تک قید کی سزا ہو سکتی ہے۔ لوس اینجلس کے اعلیٰ وفاقی پراسیکیوٹر بل ایسائلی نے کہا کہ یہ کیس امریکی اداروں میں بیجنگ کے اثر و رسوخ بڑھانے کی کوششوں کی ایک اور مثال ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ سب سے بڑی تشویش یہ ہے کہ غیر ملکی ایجنٹس مقامی منتخب اداروں تک رسائی حاصل کرنے میں کامیاب ہو رہے ہیں۔ ادھر وانگ کے سابق ساتھی یاؤننگ مائیک سن کو 2024 میں غیر ملکی ایجنٹ کے طور پر کام کرنے اور سازش کے الزامات میں مجرم قرار دیا گیا تھا جبکہ رواں سال فروری میں انہیں چار سال قید کی سزا سنائی گئی۔ امریکی حکام کے مطابق یہ کیس میڈیا، سیاست اور انٹیلی جنس کے ذریعے امریکی پالیسیوں پر چینی اثر و رسوخ بڑھانے سے متعلق وسیع تحقیقات کا حصہ ہے۔

اسرائیلی فوج نے جنوبی لبنان کے تقریباً نصف علاقے پر کنٹرول قائم کر لیا

بیروت، 12 مئی (یو این آئی) نواف سلام نے کہا ہے کہ اسرائیل اس وقت جنوبی لبنان کے 68 مقامات پر قابض ہے، جو دریائے لیطانی کے جنوب میں واقع تقریباً نصف علاقے کے برابر ہے۔ جرمن خبر رساں ادارے ڈی پی اے کو انٹرویو دیتے ہوئے لبنانی وزیر اعظم نے کہا کہ حالیہ جنگ سے قبل اسرائیل کے قبضے میں صرف پانچ مقامات تھے، تاہم اب اسرائیلی فوج 68 دیہاتوں پر کنٹرول قائم کیے ہوئے ہے۔ انہوں نے بتایا کہ دریائے لیطانی اسرائیلی سرحد سے تقریباً 30 کلومیٹر شمال میں واقع ہے۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج نے اپنے اقدامات کا جواز شمالی اسرائیل کی سلامتی قرار دیتے ہوئے کہا کہ کارروائیوں کا مقصد حزب اللہ کی دوبارہ موجودگی کو روکنا اور شمالی اسرائیل کے رہائشیوں کو درپیش خطرات ختم کرنا ہے۔ نواف سلام نے پیر کے روز اسرائیلی جنگی جرائم کی دستاویزی کارروائی جاری رکھنے اور انہیں اقوام متحدہ میں پیش کرنے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ لبنانی خبر رساں ایجنسی کے مطابق انہوں نے وزارتی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ وہ جنیوا میں انسانی حقوق کونسل کا اجلاس بلانے کے لیے کوششیں کر رہے ہیں۔ بیروت حکومت نے متعدد بار جنوبی لبنان میں اسرائیلی فوجی کارروائیوں کی مذمت کرتے ہوئے انہیں بین الاقوامی قانون اور ملکی خودمختاری کی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ واضح رہے کہ لبنان اور اسرائیل کے درمیان حزب اللہ تنازع کے حوالے سے جنگ بندی پر اتفاق ہو چکا ہے، تاہم باہمی گولہ باری کا سلسلہ اب بھی جاری ہے۔ رپورٹ کے مطابق مارچ کے آغاز سے اب تک جاری جھڑپوں میں 2869 افراد جاں بحق ہو چکے ہیں جبکہ اسرائیل جنوبی لبنان میں اپنی فوجی موجودگی برقرار رکھتے ہوئے حزب اللہ کو مکمل طور پر غیر مسلح کرنے کا مطالبہ کر رہا ہے۔

اگر ہتھیاروں کا استعمال جارحیت کے لیے ہوا تو جاپان سپلائی روک سکتا ہے: جاپانی وزیر دفاع

ٹوکیو، 12 مئی (یو این آئی/ اسپوتنک): جاپان کے وزیر دفاع شنجیرو کوئزومی نے منگل کے روز کہا ہے کہ اگر جاپان کی طرف سے دوسرے ممالک کو فراہم کردہ ہتھیاروں یا ان کے پرزوں کا استعمال کسی تیسرے ملک کے خلاف جارحانہ کارروائی میں کیا گیا تو ٹوکیو سپلائی کی معطلی سمیت سخت اقدامات اٹھا سکتا ہے۔ جناب کوئزومی نے پارلیمنٹ میں خطاب کرتے ہوئے کہا، "اگر اس بات کی تصدیق ہو جاتی ہے کہ کوئی وصول کنندہ ملک جاپان کے فراہم کردہ دفاعی ساز و سامان کو کسی دوسرے ملک کے خلاف جارحیت کے لیے استعمال کر رہا ہے، تو جاپان اس ملک سے صورتحال بہتر بنانے کا سخت مطالبہ کرے گا، جس میں دفاعی آلات کے استعمال کو روکنا بھی شامل ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایسے معاملات میں ہتھیاروں کی دیکھ بھال اور مرمت کے لیے ضروری پرزوں کی فراہمی بھی روکی جا سکتی ہے۔ جاپان ہتھیاروں کے ذخیرہ کرنے، حفاظتی اقدامات اور آلات کے ضائع ہونے کی صورت میں اپنائے جانے والے طریقہ کار کی بھی نگرانی کرے گا۔ وزیر دفاع نے کہا، "حکومت وصول کنندہ ممالک کو اس بات کا پابند بنائے گی کہ وہ منتقل کردہ دفاعی ساز و سامان اور ٹیکنالوجی کا استعمال اقوام متحدہ کے چارٹر کے مقاصد اور اصولوں کے مطابق کریں۔ اس کے علاوہ، کسی دوسرے مقصد کے لیے استعمال یا تیسرے ممالک کو منتقلی سے پہلے جاپان کی پیشگی رضامندی لازمی ہوگی۔"

اطلاعِ عام

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مظہر کو Bandgam کو بڈگام ضلع DISTRCT BUDGAM میں میں سیڈ SEED لائسنس نکالنی مطلوب ہے۔ اس بارے میں اگر کسی کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دنوں کے اندر اندر پلانٹ پروٹیکشن آفیسر (ایگریکلچر دفتر) PLANT PROTECTION OFFICER (AGRICULTURE OFFICE) بڈگام میں پیش کریں۔ بعد گزرنے معیاد کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔

المشتہر: شفاعت حمید ولد عبدالحمید پرے
ساکن: بندگام ضلع بڈگام کشمیر

فاتحہ خوانی کی اطلاع

اہلیہ مرحوم غلام رسول صوفی ابن غلام حسن صوفی کے اچانک انتقال پر پورے علاقے میں گہرے رنج و غم کی لہر دوڑ گئی۔ مرحومہ نہایت خوش اخلاق، ملنسار اور نیک سیرت خاتون تھیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبرِ جمیل عنایت فرمائے۔ آمین۔ مرحومہ کی اجتماعی فاتحہ خوانی 13 مئی 2026 روز بدھ صبح 6 بجے مرحومہ کے آبائی مقبرہ، حسن آباد سرینگر، متصل آستانِ عالیہ میں انجام دی جائے گی۔ بعد ازاں مرحومہ کے گھر واقع چک باغ حضرتبل، سرینگر میں دن بھر مجلس و فاتحہ خوانی جاری رہے گی۔

صاحبانِ تعزیت: غلام حسین صوفی، محمد شفیع صوفی
رابطہ نمبر: 7051724809//9906611819

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE SUPERINTENDENT DISTRICT JAIL KUPWARA

EMAIL: supdtdistjailkup09gmail.com, djkupwara-jk@nic.in :Phone 01955252037 (Kupwara)

E-TENDER NOTICE FOR SUPPLY OF MEDICINE AND MEDICAL EQUIPMENTS FOR DISTRICT JAIL KUPWARA

E-Nit No. 02 of 2026

D A T E D : 12.05.2026

For and on behalf of Lieutenant Governor, Union Territory of Jammu and Kashmir, e-tender(s) through online mode are invited from eligible vendors/firms possessing valid Drug License for execution of Rate Contract (valid for FY 2026-27) for supply of Medicines and Medical Equipments.

1. Bidding documents consisting of eligibility criteria, specifications of items, quantities, set of terms and conditions of contract and other relevant details can be seen/downloaded from the website www.jktenders.gov.in

Schedule of tender :

a	Date of Issue of Tender Notice	14.05.2026
b	Period of downloading of bidding documents	16.05.2026 from 1100 Hrs to 29.05.2026 upto1400 Hrs
c	Bid submission Start Date and time	17.05.2026 from 1100 Hrs
d	Bid submission End Date and time	29.05.2026 upto1600 Hrs
e	Date and Time of opening of Technical Bids in online mode	02.06.2026, 1400 Hrs in the office of Superintendent District Jail Kupwara

2. Tender Fee (Cost of tender documents) :

An amount of ₹ 2000/- (Rupees Two thousand only) towards cost of tender fee has to be deposited in Government Treasury by the bidder in the Major-Head-0056 in favour of Superintendent District Jail Kupwara mentioning e-Nit number on the same.

Scanned copy of the Treasury Challan towards deposit of amount tender fee has to be necessarily uploaded along with the bid documents.

3. Earnest Money Deposit (EMD):-

i. The bidder has to submit Earnest Money Deposit of Rs.1.00 lakhs (Rupees one lakhs only) in the form of CDR/FDR issued by a scheduled bank, drawn and pledged in favour of Superintendent District Jail Kupwara For supply of Medicines and Medical Equipments. The bidders has to upload the scanned copy of the CDR / FDR along with other related documents during submission of online bids within the above mentioned date and time of bid submission.

ii.The lowest bidder will be required to deposit CDR/FDR towards EMD, in original in the office of undersigned within 07 days of opening of Financial Bids.

(i) The EMD(s) of unsuccessful bidder(s) shall be released by Superintendent District Jail Kupwara J&K after placement of Supply Order to the successful bidder. The Earnest Money deposited by the successful bidder will be refunded after submission of Performance Guarantee / Security of Rs. 2.00 lakhs.

(ii) For MSME Unit, the EMD shall be as per prescribed Government norms and also for Transparency, competition, fairness and elimination of arbitrariness in the procurement process, Rule 173 (i) of GFR 2017 shall be applicable in the said e-nit.

(iii) The e-nit shall be effective from 15.06.2026 to finalization of new rate contract.

(iv) Earnest Money of the bidder(s) will be forfeited in following cases:

(a) When the bidder withdraws his bid during the period of bid validity on account of any reason.

(b) On failure of the successful bidder in furnishing Performance Guarantee equivalent of Rs.2.00 lakhs of successful bidder in the form of CDR/FDR or in the shape of Bank Guarantee within 07 days from the date of opening of price bids.

(c) In case the successful bidder fails to execute the contract agreement within 07 days of issuance of supply order.

Sd/-
District Jail Kupwara

No. Acctts/N/MED/2026/768-73 — Dated:- 12.05.2026
DIPK No:-1246-26 — Dated 12-5-2026

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar

بدھوار ۱۳ مئی ۲۰۲۶ء بمطابق ۲۴ ذی العقدہ ۱۴۴۷ھ

(اقوال زریں)

زبان کی حفاظت کرو، یہی دل کے پردے کھولتی اور بند کرتی ہے۔ امام غزالیؒ

فول پروف نظام کی ضرورت

ملک بھر میں میڈیکل داخلے کے لئے منعقد ہونے والے نیٹ 2026 کے امتحان کا سوالیہ پرچہ ایک بار پھر امتحان سے قبل ہی لیک ہونے کی خبروں کی نذر ہو گیا۔ یہ صرف ایک پیپر نہیں، لاکھوں طلبہ کے خواب، ان کی برسوں کی محنت اور ایک پورے تعلیمی نظام کا اعتماد اس واقعے سے مجروح ہوا ہے۔ ایسے واقعات محض انتظامی غفلت شعاری نہیں بلکہ نظام میں کسی بڑی کمزوری کی نشاندہی کرتی ہے۔

حکومت نے فوری طور پر تحقیقات کا اختیار سی بی آئی کے سپرد کیا ہے جو ایک مناسب قدم ضرور ہے، مگر لوگ یہ سوال اٹھانے میں حق بجانب ہے کہ آخر یہ مسئلہ بار بار کیوں جنم لیتا ہے؟ کیا اس سے منسلک ہماری انتظامی مشینری اتنی کمزور ہو چکی ہے کہ وہ ایک اہم قومی سطح کے امتحان کی حفاظت بھی نہیں کر سکتی؟ یا نظام میں موجود کچھ اندرونی عناصر خود اس بیماری کا حصہ بن چکے ہیں؟

پیپر لیک ہونے سے نہ صرف اصل مستحقین کا حق متاثر ہوتا ہے بلکہ وہ بے شمار نوجوان بھی ذہنی اذیت کا شکار ہوتے ہیں جو انتہائی محدود وسائل کے باوجود دن رات محنت کرتے ہیں۔ ایسے واقعات پورے معاشرے میں ناانصافی کا احساس پیدا کرتے ہیں، اور ایک ایسا ماحول جنم لیتا ہے جہاں محنت کی بجائے دھوکہ دہی کا راستہ آسان سمجھا جانے لگتا ہے۔ حکومت کی جانب سے کارروائی کا آغاز اچھا قدم ہے، تاہم اس مسئلے کی جڑ تک جانا لازمی ہے اور ان عناصر کا پتہ لگانے کی ضرورت ہے جو لاکھوں طلباء کے مستقبل کے ساتھ کھلواڑ کر رہے ہیں۔ چند چھوٹے اہلکاروں کو قربانی کا بکرا بنانے کی پالیسی ترک کی جائے۔ اصل سرغنہ تک پہنچنا ہی سب سے اہم قدم ہے۔

پیپر لیک مافیا اکثر منظم طریقے سے کام کرتا ہے، جس کی جڑیں مختلف محکموں تک پھیلی ہوتی ہیں۔ اب اگرچہ فوری طور سے نئے امتحان کی یقین دہانی کی گئی ہے لیکن طلباء کو جو ذہنی کوفت اٹھانی پڑی اس کی تلافی تبھی ممکن ہے جب ملوث افراد کیخلاف سخت کاروائی کی جائے انہیں گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں کھڑا کیا جائے تاکہ آئندہ کوئی ایسی حرکت نہ کرے۔ ساتھ ہی اس پورے نظام کی اوور ہالنگ ضروری ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ایک ایسا کمیشن تشکیل دیا جائے جو کسی مداخلت کا محتاج ہو، نہ کسی ریاستی دباؤ کا۔ اس کا کام صرف ایک ہو امتحانات کو شفاف انداز میں منعقد کرنا۔

قومیں تعلیم سے بنتی ہیں، اور امتحانات تعلیم کا بنیادی ستون ہیں۔ اگر یہی ستون غیر محفوظ ہوں تو عمارت کب تک قائم رہ سکتی ہے؟ حکومت کے متعلقہ اداروں پر یہ بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ نہ صرف مجرموں کو قانون کے کٹہرے میں لائیں بلکہ ایسا فول پروف نظام قائم کریں جس میں مستقبل میں پیپر لیک جیسے جرائم کی کوئی گنجائش ہی باقی نہ رہے۔

اکبر الہ آبادی کی مزاحیہ شاعری
ایک جائزہ

محمد انصار ندوی
چندرسین پور۔ مدھوبنی
رابطہ نمبر 8877174244 :-

اردو شاعری کی تاریخ میں اکبر الہ آبادی کا نام ایک ایسی بلند و بالا شخصیت کے طور پر سامنے آتا ہے جس نے اپنے عہد کی سیاسی غلامی، تہذیبی شکست، اخلاقی زوال اور ذہنی انتشار کو نہ صرف محسوس کیا بلکہ اپنے مخصوص طرزِ بیان کے ذریعے اس کو ایک زندہ ادبی دستاویز میں تبدیل کر دیا۔ اگر میر نے دردِ دل کی ترجمانی کی، غالب نے فلسفۂ حیات کے عقدے کھولے اور حالی نے اصلاحِ قوم کا علم بلند کیا تو اکبر نے طنز و مزاح کے پیرایہ میں قوم کے اجتماعی شعور کو بیدار کرنے کی کوشش کی۔ ان کی شاعری ہنسی کے پردے میں گریہ ملت کی وہ داستان ہے جس میں ظرافت کی شگفتگی بھی ہے اور فکر کی گہرائی بھی۔

اکبر الہ آبادی کا اصل نام سید اکبر حسین رضوی تھا۔ 16 نومبر 1846ء کو ضلع الہ آباد کے قصبہ بارہ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم عربی و فارسی میں حاصل کی۔ انگریزی تعلیم کا بھی کچھ حصہ پایا مگر مشرقی علوم سے قلبی تعلق کبھی منقطع نہ ہوا۔ ملازمت کے سلسلہ میں عدلیہ سے وابستہ رہے اور سب جج کے عہدہ تک پہنچے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی شاعری میں عدالت، سیاست، تعلیم اور معاشرت کے متعلق نہایت گہرا مشاہدہ ملتا ہے۔

اکبر کا زمانہ ہندوستانی مسلمانوں کے لئے نہایت نازک دور تھا۔ 1857ء کی ناکام جنگِ آزادی کے بعد مسلمان سیاسی اقتدار، تہذیبی اعتماد اور معاشرتی وقار سب کچھ کھو چکے تھے۔ انگریزی تعلیم کا چرچا تھا، مغربی تہذیب کو ترقی کی علامت سمجھا جا رہا تھا اور نئی نسل اپنی روایات سے دور ہوتی جا رہی تھی۔ ایسے ماحول میں اکبر کی شاعری ایک دردمند مفکر کی صدائے احتجاج بن کر ابھری۔

اکبر کی مزاحیہ شاعری محض دل لگی نہیں بلکہ تہذیبی تنقید ہے۔ ان کے طنز میں ایک خاص طرح کی دردمندی اور اصلاحی جذبہ پایا جاتا ہے۔ وہ قوم پر ہنستے نہیں بلکہ قوم کو جگانے کے لئے ہنساتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے اشعار وقتی قہقہوں تک محدود نہیں رہتے بلکہ ذہن و دل پر دیرپا اثر چھوڑتے ہیں۔

وہ کہتے ہیں:

ہم ایسی کل کتابیں قابلِ ضبطی سمجھتے ہیں
کہ جن کو پڑھ کے لڑکے باپ کو خبطی سمجھتے ہیں

یہ شعر دراصل مغربی تعلیم کے اس اثر کی طرف اشارہ ہے جس نے نئی نسل کو اپنے بزرگوں اور روایات سے بدظن کرنا شروع کر دیا تھا۔ اکبر نے اس خطرے کو بہت پہلے محسوس کر لیا تھا۔ ان کے یہاں طنز محض لفظی کھیل نہیں بلکہ تہذیبی بصیرت کا آئینہ ہے۔

اکبر کی شاعری میں سب سے نمایاں موضوع مغربی تہذیب کی اندھی تقلید ہے۔ وہ مغربی علوم کے مخالف نہیں تھے، مگر اس ذہنی غلامی کے سخت ناقد تھے جس میں اپنی تہذیبی شناخت مٹتی چلی جائے۔ ان کا مشہور شعر ہے:

قوم کے غم میں ڈنر کھاتے ہیں حکام کے ساتھ
رنج لیڈر کو بہت ہے مگر آرام کے ساتھ

یہ شعر ہندوستانی سیاست کے ایک مستقل المیہ کی تصویر ہے۔ اکبر نے سیاسی رہنماؤں کی اس منافقت کو بڑی مہارت سے بے نقاب کیا ہے جو عوام کے نام پر سیاست تو کرتے ہیں مگر ان کی زندگی عیش و عشرت سے عبارت ہوتی ہے۔

اکبر کی شاعری کی سب سے بڑی خوبی اس کی شائستگی ہے۔ وہ طنز کرتے ہیں مگر تہذیب کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑتے۔ ان کے مزاح میں ابتذال نہیں، بلکہ ایک مہذب ذہن کی لطافت ہے۔ ان کے یہاں محاورہ اپنی پوری توانائی کے ساتھ جلوہ گر ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر ان یہ شعر دیکھئے

کھینچو نہ کمانوں کو نہ تلوار نکالو
جب توپ مقابل ہو تو اخبار نکالو

یہ شعر بظاہر ایک لطیفہ معلوم ہوتا ہے مگر درحقیقت جدید دور میں صحافت اور قلم کی قوت کا ایک بلیغ اعتراف ہے۔ اکبر نے زمانے کی نبض پہچان لی تھی کہ اب جنگیں صرف میدانوں میں نہیں بلکہ افکار اور ذرائع ابلاغ کے ذریعے بھی لڑی جائیں گی۔

اکبر الہ آبادی کی مزاحیہ شاعری میں عورتوں کی جدید تعلیم اور مغربی معاشرت پر بھی طنز ملتا ہے۔ ان کے بعض اشعار آج کے تناظر میں سخت محسوس ہو سکتے ہیں، لیکن اپنے زمانے کے اعتبار سے وہ تہذیبی بے راہ روی کے خوف کا اظہار تھے۔ اکبر کی اصل تشویش عورت کی تعلیم نہیں بلکہ اس تعلیم کے نتیجے میں تہذیبی اقدار کا زوال تھا۔

ان کا مشہور شعر ہے:

بے پردہ نظر آئیں جو کل چند بیبیاں
اکبر زمیں میں غیرتِ قومی سے گڑ گیا

یہاں اکبر اپنے عہد کے تہذیبی اضطراب کی ترجمانی کرتے ہیں۔ ان کے نزدیک مغرب کی ہر چیز قابلِ تقلید نہ تھی۔

اکبر کی شاعری کی ایک اہم خصوصیت رمزیت ہے۔ وہ براہِ راست حملہ کرنے کے بجائے لطیف کنایوں سے کام لیتے ہیں۔ ان کے اشعار میں ظاہری شگفتگی کے پس منظر میں گہری معنویت پوشیدہ ہوتی ہے۔

اکبر الہ آبادی کی یہ مزاحیہ نظم پڑھنے اور عش عش کرنیکے قابل جو انہوں نے انگریزی تعلیم کے موضوع پر کہی تھی یہ نظم خاص اہمیت رکھتی ہے۔ اس نظم میں انہوں نے اس طبقے پر طنز کیا ہے جو اپنی تہذیب سے بیزار اور مغرب کا دلدادہ ہو چکا تھا:

ہم کیا کہیں احباب کیا کارِ نمایاں کر گئے
بی اے ہوئے، نوکر ہوئے، پنشن ملی پھر مر گئے

تھی ابتدا میں کچھ دعا، آخر میں یہ صورت ہوئی
کالج سے جو نکلے دعا کو بھول کر سر ہو گئے
شیخ جی گھر سے نہ نکلے اور نکلے بھی تو کیا
بیٹے نکلے ٹوپی لے کر باپ کی دستار لے گئے
مغرب کی تعلیم کیا تھی، ایک جادو تھا اکبر
دیکھتے ہی دیکھتے بچوں کو خود مختار کر گئے

یہ نظم اکبر کے طنزیہ شعور کی بہترین مثال ہے۔ یہاں مزاح کے پردے میں پوری تہذیبی کشمکش سمٹ آئی ہے۔ بی اے ہوئے، نوکر ہوئے، پنشن ملی پھر مر گئے میں جدید تعلیم یافتہ طبقہ کی بے مقصد زندگی کا جو نقشہ کھینچا گیا ہے، وہ آج بھی اپنی معنویت رکھتا ہے۔ اسی طرح دستار مشرقی تہذیب کی علامت ہے جس کے چھن جانے پر اکبر افسردہ ہیں۔

اکبر کے طنز کی ایک بڑی خوبی یہ ہے کہ وہ شخصی نہیں بلکہ اجتماعی ہے۔ وہ کسی فرد کو نشانہ نہیں بناتے بلکہ پورے ذہنی نظام پر ضرب لگاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی شاعری میں وقتی تلخی کے بجائے دائمی معنویت پیدا ہو گئی ہے۔

ادبی اعتبار سے اکبر کی زبان نہایت سادہ مگر بلیغ ہے۔ ان کے یہاں فارسی تراکیب کی شائستگی بھی ہے اور عوامی محاورہ کی برجستگی بھی۔ ان کی شاعری میں تصنع نہیں، بے ساختگی ہے؛ تکلف نہیں، روانی ہے؛ خطابت نہیں، دل نشینی ہے۔

اکبر کے یہاں مذہبی شعور بھی نمایاں ہے۔ وہ مذہب کو محض رسوم کا مجموعہ نہیں بلکہ تہذیبی شناخت کی بنیاد سمجھتے تھے۔ اسی لئے مغربی مادیت کے مقابلہ میں روحانیت کا دفاع کرتے نظر آتے ہیں۔ ان کی شاعری میں ایک طرف ظرافت کی شگفتگی ہے تو دوسری طرف ملت کے مستقبل کا درد بھی۔

اگر اکبر الہ آبادی کی شاعری کا مجموعی جائزہ لیا جائے تو یہ حقیقت واضح ہوتی ہے کہ وہ محض مزاح نگار شاعر نہ تھے بلکہ اپنے عہد کے بڑے مفکر اور مصلح تھے۔ انہوں نے اردو شاعری کو ایک نیا اسلوب عطا کیا جس میں ہنسی اور فکر، ظرافت اور بصیرت، شگفتگی اور سنجیدگی ایک دوسرے سے ہم آغوش دکھائی دیتے ہیں۔

آج جب ہم اپنے گرد تہذیبی انتشار، سیاسی منافقت، تعلیمی بحران اور فکری بے سمتی کا مشاہدہ کرتے ہیں تو اکبر کی شاعری پہلے سے زیادہ زندہ محسوس ہوتی ہے۔ ان کے اشعار گویا آج کے معاشرہ کی تصویر معلوم ہوتے ہیں۔ یہی کسی بڑے شاعر کی علامت ہے کہ اس کی آواز زمان و مکان کی قید سے آزاد ہو جائے۔

آخر میں یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ اکبر الہ آبادی نے اردو ادب میں مزاح کو محض تفریح کا وسیلہ نہیں رہنے دیا بلکہ اسے فکر و اصلاح کی ایک مؤثر قوت بنا دیا۔ ان کی شاعری میں قوم کا درد بھی ہے، تہذیب کا شعور بھی، دین کی حرارت بھی اور ادب کی لطافت بھی۔ انہوں نے قہقہوں میں آنسو چھپائے اور ظرافت میں حکمت کے موتی پروئے۔ ان کا کلام اردو ادب کا وہ درخشاں سرمایہ ہے جو ہر دور میں اہلِ ذوق کو دعوتِ فکر دیتا رہے گا۔ بقولِ اکبر:

دنیا میں ہوں دنیا کا طلبگار نہیں ہوں
بازار سے گزرا ہوں خریدار نہیں ہوں

یہ شعر دراصل اکبر کی پوری زندگی اور ان کی فکری عظمت کا آئینہ ہے۔ انہوں نے زمانے کو دیکھا، سمجھا، اس پر ہنسے بھی، مگر اس کی اندھی تقلید میں کبھی اپنی شناخت گم نہ ہونے دی۔ یہی ان کی شاعری کی اصل روح ہے، اور یہی ان کی دائمی عظمت کا راز بھی۔

ماں کی عظمت قرآن و حدیث کی روشنی میں

تحریر: تانترے اظہر نصیر

دنیا میں انسان بہت سے رشتوں سے جڑا ہوتا ہے، لیکن ماں کا رشتہ سب سے زیادہ عظیم، مقدس اور بے لوث ہوتا ہے۔ ماں وہ ہستی ہے جو اپنی اولاد کے لیے ہر دکھ، تکلیف اور پریشانی برداشت کرتی ہے۔ وہ خود بھوکی رہ سکتی ہے لیکن اپنے بچوں کو بھوکا نہیں دیکھ سکتی۔ ماں محبت، قربانی، شفقت اور ایثار کا دوسرا نام ہے۔ اسلام نے ماں کو جو مقام عطا کیا ہے وہ دنیا کے کسی اور مذہب یا نظام میں اس انداز سے نہیں ملتا۔ قرآن مجید اور احادیث مبارکہ میں ماں کی عظمت، خدمت اور احترام پر بار بار زور دیا گیا ہے۔

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ یہ انسان کو صرف عبادات ہی نہیں سکھاتا بلکہ والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کی تعلیم بھی دیتا ہے۔ خاص طور پر ماں کے حقوق کو بہت بلند مقام دیا گیا ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے کئی مقامات پر اپنی عبادت کے ساتھ والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے: اور تمہارے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ تم اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کرو۔ سورۃ بنی اسرائیل، آیت

اس آیت مبارکہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنی عبادت کے فوراً بعد والدین کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے کا حکم دیا۔ یہ اس بات کی واضح دلیل ہے کہ اسلام میں والدین، خصوصاً ماں کا مقام کس قدر بلند ہے۔ ماں انسان کو دنیا میں لانے کے لیے بے شمار تکالیف برداشت کرتی ہے۔ حمل کے نو مہینے، پھر پیدائش کی اذیت، اس کے بعد پرورش کی مسلسل مشقت، یہ سب ایک ماں ہی برداشت کرتی ہے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

اس کی ماں نے اسے تکلیف پر تکلیف اٹھا کر پیٹ میں رکھا۔ سورۃ لقمان، آیت

یہ آیت ماں کی قربانیوں کا مکمل نقشہ پیش کرتی ہے۔ ایک ماں اپنی نیند، آرام، خواہشات اور خوشیوں کو قربان کر کے اپنے بچوں کی پرورش کرتی ہے۔ وہ ہر وقت اپنی اولاد کی فکر میں رہتی ہے۔ اولاد بیمار ہو تو ماں رات بھر جاگتی ہے۔ اولاد پریشان ہو تو ماں خود سکون سے نہیں بیٹھتی۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ میرے حسنِ سلوک کا سب سے زیادہ حق دار کون ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہاری ماں۔ اس نے دوبارہ پوچھا: پھر کون؟ آپ نے فرمایا: تمہاری ماں۔ اس نے تیسری مرتبہ پوچھا: پھر کون؟ آپ نے فرمایا: تمہاری ماں۔ چوتھی مرتبہ فرمایا: تمہارا باپ۔ صحیح بخاری

اس حدیث مبارکہ سے اندازہ ہوتا ہے کہ اسلام میں ماں کا مقام باپ سے بھی تین درجے زیادہ بیان کیا گیا ہے۔ اس کی وجہ ماں کی بے مثال قربانیاں اور محبت ہیں۔

آج کے دور میں افسوس کی بات یہ ہے کہ بہت سے لوگ اپنی مصروفیات میں والدین کو بھول جاتے ہیں۔ کچھ لوگ بوڑھی ماں کو بوجھ سمجھنے لگتے ہیں۔ بعض لوگ انہیں اولڈ ایج ہومز میں چھوڑ دیتے ہیں۔ یہ رویہ نہ صرف اسلامی تعلیمات کے خلاف ہے بلکہ انسانیت کے بھی خلاف ہے۔ ماں کی خدمت صرف ایک اخلاقی فریضہ نہیں بلکہ عبادت ہے۔

رسول اللہ ؐ نے فرمایا: جنت ماں کے قدموں تلے ہے۔ سنن نسائی

یہ مختصر مگر عظیم حدیث ماں کے بلند مقام کو واضح کرتی ہے۔ اگر انسان دنیا اور آخرت میں کامیابی چاہتا ہے تو اسے اپنی ماں کی خدمت کرنی چاہیے۔ ماں کی دعا انسان کی تقدیر بدل سکتی ہے۔ ماں کی رضا میں اللہ کی رضا شامل ہے۔

اسلام صرف زندہ ماں کے ساتھ حسنِ سلوک کا حکم نہیں دیتا بلکہ وفات کے بعد بھی ماں کے حقوق باقی رہتے ہیں۔ انسان کو چاہیے کہ اپنی ماں کے لیے دعا کرے، صدقہ کرے، اور ان کے دوستوں اور رشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔ یہ بھی ماں کے ساتھ وفاداری اور محبت کی علامت ہے۔

ماں ایک ایسا سایہ ہے جو اولاد کو ہر مشکل سے بچانے کی کوشش کرتا ہے۔ جب انسان چھوٹا ہوتا ہے تو ماں انگلی پکڑ کر چلنا سکھاتی ہے۔ جب انسان بڑا ہوتا ہے تب بھی ماں کی دعائیں اس کے ساتھ رہتی ہیں۔ دنیا میں شاید ہر رشتہ کسی نہ کسی غرض سے جڑا ہو، لیکن ماں کی محبت خالص اور بے غرض ہوتی ہے۔

تاریخ میں بھی ہمیں ماں کی عظمت کے بے شمار واقعات ملتے ہیں۔ بڑے بڑے علماء، مجاہدین اور کامیاب انسانوں کی کامیابی کے پیچھے ان کی ماؤں کی تربیت شامل رہی ہے۔ حضرت امام بخاریؒ کی والدہ نے ان کی تعلیم و تربیت میں اہم کردار ادا کیا۔ حضرت امام شافعیؒ کی والدہ نے مشکل حالات میں بھی ان کی بہترین پرورش کی۔ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ ایک اچھی ماں پوری قوم کی اصلاح کر سکتی ہے۔

معاشرے کی بہتری بھی ماں کی تربیت سے جڑی ہوئی ہے۔ اگر ماں اپنی اولاد کو اچھے اخلاق، سچائی، دیانت داری اور دین کی تعلیم دے تو وہی بچے آگے چل کر ایک بہترین معاشرہ تشکیل دیتے ہیں۔ اس لیے ماں صرف ایک فرد نہیں بلکہ پوری نسل کی معمار ہوتی ہے۔

آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنی ماؤں کی قدر کریں۔ ان کے ساتھ محبت سے پیش آئیں۔ ان کی خدمت کریں۔ ان کے جذبات کا احترام کریں۔ ان کی دعائیں حاصل کریں۔ دنیا کی کوئی دولت ماں کی محبت کا بدل نہیں ہو سکتی۔

بعض اوقات انسان اپنی ماں سے سخت لہجے میں بات کر لیتا ہے، جو بہت بڑی غلطی ہے۔ قرآن مجید میں یہاں تک حکم دیا گیا کہ والدین کو اُف تک نہ کہو۔ یہ اسلام کی خوبصورتی ہے کہ وہ انسان کو ادب، احترام اور محبت کا درس دیتا ہے۔

ماں گھر کی رونق ہوتی ہے۔ اس کے بغیر گھر ادھورا لگتا ہے۔ ماں صرف بچوں کی پرورش نہیں کرتی بلکہ ان کی شخصیت بناتی ہے۔ وہ بچوں کو زندگی کے آداب سکھاتی ہے۔ اس کی گود بچے کی پہلی درسگاہ ہوتی ہے۔

اگر ہم اپنے معاشرے کو بہتر بنانا چاہتے ہیں تو ہمیں اپنی ماؤں کی عزت کو عام کرنا ہوگا۔ نوجوان نسل کو یہ سمجھانا ہوگا کہ ماں اللہ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ جس شخص کے پاس ماں موجود ہے وہ دنیا کا خوش نصیب انسان ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی ماؤں کی قدر کرنے، ان کی خدمت کرنے اور ان کے حقوق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

نوجوانوں کے مستقبل

حفاظتی ڈھال کے طور پر مضبوط فیملی اور کمیونٹی روابط پر انحصار کرے گا۔ اُنہوں نے کہا، ''اگلے 69 دِنوں میں جموں و کشمیر کے ہر سکول، کالج اور عبادت گاہ کو منشیات کے موضوع پر ہفتہ وار فیملی ڈائیلاگ منعقد کرنا چاہیے۔ یہ مکالمے کھلے اور دیانت دارانہ ہونے چاہئیں تاکہ مقامی مہم کے آڈٹ کے ساتھ خامیوں کو دُور کیا جاسکے۔'' اُنہوں نے کہا کہ گزشتہ 31 دِنوں میں جموں و کشمیر بھر میں زائد از 2,35,000 بیداری اور عوامی رسائی تقریبات منعقد کی گئی ہیں۔ زائد از 44 ہزار او پی ڈی مریضوں کا علاج کیا گیا ہے، تقریباً 700 منشیات فروشوں اور سمگلروں کو گرفتار کیا گیا ہے اور منشیات کی سپلائی چین کے خلاف سخت کارروائی کی گئی ہے۔ منوج سِنہا نے کہا، ''منشیات کے کارٹیلوں کی ہر مالی لین دین کو نشانہ بنایا گیا ہے اور منشیات کی رقم سے بنائی گئی کروڑوں روپے مالیت کی جائیدادیں قرق کی گئی ہیں۔ جموں و کشمیر کے دونوں صوبوں میں منشیات فروشوں سے وابستہ 300 ڈرائیونگ لائسنس اور زائد از 400 گاڑیوں کی رجسٹریشن منسوخ کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں نے بڑے پیمانے میں منشیات برآمد کی ہیں۔ زائد از 3,300 میڈیکل سٹوروں کا معائینہ کیا گیا جبکہ قواعد کی خلاف ورزی پر 150 لائسنس معطل کئے گئے ہیں۔'' اُنہوں نے مزید کہا، ''یونین ٹیریٹری بھر کے میڈیکل سٹوروں میں تقریباً 3,000 سی سی ٹی وی کیمرے نصب کئے جاچکے ہیں۔ پی آئی ٹی۔ این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت دو درجن سے زائد سمگلروں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ میں لوگوں کو یقین دلاتا ہوں کہ ہم منشیات فروشوں کی ہر رقم، ہر جائیداد اور ہر شیل کمپنی کا تعاقب کریں گے اور نوجوانوں کے مستقبل کو تباہ کرنے والوں کو سخت ترین سزا دی جائے گی۔'' لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ عوامی تعاون سے یہ عوامی تحریک جموں و کشمیر میں تاریخی ریکارڈ قائم کر رہی ہے اور ماضی میں کسی بھی سماجی مہم میں اتنی بڑی عوامی شرکت دیکھنے کو نہیں ملی۔ اُنہوں نے کہا، ''گزشتہ 31 دِنوں کے دوران ٹیلی مانس کو کونسلنگ اور مدد کے لئے تقریباً 3,000 کالز موصول ہوئی ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ منشیات کے خلاف ہمارا ردِ عمل سائنسی بنیادوں پر ہو۔ ہم ذیابیطس کے مریضوں کو صحت کے لئے شرمندہ نہیں کرتے اور نہ ہی کینسر کے مریضوں کو بدنامی سے ٹھیک کرتے ہیں۔ اسی طرح منشیات کے عادی افراد کے ساتھ عزت و وقار سے پیش آنا ہوگا اور عزم و ہمدردی کے ساتھ اُنہیں دوبارہ معاشرے کے مرکزی دھارے سے جوڑنا ہوگا۔ سرکاری افسران اور عوام کو نگرانی، منشیات کے خلاف جدوجہد اور منشیات سے پاک دیہات و قصبے قائم کرنے کے لئے متحد ہونا ہوگا۔''

لائن آف کنٹرول

اوسی پر کسی قسم کی خلاف ورزی نہیں ہونے دی گئی۔ ترجمان کے مطابق علاقے میں سرچ آپریشن اور نگرانی کا عمل بدستور جاری ہے جبکہ سیکٹر میں آپریشنل تیاریوں کو مزید مضبوط بنایا گیا ہے۔ ادھر، خبر فائل ہونے تک فوج نے ہلاک شدہ دراندازوں کی لاش تحویل میں لینے یا اس کی شناخت ظاہر کرنے سے متعلق کوئی اضافی معلومات فراہم نہیں کی۔

سرینگر میں اسلحہ

لیا گیا ہے، اور معاملے کی تحقیقات جاری ہے۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ ایک ماہ کے دوران سرینگر پولیس نے انسداد دہشت گردی قانون کے تحت ایک خاتون سمیت 11 افراد کو گرفتار کیا ہے۔ یہ کارروائیاں لشکر طیبہ کے ایک بین ریاستی دہشت گرد ماڈیول کے پکڑے جانے کے بعد تیز کی گئی ہیں، جس کی تحقیقات نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) کر رہی ہے۔ حکام کے مطابق وادی میں دہشت گرد تنظیموں کے معاون نیٹ ورک کو جڑ سے ختم کرنے کے لیے چھاپوں اور گرفتاریوں کا سلسلہ مزید سخت کر دیا گیا ہے۔

آپریشن سندور

جو ممالک خود کو ذمہ دار ریاستیں سمجھتے ہیں، انہیں خود احتسابی کرنی چاہیے کہ پاکستان میں دہشت گردی کے ڈھانچے کے تحفظ کی حمایت سے ان کی عالمی ساکھ کس طرح متاثر ہوتی ہے۔ ترجمان نے کہا، ''ہم نے ایسی رپورٹس دیکھی ہیں جو پہلے سے معلوم حقائق کی تصدیق کرتی ہیں۔ آپریشن سندور، پہلگام میں ہونے والے دہشت گردانہ حملوں کے جواب میں ایک درست، ٹارگٹڈ اور متوازن کارروائی تھی، جس کا مقصد پاکستان سے چلنے والے اور اس کی پشت پناہی سے سپانسر شدہ دہشت گرد ڈھانچے کو تباہ کرنا تھا۔ وہ اقوام جو خود کو ذمہ دار سمجھتی ہیں، انہیں اس بات پر غور کرنا چاہیے کہ دہشت گردی کے ڈھانچے کی حفاظت کی کوششوں کی حمایت ان کے وقار اور عالمی مقام کو کس طرح متاثر کرتی ہے۔'' قابل ذکر ہے کہ ہندوستان نے آپریشن سندور کے بعد کہا تھا کہ چین اور ترکیہ جیسے ممالک نے اس آپریشن کے دوران پاکستان کی بالواسطہ حمایت کی تھی۔ حال ہی میں چینی میڈیا میں شائع ہونے والی ایک رپورٹ میں یہ انکشاف ہوا ہے کہ چین نے تسلیم کیا ہے کہ اس نے آپریشن سندور کے دوران پاکستان کو تکنیکی مدد فراہم کی تھی۔

ریونیو نقصان

سے ریاست میں شراب کی فروخت بند کرنے کو کہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ''میرے والد نے ان سے کہا تھا کہ اگر مرکز ہمیں وہ ریونیو دے دے جو ہم اس سے کماتے ہیں، تو ہم اسے بند کر دیں گے۔ اس کے بعد کچھ نہیں ہوا۔'' نیشنل کانفرنس کے صدر نے دلیل دی کہ اس مسئلے کو مخالفین کی جانب سے سیاسی رنگ دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ جب پہلے شراب کی دکانیں کھولی گئی تھیں، تب احتجاج کیوں نہیں ہوا تھا؟ انہوں نے کہا کہ ''ہم نے شراب کی دکانیں نہیں کھولیں۔ جنہوں نے کھولیں، تب کسی نے آواز کیوں نہیں اٹھائی؟ ہر گاؤں میں دکانیں کھل رہی تھیں۔'' اپوزیشن جماعت پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی پر نشانہ سادھتے ہوئے فاروق عبداللہ نے الزام لگایا کہ وہ صرف حکومت پر حملہ کرنے کے لیے اس مسئلے کو اچھال رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ''وہ ہر بات پر ہماری تنقید کرنے کے لیے تیار رہتے ہیں، انہیں لگتا ہے کہ ہم ان سے ڈرتے ہیں، لیکن ہم انہیں اس طرح ہرائیں گے کہ وہ یاد رکھیں گے۔'' حال ہی میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے شراب نوشی سے متعلق دیے گئے بیانات کے بعد جموں و کشمیر میں سیاسی تنازع چھڑ گیا تھا۔ پی ڈی پی لیڈر التجا مفتی نے ان پر مسلم اکثریتی علاقے کی حساسیت کو نظرانداز کرنے کا الزام لگایا تھا۔ عمر عبداللہ نے اتوار کے روز کہا تھا کہ کسی کو شراب پینے پر مجبور نہیں کیا جا رہا ہے اور لوگ اپنی مرضی سے شراب کی دکانوں پر جاتے ہیں۔ تنقید کے بعد انہوں نے وضاحت دیتے ہوئے کہا کہ ان کے بیانات کو سیاسی مخالفین کی جانب سے 'مروڑا' جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جموں و کشمیر میں دستیاب شراب صرف ان دیگر مذاہب کے ماننے والوں کے لیے ہے جن کے ہاں اس کے استعمال کی اجازت ہے۔ فاروق عبداللہ نے ایران اور امریکہ کے درمیان جاری تناؤ کی وجہ سے ایندھن اور گیس کے بحران پر بھی تشویش کا اظہار کیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی کفایت شعاری کی اپیل پر انہوں نے کہا کہ بڑھتے ہوئے بحران کی وجہ سے ملک مشکل صورتحال کی طرف بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''ہم ایندھن اور گیس کے بحران کا سامنا کر رہے ہیں اور ہم تباہی کی طرف بڑھ رہے ہیں۔'' مسٹر عبداللہ نے یہ بھی کہا کہ اقتصادی طور پر کمزور طبقات کے لیے آن لائن تعلیم ایک عملی آپشن نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ افسوسناک ہے کہ غریب لوگوں کی آن لائن تعلیم تک رسائی نہیں ہے۔ تعلیم ضروری ہے، لیکن آن لائن تعلیم ہر کسی کے لیے ممکن نہیں ہے۔ انہوں نے متبادل حل تلاش کرنے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ تعلیم، بالخصوص پسماندہ طلبا کی پڑھائی متاثر نہ ہو۔ تصادم بڑھنے پر سنگین معاشی نتائج کی وارننگ دیتے ہوئے مسٹر عبداللہ نے کہا کہ اس کے نتائج تباہ کن ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ''اس میں کوئی شک نہیں ہے۔ اگر یہ بحران ختم نہ ہوا، اگر ایران اور امریکہ کے درمیان جنگ ختم نہ ہوئی تو صرف خدا ہی جانتا ہے کہ ہمارا کیا ہوگا۔''

بہت جلد جموں و کشمیر

مرکزی دھارے سے جڑ چکے ہیں اور مرکزی حکومت کا یہ عزم ہے کہ سرحدی گاؤں جامع ترقی کی علامت بنیں۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ وائبرنٹ ولیج پروگرام کے تحت مرکزی حکومت نے منتخب سرحدی گاؤں میں جامع ترقی کے لئے ایک منظم اقدام شروع کیا ہے۔ اس پروگرام کے چار بنیادی شعبے ہیں جو سرحدی علاقوں میں ایک نئے دور کی بنیاد رکھیں گے۔ ان میں ہر موسم میں سڑک رابطہ، گھریلو بجلی فراہمی، ٹیلی کام رابطہ اور ٹیلی ویژن کنکٹویٹی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا، ''میرا پختہ یقین ہے کہ سڑکیں نئے امکانات کے دروازے کھولتی ہیں۔ وائبرنٹ ولیجز پروگرام کے تحت شامل تمام 18 گاؤں اب ہر موسم میں قابل استعمال سڑکوں سے جڑ چکے ہیں۔ بارہمولہ کے تمام 83 سرحدی گاؤں کو آپس میں ملانے کا عمل تیز کیا گیا ہے اور بہت جلد جموں و کشمیر کا ہر سرحدی گاؤں معاشی مرکزی دھارے میں شامل ہو جائے گا اور ملک کے دیگر اہم شہروں سے منسلک ہوگا۔ 2019 سے پہلے ان 18 اہم سرحدی گاؤں میں ٹیلی کام اور ڈیجیٹل کوریج 40 فیصد سے بھی کم تھے۔ وزیر اعظم کی قیادت میں ہم نے ان تمام اہم مقامات پر صد فیصد 4جی اور 5 جی ٹیکنالوجی یقینی بنایا ہے۔'' لیفٹیننٹ گورنر نے سرحدی دیہات کے باشندوں کو یقین دلایا کہ ڈیجیٹل انقلاب صرف شہروں تک محدود نہیں رہے گا اور انتظامیہ ہر سرحدی بستی تک مضبوط ڈیجیٹل انفراسٹرکچر اور قابلِ اعتماد موبائل و انٹرنیٹ خدمات پہنچانے کے لئے پُرعزم ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ نوجوانوں اور خواتین کو بااختیار بنایا جا رہا ہے اور سرحدی علاقوں میں خوشحال معاشرے کے لئے کاروباری صلاحیت کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ اُنہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ انتظامیہ تین اہم نکات شرح خواندگی میں بہتری، اقتصادی ترقی کو یقینی بنانا اور ان ہوا جیسے دیہات کے نوجوانوں کے لئے روزگار کے مواقع فراہم کرنے پر کام کر رہی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ سرحدی علاقوں کے نوجوانوں اور خواتین کو اب خود روزگار کے مواقع حاصل ہیں، تعلیمی بنیادی ڈھانچے کی توسیع سے نئی نسل کو پیشہ ورانہ تربیت مل رہی ہے جبکہ سرحدی سیاحت، زراعت اور اس سے منسلک شعبوں میں نئی انقلابی تبدیلیوں نے تمام 18 اہم گاؤں میں خوشحالی کی نئی لہر پیدا کی ہے۔'' اُنہوں نے وائبرنٹ ولیجز پروگرام۔ مرحلہ دوم کے تحت 83 وائبرنٹ گاؤں میں مختلف شعبوں کے تحت 94 کروڑ روپے مالیت کے ترقیاتی منصوبوں اور کلیدی بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کا افتتاح اور سنگِ بنیاد رکھا۔ اس موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر نے ایس پی او کو تقرری نامے، طلباء کو کمپیوٹر ٹیبلیٹ اور گاؤں کے مختلف نوجوانوں اور ایچ ایچ ای ڈی پی، مشن یووا اور دیگر سکیموں کے مستفیدین کو منظوری نامے بھی تقسیم کئے۔ اُنہوں نے بی ایس ایف کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی ایس پی ایس اے این ڈی اے این (سپندن) لیگ 2026، نارتھ کشمیر فٹ بال چمپئن شپ کی جرسی اور ٹرافی کی بھی رسم رونمائی کی۔ اس موقعہ پر ممبر اسمبلی اوڑی سجاد شفیع، ڈی جی پی علین پربھات، سپیشل ڈی جی کوآرڈی نیشن پی ایچ کیو ایس جے ایم گیلانی، کمشنر سیکرٹری سماجی بہبود سرمد حفیظ، آئی جی پی کشمیر وی کے بردی، صوبائی کمشنر کشمیر انشل گرگ، ضلع ترقیاتی کمشنر بارہمولہ سید فخرالدین حامد، بی ایس ایف، پولیس اور سول انتظامیہ کے سینئر افسران، ممتاز شہری اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے۔

سرینگر کے مندر میں

کارکن کے ساتھ پی ایس او کے طور پر تعینات پولیس اہلکاروں کو سری نگر کے نہ کدل علاقے میں ایک مندر میں بجلی کا جھٹکا لگا۔ انہوں نے بتایا کہ پولیس اہلکار کو فوری طور پر ایس ایم ایچ ایس اسپتال سری نگر منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ متوفی کی شناخت بعد میں وریجی کول کے طور پر ہوئی، جو ایک سلیکشن گریڈ کانسٹیبل تھا۔ ادھر پولیس نے واقعہ کا نوٹس لے لیا ہے۔

جموں و کشمیر میں 17

کے کسی بھی ضلع میں ایک لاکھ کنال سے زائد قبضے ریکارڈ نہیں ہوئے، البتہ بارہمولہ اور کپواڑہ اضلاع میں 50 ہزار کنال سے زائد سرکاری زمین پر تجاوزات سامنے آئیں۔ تفصیلات کے مطابق جموں ضلع میں 1,45,487 کنال اور چھ مرلے سرکاری زمین پر قبضہ پایا گیا، جب کہ اس کے مقابلے میں سرینگر میں صرف 13,862.95 کنال زمین پر غیر قانونی قبضہ درج کیا گیا، جو واضح کرتا ہے کہ جموں ضلع میں سرکاری زمین پر قبضے کی شرح سرینگر کے مقابلے میں دس گنا سے بھی زیادہ ہے۔ سرکاری ڈیٹا میں راجوری کو سب سے زیادہ متاثرہ ضلع قرار دیا گیا ہے، جہاں 2,73,848 کنال اور 12 مرلے سرکاری زمین غیر قانونی طور پر قبضہ گروپوں کے زیر استعمال پائی گئی۔ اس کے بعد ریاسی کا نمبر آتا ہے، جہاں 2,26,857 کنال اور چھ مرلے سرکاری زمین پر ناجائز تجاوزات ریکارڈ ہوئیں، جب کہ راجوری ضلع بھی اس فہرست میں نمایاں ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ تمام اضلاع میں زمین کے ریکارڈ سے ناجائز قبضوں کے اندراجات حذف کیے جا رہے ہیں اور اس عمل کو شفافیت کے ساتھ مکمل کرنے کے لیے خصوصی ٹیمیں تعینات ہیں۔ سرکاری زمین کی بازیابی اور لینڈ مافیا پر شکنجہ سخت کرنے کے لیے مزید اقدامات بھی متوقع ہیں۔

سرینگر میں منشیات

42/2023 (دفعات 8/20، 21، 29 این ڈی پی ایس ایکٹ) تھانہ کھنیار اور ایف آئی آر نمبر 20/2025 (دفعہ 8/21 این ڈی پی ایس ایکٹ) تھانہ گاندربل کے سلسلے میں کی گئی۔ تحقیقات کے دوران پولیس نے مذکورہ جائیداد کو غیر قانونی طریقے سے حاصل شدہ اور منشیات کے کاروبار سے منسلک اثاثہ قرار دیا۔ ضبطی آرڈر کے ذریعے مالک کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اس جائیداد کو نہ فروخت کرسکتا ہے، نہ لیز پر دے سکتا ہے، نہ منتقل کرسکتا ہے اور نہ ہی کسی تیسرے فریق کے مفاد میں کوئی تبدیلی کرسکتا ہے۔ پولیس نے کہا کہ منشیات کے خاتمے کے لیے سخت ترین اقدامات جاری رہیں گے اور ایسے تمام افراد کے خلاف کارروائی کی جائے گی جو منشیات کی خرید و فروخت میں ملوث ہیں۔ پولیس نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ منشیات فروشوں کے بارے میں معلومات فراہم کر کے معاشرے کو منشیات سے پاک بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ ادھر جموں و کشمیر پولیس نے منشیات کے نیٹ ورک اور غیر قانونی تجاوزات کے خلاف ایک اہم کارروائی انجام دیتے ہوئے گاؤں دریان دولت آباد میں واقع سروے نمبر 197 پر قابض غیر قانونی ڈھانچوں کو ریونیو محکمے کے تعاون سے منہدم کردیا۔ پولیس کے مطابق آپریشن کے دوران ریاستی اراضی پر تعمیر کی گئی دو غیر قانونی دکانیں گرائی گئیں، جنہیں بدنام زمانہ این ڈی پی ایس ملزم ظہور احمد شیخ ولد محمد جمال شیخ ساکن دریان نے غیر قانونی طور پر تعمیر کیا تھا۔ ملزم متعدد منشیات مخالف مقدمات میں ملوث ہے جن میں ایف آئی آر نمبر 150/2018، 251/2020، 87/2020 اور 101/2023 شامل ہیں۔ اس کے علاوہ وہ پانچ دوسرے مقامی وسنگباری کے مقدمات میں بھی مطلوب ہے۔ ایس ایس پی بڈگام نے بتایا کہ پولیس ضلع میں منشیات فروشوں اور جرائم پیشہ نیٹ ورک کے پورے نظام کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ ادھر بارہمولہ میں ریاستی اراضی پر ایک مشہور منشیات فروش شوکت احمد بٹ ولد گلزار احمد ساکنہ پٹن یک پورس کے ذریعہ ریاستی اراضی پر کھڑی کی گئی ایک غیر قانونی تعمیر شدہ گائے خانہ کو مسمار کردیا۔ ملزم ایف آئی آر نمبر 05/2025 میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/22 کے تحت پولیس اسٹیشن پٹن میں درج ہے۔ مناسب قانونی طریقہ کار پر عمل کرتے ہوئے اور قبضہ شدہ سرکاری اراضی کی مناسب نشاندہی کے بعد متعلقہ نمبردار اور چوکیدار کے ساتھ ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کی موجودگی میں مسماری کی گئی۔ نگرنار ہندواڑہ کے رہائشی نذیر احمد پیر ولد شمس الدین پیر کے رہائشی مکان کو منسلک کر کے منشیات کے نیٹ ورک کو ایک اہم دھچکا پہنچایا ہے۔ یہ کارروائی جاری نشا مکت جموں و کشمیر ابھیان کے تحت کی گئی ہے، ایک تیز کریک ڈاؤن کے ایک حصے کے طور پر، جس کا مقصد نہ صرف مجرموں کو گرفتار کرنا ہے بلکہ منشیات کے کاروبار کو سپورٹ کرنے والے مالیاتی ڈھانچے کو بھی ختم کرنا ہے۔ غیر قانونی طور پر حاصل کردہ اثاثوں کو نشانہ بنانے میں ایک فیصلہ کن قدم کے طور پر، منسلک جائیداد کی نشاندہی نشہ آور ادویات کی غیر قانونی اسمگلنگ سے حاصل ہونے والی آمدنی کے ذریعے کی گئی تھی۔ ملزم این ڈی پی ایس ایکٹ میں متعدد ایف آئی آر میں ملوث ہے۔ ادھر پولیس نے شوپیاں میں 10,07,300 روپے کی ایک غیر منقولہ جائیداد ضبط کی ہے جس کی ملکیت ارشد احمد ڈار ولد عبدالرحمٰن ڈار ساکنہ ٹنڈر ریگز امام صاحب کی ہے۔ جو 14 مرلہ گرنے والی جائیداد کی نشاندہی منشیات اور منشیات کی غیر قانونی تجارت سے حاصل ہونے والی آمدنی سے کی گئی تھی۔ اس کے مطابق مذکورہ جائیداد کو تھانہ امام صاحب کی ایف آئی آر نمبر 34/2023 کے سلسلے میں منسلک کیا گیا ہے۔ اٹیچمنٹ کی کارروائی باضابطہ تشکیل دی گئی پولیس ٹیم، ایگزیکٹو مجسٹریٹ، لمبردار اور چوکیدار کی موجودگی میں کی گئی، تمام قانونی طریقہ کار کی مکمل تعمیل اور شفافیت کو برقرار رکھنے کو یقینی بنایا گیا۔

سراج العلوم

گورنر کے دائرہ اختیار میں آتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''سراج العلوم کو محکمہ داخلہ نے بند کیا ہے، منتخب حکومت نے اس سلسلے میں کوئی حکم جاری نہیں کیا۔'' وزیر تعلیم نے مزید کہا کہ وہ طلباء کی صورت حال سے فکر مند ہیں اور اس حوالے سے محکمہ تعلیم کو واضح ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ ان کے مطابق: ''جہاں تک بچوں کا تعلق ہے، میں نے محکمہ تعلیم سے کہا ہے کہ جہاں بھی ممکن ہو، ان طلبا کو دوسرے اسکولوں میں ایڈجسٹ کریں تاکہ ان کی تعلیم متاثر نہ ہو۔'' خیال رہے کہ سراج العلوم میں پہلی جماعت سے لے کر بارہویں جماعت اور گریجویشن سطح تک 800 سے زائد طلباء زیر تعلیم تھے۔ ادارے کی بندش کے بعد والدین اور مقامی لوگوں میں تشویش پیدا ہوگئی تھی کہ طلبا کا تعلیمی سال ضائع نہ ہو۔ حکومت کی جانب سے طلباء کو دیگر اداروں میں منتقل کرنے کا فیصلہ اس تشویش کو کم کرنے کی کوشش کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ مزید تفصیلات کے مطابق، انتظامیہ جلد ہی اس بات کا تعین کرے گی کہ کن طلبا کو کن اسکولوں میں منتقل کیا جائے، اور اس سلسلے میں محکمہ تعلیم کو ہدایات دی گئی ہیں کہ وہ ضلعی سطح پر مدارس اور اسکولوں کی دستیابی کا جائزہ لے کر کارروائی کو تیز کرے۔

اننت ناگ میں

مقیم طلبہ میں افراتفری مچ گئی۔ مقامی لوگوں اور پولیس کی مدد سے فائر بریگیڈ اور ایمرجنسی سروسز کا عملہ فوری طور پر موقع پر پہنچا اور امدادی کارروائیوں کے ساتھ آگ بجھانے کا کام شروع کیا۔ حکام کے مطابق، کئی طلبہ کو عمارت سے بحفاظت نکال لیا گیا جس سے ایک بڑا حادثہ ٹل گیا۔ تاہم، وارڈن گاؤں سے تعلق رکھنے والا ایک طالب علم بری طرح جھلس گیا اور بعد میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا۔ اس واقعے میں چار دیگر طلبہ زخمی ہوئے جنہیں علاج کے لیے اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ جاں بحق طالب العلم کی شناخت 12 سالہ بلال احمد کمار ولد محمد اکبر ساکن وڈون کے طور پر ہوئی ہے۔ ڈاکٹروں کے مطابق باقی 3 زخمی طلباء میں سے 2 کا علاج جی ایم سی اننت ناگ میں جاری ہے جبکہ ایک کی حالت نازک ہونے کے باعث اسے مزید بہتر علاج کے لیے سری نگر کے ایک اسپتال منتقل کیا گیا ہے۔ زخمیوں کی شناخت ثاقب فیاض اور ساحل احمد ساکنان سنگلدان اور عرفان احمد ساکنہ پہلگام کے طور پر ہوئی ہے۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ زخمی طلبہ کی حالت مستحکم ہے۔ ان میں سے تین جھلس گئے ہیں جبکہ ایک کو دم گھٹنے کی وجہ سے طبی امداد دی جا رہی ہے۔ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کے ایک افسر نے بتایا کہ محکمہ پہلے ہی ہرناگ میں آگ بجھانے کی مہم میں مصروف تھا جب کنٹرول روم کو مٹن میں آگ لگنے کی اطلاع ملی۔ انہوں نے کہا کہ ''جب پہلی امدادی ٹیم موقع پر پہنچی تو عمارت کا پورا بالائی حصہ آگ کے شعلوں کی زد میں تھا۔ بچے سو رہے تھے اور دھوئیں کی وجہ سے دم گھٹنے کے باعث حرکت کرنے سے قاصر تھے۔ ہمارے عملے نے انہیں بچایا اور بحفاظت نیچے لے آئے۔'' انہوں نے مزید بتایا کہ واقعے کے وقت مدرسے میں 33 طلبہ موجود تھے، جن میں سے باقی تمام کو بحفاظت نکال لیا گیا۔ افسر نے امدادی کارروائی میں مقامی لوگوں اور پولیس کے کردار کی بھی ستائش کی۔ افسر نے تعلیمی اداروں میں آگ سے بچاؤ کے بہتر اقدامات کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ بچوں کو عمارت کے بالائی حصوں میں سونے دینا غیر محفوظ ہے۔ انہوں نے عوام سے یہ بھی گزارش کی کہ ہنگامی حالات کے دوران فائر بریگیڈ کی گاڑیوں کی بروقت آمد و رفت یقینی بنانے کے لیے رات کے وقت سڑکوں پر رکاوٹیں کھڑی نہ کریں۔ پولیس نے معاملہ درج کر لیا ہے اور آگ لگنے کی وجوہات معلوم کرنے کے لیے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ ادھر ہرناگ علاقے میں آج ایک رہائشی عمارت میں اچانک آگ بھڑک اٹھی جس کے نتیجے میں علاقے میں خوف و ہراس کی لہر دوڑ گئی۔ آگ لگنے کے فوراً بعد فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز، اننت ناگ پولیس اور مقامی لوگوں نے مشترکہ طور پر ریسکیو اور آگ بجھانے کی کارروائی شروع کی۔ حکام نے بتایا کہ جیسے ہی واقعہ کی خبر موصول ہوئی، فائر بریگیڈ کی کئی گاڑیاں فوری طور پر جائے وقوع پر پہنچ گئیں اور آگ پر قابو پانے کی کوششیں شروع کیں۔ اس دوران پولیس اہلکاروں اور مقامی لوگوں نے بھی بھرپور تعاون فراہم کرتے ہوئے آگ کو پھیلنے سے روکنے میں اہم کردار ادا کیا۔ حکام نے بتایا کہ آگ پر مکمل طور قابو پانے کیلئے سخت کوششیں کی گئیں تاکہ قریبی مکانات کو نقصان سے بچایا جاسکے اور علاقے کے رہائشیوں کی حفاظت کو یقینی بنایا جاسکے۔

پیپر لیک کی

اس معاملے کی تحقیقات سینٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) کے سپرد کر دی گئی ہیں۔ این ٹی اے نے بھی واضح کر دیا ہے کہ تحقیقات کی تکمیل اور حالات کے جائزے کے بعد ہی امتحان کی نئی تاریخ جاری کی جائے گی۔ مگر یہ پہلی بار نہیں ہے جب نیٹ تنازعات میں گھرا ہو۔ اس سے قبل 2024 میں ہزاری باغ (جھارکھنڈ) اور پٹنہ (بہار) میں پیپر لیک کے الزامات نے ملک گیر احتجاج کو جنم دیا تھا۔ اس وقت بھی تفتیش کاروں نے الزام لگایا تھا کہ امیدواروں نے امتحان سے ٹھیک پہلے حل شدہ پرچوں تک رسائی کے لیے رقوم ادا کی تھیں۔ معاملہ سپریم کورٹ تک پہنچا تھا، جہاں غیر معمولی طور پر بڑی تعداد میں طلبہ کے سو فیصد نمبر حاصل کرنے پر سوالات اٹھائے گئے تھے۔ تاہم، عدالت نے اس وقت پورا امتحان منسوخ کرنے سے انکار کر دیا تھا کیونکہ شواہد سے 'وسیع ادارہ جاتی' تباہی ثابت نہیں ہو سکی تھی۔ ادھر مرکزی جانچ بیورو (سی بی آئی) نے وزارت تعلیم کے تحت محکمہ اعلیٰ تعلیم سے موصول تحریری شکایت کی بنیاد پر قومی اہلیت و داخلہ امتحان۔ گریجویٹ (نیٹ۔یو جی) 2026 امتحان میں پیپر لیک اور بے ضابطگیوں کے سلسلے میں مقدمہ درج کیا ہے۔ سی بی آئی کے مطابق یہ معاملہ تعزیرات ہند (بی این ایس) کے تحت مجرمانہ سازش، دھوکہ دہی، مجرمانہ اعتماد شکنی، چوری اور ثبوت مٹانے سے متعلق دفعات کے علاوہ انسداد بدعنوانی قانون اور عوامی امتحانات (غیر منصفانہ ذرائع کی روک تھام) ایکٹ 2024 کے تحت درج کیا گیا ہے۔ جانچ سے وابستہ ذرائع کا دعویٰ ہے کہ حیاتیات اور کیمسٹری کے تقریباً تمام سوالات آخری امتحانی پرچے سے میل کھاتے تھے، جس سے بڑے پیمانے پر پیپر لیک ہونے کے خدشات پیدا ہوگئے۔ اس انکشاف کے بعد نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) کو الرٹ بھیجا گیا، جس کے بعد میں یہ معاملہ مرکزی حکام کے سپرد کر دیا گیا۔ تفتیشی حکام کو شبہ ہے کہ یہ کارروائی کئی ریاستوں میں سرگرم کوچنگ انسٹی ٹیوٹس، کاؤنسلنگ ایجنٹس اور ہاسٹل چلانے والوں کے منظم نیٹ ورک کے ذریعے انجام دی جارہی تھی۔ این ٹی اے نے کہا کہ قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں سے موصول معلومات کی بنیاد پر امتحانی عمل کی شفافیت متاثر ہوئی، جس کے باعث امتحان منسوخ کرنا ضروری سمجھا گیا۔ ادھر نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) کے ڈائریکٹر جنرل ابھیشیک سنگھ نے منگل کو کہا کہ نیٹ۔یو جی 2026 پیپر لیک معاملے میں ملوث کسی بھی شخص کو بخشا نہیں جائے گا اور دوبارہ امتحان مکمل شفافیت اور غیر جانبداری کے ساتھ کرایا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ نئے امتحان کا شیڈول آئندہ دس دنوں کے اندر جاری کر دیا جائے گا۔ انہوں نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اس معاملے کو اب مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ ان کے مطابق تمام ملزمان کو گرفتار کر کے جیل بھیجا جائے گا تاکہ ذہین اور محنتی طلبہ کے مستقبل پر کوئی آنچ نہ آئے۔ ابھیشیک سنگھ نے واضح کیا کہ دوبارہ ہونے والے امتحان کے لیے طلبہ سے کوئی اضافی فیس نہیں لی جائے گی، بلکہ پہلے امتحان کی فیس واپس کرنے کا بھی انتظام کیا جائے گا۔ انہوں نے امتحان منسوخ کیے جانے کی وجہ بتاتے ہوئے کہا کہ این ٹی اے کو 7 مئی کی رات ایک وسل بلوور سے اہم معلومات موصول ہوئی تھیں۔ اطلاع کے مطابق امتحان شروع ہونے سے پہلے ہی بعض افراد کے پاس واٹس ایپ پر ایسے سوالات پہنچ گئے تھے جو اصل پرچے سے ملتے جلتے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تحقیقات میں یہ بھی سامنے آیا کہ یکم اور 2 مئی کو کچھ پی ڈی ایف فائلیں چند افراد کے موبائل فون تک پہنچ چکی تھیں۔ ان کے مطابق یہ این ٹی اے کی زیرو ٹالرنس پالیسی کی کھلی خلاف ورزی تھی، جس سے محنت کرنے والے طلبہ کے مستقبل پر منفی اثر پڑ سکتا تھا، اسی لیے امتحان منسوخ کرنے کا سخت فیصلہ لیا گیا۔ این ٹی اے سربراہ نے کہا کہ اس معاملے میں جو بھی قصوروار پایا جائے، چاہے وہ نظام کے اندر کا شخص ہو یا باہر کا، اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی تاکہ اس مسئلے کو جڑ سے ختم کیا جاسکے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ انہوں نے یکم اپریل کو اپنا عہدہ سنبھالا ہے، اس لیے وہ زیادہ تبصرہ نہیں کرنا چاہتے، تاہم سی بی آئی جانچ میں مکمل تعاون فراہم کیا جائے۔

جموں و کشمیر کی معدنی

کی گئی تبدیلی لانے والی اصلاحات اور ترامیم پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جموں و کشمیر میں معدنیات کی بے پناہ صلاحیت موجود ہے اور ان بلاکس کی نیلامی اور آپریشنلائزیشن اقتصادی ترقی، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور صنعتی ترقی کے ذریعے وکست بھارت، وکست جموں و کشمیر اور آتم نربھر بھارت کے وژن میں نمایاں کردار ادا کرے گی۔ اننت ناگ، راجوری اور پونچھ کے اضلاع میں پہلے چونا پتھر کے کل 12 بلاکس کو مرحلہ۔II کے تحت نیلامی کے لیے رکھا گیا ہے۔ ان میں معدنیات (نیلامی) ضابطے، 2015 (جیسا کہ ترمیم شدہ) کی دفعات کے مطابق، دوسری کوشش کے تحت دوبارہ نیلامی کیے جانے والے نئے شناخت شدہ بلاکس اور بلاکس دونوں شامل ہیں۔ ان بلاکس کو اقوام متحدہ کے فریم ورک کی درجہ بندی (یو این ایف سی) کے جی 3 اور جی 4 مراحل کے تحت درجہ بند کیا گیا ہے اور توقع ہے کہ وہ صنعت، خاص طور پر سیمنٹ اور بنیادی ڈھانچے کے شعبوں کی دلچسپی کو راغب کریں گے۔ اس ضمن میں اننت ناگ میں کالی ڈیچ چونا پتھر بلاک، نوبگ ہالان چونا پتھر بلاک، اننت ناگ میں سوپ لائم اسٹون بلاک، مورا لائم اسٹون بلاک پونچھ میں چونا پتھر، فیصل آباد لائم اسٹون بلاک پونچھ میں چونا پتھر جبکہ دوسری کوشش میں ڈوروشاہ آباد لائم اسٹون بلاک اننت ناگ میں چونا پتھر، کوٹ کیران چونا پتھر بلاک اننت ناگ میں چونا پتھر، وانترگ لائم اسٹون بلاک کا اننت ناگ میں چونا پتھر، پونچھ میں راج پورہ لائم اسٹون بلاک میں چونا پتھر، راجوری میں درہل چنی ٹی چونا پتھر بلاک میں چونا پتھر، کھبلیاں بھروت دنا چونا پتھر بلاک چونا پتھر راجوری، اور الہ لائم اسٹون بلاک۔ ای چونا پتھر، راجوری شامل ہیں یہ نیلامی مائنز اینڈ منرلز (ڈیولپمنٹ اینڈ ریگولیشن) ایکٹ۔ 1957 اور منرل (آکشن) رولز۔ 2015 (جیسا کہ ترمیم شدہ ہے) کی دفعات کے تحت کی جارہی ہے۔ پہلے مرحلے کی رفتار کو آگے بڑھاتے ہوئے، یہ پہل سرمایہ کاروں کی شرکت اور اعتماد میں اضافہ کرتے ہوئے معدنی وسائل کے زیادہ سے زیادہ استعمال کو یقینی بنانے کے لیے ایک بہتر نقطہ نظر کی عکاسی کرتی ہے۔ تکنیکی سیشن میں ایم ای سی ایل، ایس بی آئی سی اے پیز اور ایم ایس ٹی سی کی طرف سے تفصیلی پریزنٹیشنز پیش کی گئیں۔ ایم ای سی ایل کے جناب سری کانت شرما نے چونا پتھر کے 12 بلاکوں کی ارضیاتی اور معدنی صلاحیت پیش کی۔ ایس بی آئی سی اے پی کے اسسٹنٹ نائب صدر جناب پرتن شرما نے معدنیات کی نیلامی کے عمل اور ٹینڈر فریم ورک کی وضاحت کی، جبکہ ایم ایس ٹی سی کے فیجر جناب کیشو اروڑانے ای۔ نیلامی پورٹل اور آن لائن بولی کے عمل کا مظاہرہ کیا۔ تقریب کے دوران کانوں کی وزارت کی جوائنٹ سکریٹری اور نامزد افسر محترمہ فریدہ ایم نائیک نے بولی لگانے والوں کو خطے میں کان کنی کے امکانات تلاش کرنے کی ترغیب دی، جس میں اقتصادی ترقی، روزگار اور سماجی و اقتصادی ترقی کو فروغ دینے میں اس کے کردار کو اجاگر کیا گیا۔ ٹینڈر دستاویزات کی فروخت 18 مئی 2026 کو شروع ہوگی، اور نیلامی سے پہلے کی کانفرنس 05 جون 2026 کو شیڈول ہے۔ ٹینڈر دستاویزات کی خریداری کی آخری تاریخ 15 جولائی 2026 ہے، اور بولیاں جمع کرانے کی آخری تاریخ 21 جولائی 2026 ہے۔ نیلامی کی شرائط، ٹائم لائنز اور شرکت کے بارے میں مزید تفصیلات کے لیے بولی لگانے والے ایم ایس ٹی سی، ای۔ نیلامی پلیٹ فارم پر جا سکتے https://www.mstcecommerce.com/auctionhome/mlcln/

سرحد پار سے

اور اگر اس طرف سے کوئی جارحیت ہوئی تو ہم اسے کچلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ یہ تبصرے پاکستان کے آرمی چیف جنرل عاصم منیر کے ریمارکس کے جواب میں کیے گئے، جنہوں نے خبردار کیا تھا کہ اسلام آباد کے خلاف کسی بھی جارحیت کے سنگین، خطرناک اور دور رس نتائج ہوں گے۔ سوامی ناتھن نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ''آپریشن سندور ہندوستان کو دہشت گردی کا شکار ہونے سے روکنے کے لیے ضروری ہے، ہر کسی کو قوم کو مضبوط کرنے کے لیے ضروری اقدامات کی یاد دلاتے ہوئے انہوں نے واضح کیا کہ بھارتی فوج کے نقطہ نظر سے آپریشن سندور اب بھی جاری ہے۔'' سوامی ناتھن نے نوٹ کیا کہ عالمی سلامتی کے ماحول میں ایک اہم تبدیلی واقع ہو رہی ہے۔ سپلائی چینز کو تیزی سے ہتھیار بنایا جا رہا ہے، اہم ٹیکنالوجیز تک رسائی کے لیے مقابلہ تیز ہو رہا ہے، اور جغرافیائی سیاسی رقابتیں مختلف ڈومینز میں اسٹریٹجک منظر نامے کو تبدیل کر رہی ہیں۔ وہ ممالک جو دفاعی تیاریوں کے لیے بیرونی سپلائرز پر بہت زیادہ انحصار کرتے ہیں انہیں نہ صرف معاشی کمزوریوں کا سامنا ہے بلکہ اسٹریٹجک غیر یقینی صورتحال کا بھی سامنا ہے۔

سکینہ

سٹاف (ایم ٹی ایس) کے طور پر ریگولرائز کرنے اور چودہ لیبارٹری اسسٹنٹوں کو اساتذہ کے طور پر ترقی کے احکامات تقسیم کرتے ہوئے کیا۔ اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، چیئرمین جے کے بی او ایس ای غلام حسن شیخ، ڈائریکٹر سکول تعلیم کشمیر نصیر احمد وانی، جوائنٹ ڈائریکٹر سکول تعلیم سینٹرل کشمیر سید شبیر احمد، محکمہ سکول تعلیم کے سینئر افسران اور دیگر متعلقین بھی موجود تھے۔ وزیر تعلیم نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے میرٹ اور تجربے کی بنیاد پر منصفانہ مواقع کو یقینی بنانے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ ڈیڑھ برس کے دوران تقریباً 3,000 سی پی ڈبلیوز کو ریگولرائز کیا گیا ہے جو ملازمین کو روزگار کا تحفظ اور پیشہ ورانہ ترقی فراہم کرنے کی مسلسل کوششوں کا مظہر ہے۔ انہوں نے اس بات کو اجاگر کیا کہ ملازمین کسی بھی ادارے کی ریڑھ کی ہڈی ہیں اور ان کی محنت و لگن طلباء کو معیاری تعلیم فراہم کرنے کے بڑے مقصد کے حصول میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شفاف اور میرٹ پر مبنی ترقیات نہ صرف ملازمین کی محنت کا اعتراف ہیں بلکہ انہیں ادارہ جاتی ترقی اور عوامی خدمات کی بہتر فراہمی کے لئے مزید مؤثر انداز میں کام کرنے کی ترغیب بھی دیتی ہیں۔ سکینہ ایتو نے کہا کہ تعلیمی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، تعلیمی نتائج کو بہتر کرنے اور تدریسی و غیر تدریسی عملے کے حقیقی مسائل حل کرنے کے لئے کئی اصلاحی اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے ملازمین کو مبارک باد دیتے ہوئے ان پر زور دیا کہ وہ تعلیمی شعبے اور طلباء کے مستقبل کی بہتری کے لئے خلوص، لگن اور ذمہ داری کے احساس کے ساتھ کام جاری رکھیں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت ملازمین کی فلاح، پیشہ ورانہ ترقی اور ادارہ جاتی استحکام کے لئے ضروری اقدامات کرتی رہے گی۔ اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی نے اس اقدام پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ متعدد ملازمین 25 سے 27 سال سے زائد عرصے سے ریگولرائزیشن کے منتظر تھے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے طویل عرصے سے زیر التوا معاملات کو حل کرنے کے لئے مرحلہ وار اور منظم طریقہ کار شروع کیا ہے اور حالیہ مہینوں کے دوران جموں اور سری نگر میں اسی طرح کے احکامات جاری کئے گئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت عوامی خدمات کی بہتر فراہمی اور ملازمین کی جائز توقعات پر پورا اترنے کے لئے تعلیم اور صحت شعبوں کو ترجیح دے رہی ہے۔ ڈائریکٹر سکول تعلیم کشمیر نصیر احمد وانی نے اپنے استقبالیہ خطاب میں ملازمین کی فلاح و بہبود اور تعلیمی نظام کو مضبوط بنانے کے لئے محکمہ کے مسلسل عزم کو اجاگر کیا۔ جوائنٹ ڈائریکٹر سکول تعلیم سینٹرل کشمیر سید شبیر احمد نے شکریہ کی تحریک پیش کی جبکہ فیاض احمد فیاض نے تقریب کی نظامت کے فرائض انجام دیں۔ اس سے قبل وزیر سکینہ ایتو اور مشیر ناصر اسلم وانی نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے ہونہار طلباء اور بی پی ایل کنبوں سے تعلق رکھنے والے ذہین طالب علموں میں سائیکلیں بھی تقسیم کیں۔

دوپہر بعد سرینگر

کا سلسلہ شروع ہوا جس کا سلسلہ شام دیر گئے تک وقفہ وقفہ سے جاری رہا۔ ادھر جنوبی کشمیر سے نمائندوں نے اطلاع دی ہے کہ اننت ناگ، شوپیان اور کولگام کے کچھ علاقوں میں شدید نوعیت کی ژالہ باری سے میوہ باغات اور کھیتوں میں بھاری نقصان ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ بعد دوپہر موسم تبدیل ہوگیا جس کے ساتھ ہی بارشوں کے ساتھ ژالہ باری ہوئی اور اس کے نتیجے میں میوہ باغات اور کھیتوں میں کافی نقصان ہوگیا۔ ادھر نمائندے نے گاندربل سے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ کنگن اور ملحقہ علاقوں میں ژالہ باری سے میوہ باغات میں کافی نقصان ہوگیا۔ وادی میں تازہ بارشوں سلسلہ شروع ہوا جس کی وجہ سے معمول کے درجہ حرارت میں پھر سے ایک بار کی واقع ہوئی۔ ادھر محکمہ موسمیات نے وادی میں 24 گھنٹوں تک بارشیں ہونے کی پیش گوئی کی ہے۔ ادھر محکمہ موسمیات کے مطابق 13 مئی تک موسم عام طور پر ابر آلود رہنے کی توقع ہے جس دوران کچھ مقامات پر گرج چمک کے ساتھ وقفے وقفے سے ہلکی بارش کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے کسانوں پر بھی زور دیا کہ وہ باغات میں سپرے ملتوی کریں۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ تین دنوں میں جموں و کشمیر میں ہلکی بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے ترجمان نے ایک بیان میں کہا ''جموں میں کئی مقامات پر اور کشمیر میں چند مقامات پر عام طور پر ابر آلود ہلکی سے درمیانی بارش ہو سکتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 13 مئی تک جزوی طور پر عام طور پر ابر آلود موسم کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش، گرج چمک کے ساتھ بارش اور تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔ ادھر چرارِ شریف میں بھی شدید ژالہ باری سے میوہ باغات کو نقصان ہوا ہے۔

وندے بھارت ایکسپریس

ہے۔ اپنی پچھلی ہی ہفتے میں ان ٹرین سروسز نے 28,762 مسافروں کو سفر کرایا تھا۔ ''انہوں نے بتایا کہ اس راہداری پر وندے بھارت کی دو جوڑی خدمات چل رہی ہیں۔ ایک جموں توی سے سری نگر اور واپسی کی سروس ہے، جو منگل کے علاوہ ہفتے میں چھ دن چلتی ہے، جبکہ دوسری سروس بدھ کے علاوہ تمام دنوں میں چلتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''ان خدمات کے ذریعے جموں۔ کشمیر راہداری پر کم از کم پانچ دن روزانہ چار ٹرین سروسز دستیاب رہتی ہیں۔ ہر منگل اور بدھ کو بھی دو ٹرینیں اس مصروف راستے پر مسلسل چلتی رہتی ہیں، جو مقامی لوگوں، سیاحوں، زائرین اور تاجروں کو آمد و رفت کی سہولت فراہم کرتی ہیں۔ ''ترجمان کے مطابق 266 کلومیٹر طویل اس راہداری پر اب وندے بھارت کی دو جوڑی خدمات دستیاب ہیں، جس سے دونوں سروں کے مسافروں کو کم از کم ایک، اور بیشتر دنوں میں دو روزانہ آپشنز حاصل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جن دنوں دونوں جوڑی سروسز چلیں، ان دنوں مسافروں کی تعداد مسلسل گنجائش کے قریب رہی۔ 3 مئی کو 4,977، 8 مئی کو 4,955، 9 مئی کو 5,284، 10 مئی کو 5,657 اور 11 مئی کو 5,024 مسافروں نے سفر کیا۔ انہوں نے کہا کہ پہلے جوڑین 8 کوچوں کے ساتھ مکمل بھر جاتی تھی، اب 20 کوچوں کے باوجود تقریباً مکمل بھر رہی ہے، جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ اس راہداری پر سفر کی مانگ کتنی زیادہ بڑھ چکی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جن دنوں صرف ایک جوڑی سروس چلائی گئی، ان دنوں بھی 5 مئی کو 95.03 فیصد اور 6 مئی کو 94.79 فیصد تک نشستیں بھری رہیں۔ ترجمان نے کہا کہ ''ہفتہ وار تعطیلات کے دوران طلب میں سب سے زیادہ اضافہ دیکھا گیا، جہاں صرف ہفتہ اور اتوار کو تقریباً 11 ہزار مسافروں نے سفر کیا۔'' انہوں نے کہا کہ اتوار (10 مئی) کو ٹرین کی گنجائش کا 98.21 فیصد استعمال ہوا، جو اس راہداری کی سیاحتی صلاحیت کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''زائرین، طلبہ، سرکاری افسران اور تاجر اب پہلی بار جموں اور سری نگر کے درمیان بغیر کسی رکاوٹ کے سفر کر رہے ہیں۔'' انہوں نے مزید کہا کہ جو سیاح پہلے وادی کشمیر کے سفر کو مشکل سمجھتے تھے، اب وہ چناب اور انجی پل جیسے انجینئرنگ کے شاہکاروں سے گزرتے ہوئے وندے بھارت کی آرام دہ نشستوں سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ جموں۔ سری نگر وندے بھارت صرف دو شہروں کو نہیں جوڑتی بلکہ دنیا کے خوبصورت ترین ریلوے راستوں میں سے ایک کا تجربہ بھی فراہم کرتی ہے۔ ''جموں کے دشوار گزار علاقوں سے لے کر چناب اور انجی جیسے حیرت انگیز پلوں، ہمالیائی چٹانوں کو کاٹ کر بنائی گئی سرنگوں اور کشمیر کی روشن وادیوں تک، اس سفر کا ہر کلومیٹر اپنے آپ میں ایک تجربہ ہے۔'' انہوں نے کہا کہ ''سیاح اب جموں توی سے سوار ہو کر پانچ گھنٹے سے بھی کم وقت میں سری نگر پہنچ سکتے ہیں، جو دیگر تمام متبادل ذرائع کے مقابلے میں تیز، سستا اور زیادہ قابل اعتماد ہے۔'' آئندہ سیاحتی موسم میں مسافروں کی تعداد میں مزید اضافہ متوقع ہے اور انڈین ریلوے اس مانگ کو پورا کرنے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔

سوربھ بھگت نے

لئے غذائی اجناس ذخیرہ کرنے اور روانہ کرنے کے مرکزی مراکز کے طور پر کام کرتے ہیں۔ اس موقعہ پر سوربھ بھگت نے سٹاک پوزیشن کی صورتحال، کوالٹی کنٹرول کے اقدامات، فائر سیفٹی آلات اور احاطے کی سیکورٹی کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ اُنہوں نے معیار کے اصولوں پر سختی سے عمل کرنے، سٹاک کی چوبیس گھنٹے نگرانی اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لئے مناسب بفر سٹاک برقرار رکھنے پر زور دیا۔ کمشنر سیکرٹری موصوف نے انتظامات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ یاترا شروع ہونے سے قبل مطلوبہ غذائی اجناس اور پٹرولیم مصنوعات کی صد فیصد ڈمپنگ کو یقینی بنائیں۔ اُنہوں نے فیلڈ عملے کو ضلع انتظامیہ، شری امرناتھ جی شرائن بورڈ اور دیگر متعلقہ محکموں کے ساتھ قریبی تال میل کے ساتھ کام کرنے کی ہدایت دی تاکہ یاتریوں اور مقامی آبادی کو بلا رکاوٹ خدمات کو یقینی بنایا جاسکے۔ بعد میں اُنہوں نے پہلگام میں مختلف آؤٹ لیٹس کا معاینہ کیا اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایف سی ایس اینڈ سی اے کے دفتر کا بھی دورہ کیا۔ اُنہوں نے اسسٹنٹ ڈائریکٹر کو ہدایت دی کہ ایک ریسرچ انسٹی چیوٹ کے قیام کے لئے زمین کی نشاندہی کی جائے جو ضلع میں محکمہ کے ملازمین اور افرادی قوت کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو بڑھانے کے لئے تربیتی مرکز کے طور پر کام کرے۔ کمشنر سیکرٹری نے کہا کہ یہ ادارہ جدید سپلائی چین مینجمنٹ، غذائی اجناس کے معیار پر قابو، ای۔ پی او ایس آپریشنز، عوامی تقسیمی نظام کی مکمل کمپیوٹرائزیشن، شکایات کے ازالے کے طریقہ کار اور عوامی تقسیم کے بہترین طریقوں سے متعلق ملازمین کی دوران سروس ٹریننگ کے لئے ایک مثالی مرکز ثابت ہوگا۔

منشیات کے خلاف

ہوئے میرواعظ نے کہا کہ منشیات فروش نیٹ ورکس کے خلاف جاری مہم سے مطلوبہ نتائج اس وقت تک حاصل نہیں ہو سکتے جب تک شراب کے خلاف بھی کارروائی نہ کی جائے، کیونکہ یہ بھی خاندانوں اور معاشرے کو تباہ کر رہی ہے۔ میرواعظ نے اس بات پر بھی زور دیا کہ منشیات مخالف مہم علاقائی جانبداری پر مبنی نہیں ہونی چاہیے اور نہ ہی کسی ایک فرد کے جرم کی پاداش میں اس کے خاندان کے دیگر افراد کو گھروں کی مسماری یا دیگر کارروائیوں کے ذریعے ہراساں کیا جانا چاہیے۔ ادھر میرواعظ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق نے ایران سے متعلق جاری کشیدگی اور عالمی توانائی بحران پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ امید کرتے ہیں کہ حالات جلد پرامن ہوں گے اور لوگوں کو اس غیر یقینی صورتحال میں وسائل کا ذمہ دارانہ اور محتاط استعمال کرنا چاہیے۔ سرینگر میں ایک تقریب کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے میرواعظ نے کہا کہ ہم امید کرتے ہیں کہ یہ تنازع جلد ختم ہوگا۔ ایسے حالات میں وسائل کو احتیاط اور ذمہ داری کے ساتھ استعمال کیا جانا چاہیے۔ میرواعظ نے ایران کے حوالے سے پیدا شدہ صورتحال پر امریکہ کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ واشنگٹن کی پالیسیاں خصوصاً ایران کے معاملے میں دنیا بھر میں عدم استحکام اور تنازعات کو ہوا دے رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایران کی جانب سے کشیدگی کو کم کرنے اور جنگ بندی کے لیے پیش کی جانے والی تجاویز منصفانہ اور جائز ہیں، جبکہ امریکہ ایک سخت اور غیر لچکدار رویہ اختیار کیے ہوئے ہے۔ میرواعظ نے مزید کہا کہ ایران اپنے دفاع کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے، لیکن اس کے ساتھ ساتھ وہ کشیدگی کے خاتمے اور پرامن حل کی بھی کوشش کر رہا ہے۔

اودھمپور میں

کہ فوجی استعمال کے لیے مخصوص کپڑا یا یونیفارم صرف مجاز اور مستند اہلکار ہی استعمال کر سکتے ہیں۔ اودھمپور میں فوجی نقل و حرکت زیادہ ہونے کے سبب یہاں فوجی ساز و سامان فروخت کرنے والی دکانیں بڑی تعداد میں موجود ہیں، اسی وجہ سے یہ پابندی مزید ضروری ہوگئی تھی۔ انتظامیہ نے ہدایت دی ہے کہ ضلع میں کوئی بھی غیر مجاز دکان نئے طرز کے فوجی لباس یا اس کے کپڑے کی فروخت نہیں کرے گی۔ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ متعلقہ تھانوں کے عملے کو سخت نگرانی اور فوری کارروائی کی ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ حکام نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ چوکس رہیں اور اگر کہیں اس طرح کے فوجی طرز کے کپڑوں کی غیر قانونی فروخت یا مشتبہ استعمال دیکھیں تو فوراً انتظامیہ یا پولیس کو اطلاع دیں۔

پولیس نے پوست

حیم بٹ حال بنگا کے طور پر پوست کے بھوسے کی غیر قانونی کاشت میں ملوث ہے۔ معتبر اطلاعات پر فوری کارروائی کرتے ہوئے، پولیس اسٹیشن ہندواڑہ کی ایک پولیس ٹیم نے ریونیو اور ایکسائز حکام کے ساتھ مل کر آپریشن کیا۔ آپریشن کے دوران غیر قانونی طور پر کاشت کی گئی پوست کی فصل کی نشاندہی کی گئی اور بعد میں تمام قانونی ضابطوں اور طریقہ کار کو مکمل کرنے کے بعد اسے موقع پر تلف کر دیا گیا۔ نشا مکت جموں و کشمیر ابھیان کے تحت منشیات سے منسلک غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف ایک بڑی کارروائی میں، ہندواڑہ میں جموں و کشمیر پولیس نے ضلع انتظامیہ کے ساتھ قریبی تال میل میں، 5 کنال سرکاری اراضی کو واپس حاصل کیا جس پر ایک معروف منشیات فروش کے ذریعے ناجائز قبضہ کیا گیا تھا۔ تجاوزات شدہ زمین شوکت احمد کھٹانہ ولد کمارالدین کھٹانہ کے ناجائز قبضے کے تحت پائی گئی جو کہ پولیس اسٹیشن ہندواڑہ میں درج سیکشن 8/20 این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ایف آئی آر نمبر 234/2025 میں ملوث ہے۔ منشیات سے متعلقہ سرگرمیوں اور غیر قانونی تجاوزات میں ملوث افراد کے خلاف سختی سے کارروائی کرتے ہوئے مشترکہ ٹیم نے تمام ضروری قانونی طریقہ کار کو مکمل کرنے کے بعد بازیابی کا آپریشن کیا۔ غیر قانونی قبضہ شدہ زمین کو کامیابی کے ساتھ بحال کر دیا گیا اور قانون کے تحت مزید قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

آکاشوانی سرینگر

اہم مراحل کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ آکاشوانی نہ صرف ان تاریخی اور انقلابی واقعات کی گواہ رہی ہے بلکہ عوامی مکالمے کی تشکیل اور ملک کے جمہوری و ثقافتی ڈھانچے کو مضبوط بنانے میں بھی اس نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ کشمیر کا خاص طور پر ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آکاشوانی سرینگر نے کشمیری زبان، ادب، فن، ثقافت اور موسیقی کے تحفظ اور فروغ میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ آکاشوانی سرینگر پورے وادی کشمیر اور لائن آف کنٹرول کے پار علاقوں تک رسائی رکھنے والے ٹرانسمیٹروں کا مضبوط نیٹ ورک قائم کیا ہے۔ مزید یہ کہ آکاشوانی سرینگر وادی میں بولی جانے والی تمام بڑی زبانوں اور بولیوں میں خبریں نشر کرتا ہے، جس سے مختلف برادریوں تک موثر اور جامع رسائی ممکن ہوتی ہے۔ ہیڈ آف پروگرام غلام رسول آخون نے بھی اجتماع سے خطاب کیا اور کشمیر کے عوام اور آکاشوانی سرینگر کے درمیان موجود گہرے جذباتی تعلق پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ یہ ادارہ اپنے سامعین کی توقعات پر پورا اترنے کے لیے معتبر معلومات، معیاری تفریح اور ثقافتی طور پر مفید مواد فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگرچہ تیزی سے بدلتے ہوئے جدید میڈیا منظرنامے نے روایتی ریڈیو نشریات کے لیے چیلنجز پیدا کیے ہیں، تاہم ریڈیو بطور صوتی ذریعہ مسلسل خود کو نئے انداز میں ڈھال رہا ہے اور ڈیجیٹل دور میں اپنی اہمیت اور وقار دوبارہ حاصل کر رہا ہے۔ انہوں نے ڈیجیٹل اسٹریمنگ، سوشل میڈیا انضمام اور کمیونٹی مرکوز پروگرامنگ کی بڑھتی ہوئی اہمیت پر بھی زور دیا، جو عوامی نشریات کے دائرہ کار کو وسعت دینے میں مددگار ثابت ہو رہی ہیں۔ پروگرام کا اختتام تحریک شکرانہ اور اس عزم نو کے ساتھ اختتام پذیر ہوا کہ عوامی خدمت پر مبنی نشریات کی اس عظیم روایت کو مزید مضبوط بنایا جائے گا اور بامعنی و جامع پروگرامنگ کے ذریعے کشمیر کی ثقافتی وراثت کو محفوظ رکھا جائے گا۔

راجوری میں کمین

گرمیوں سے منسلک ہو سکتا ہے اور غالب امکان ہے کہ یہ سامان طویل عرصے سے جھاڑیوں اور پتھروں کے درمیان چھپا ہوا تھا۔ پولیس نے بتایا کہ علاقے میں مزید تلاشی کارروائیاں جاری ہیں تاکہ کسی بھی ممکنہ خطرے یا چھپے ہوئے مواد کا سراغ لگایا جاسکے۔ حکام نے اس بات پر زور دیا کہ اس طرح کی برآمدگی اس امر کا ثبوت ہے کہ سکیورٹی فورسز علاقے میں باقی ماندہ عسکری ڈھانچے کو مکمل طور پر ختم کرنے کے لیے مسلسل سرگرم ہیں۔

میرواعظ مولوی

دانا صاحب بصیرت، روحانیت کا مجسمہ اور ملت کا ایک بے لوث خادم قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ میرواعظ عتیق اللہ کا مشن آج بھی مشعل راہ ہے اور اسے آگے بڑھانا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ انجمن کے زیر اہتمام خصوصی تقریب میں مدرسہ نصرۃ الاسلام ایم ایس رحمٰن شمس اساتذہ، علماء اور طلباء نے ان کی تعلیمی اصلاحات اور خدمات کو یاد کرتے ہوئے ان کے دور کو ادارے کی تاریخ کا سنہری دور قرار دیا۔ کیونکہ 1947 سے 1962 کے درمیان شدید مالی بحران کے باوجود مرحوم میرواعظ نے عوامی تعاون سے انجمن کی تعلیمی اور اصلاحی سرگرمیاں انتہائی خوش اسلوبی کے ساتھ جاری رکھیں۔ موصوف نے ہی اسلامیہ کالج آف سائنس اینڈ کامرس کے قیام میں کلیدی کردار ادا کیا جو ابتدائی دو سال انجمن کی عمارت میں ہی قائم رہا۔ 1962 میں ان کے انتقال پر ہزاروں افراد نے سوگ منایا، اور انہیں ملکھاہ سرینگر میں سپرد خاک کیا گیا۔ اس موقع پر اسلامیہ اور ہنیل کالج نے مرحوم میرواعظ اور انجمن کے دیگر سابق صدور کے ایصال ثواب کے لیے خصوصی قرآن خوانی اور دعائیہ مجلس کا بھی اہتمام بھی کیا۔

نوکری کا جھانسہ

کہ ملزم نے متاثرین کو دھوکہ دینے اور ان کا اعتماد جیتنے کے لیے سرکاری ایجنسیوں اور جموں و کشمیر بینک کے نام سے جعلی اور فرضی تقرری کے احکامات تیار کیے اور انہیں سونپے۔ ایجنسی کا کہنا ہے کہ ''ملزم کے یہ اقدامات بظاہر رنبیر پینل کوڈ (آر پی سی)، سابقہ انڈین پینل کوڈ (آئی پی سی) اور بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کی متعلقہ دفعات کے تحت قابل سزا جرائم کے زمرے میں آتے ہیں۔'' ای او ڈبلیو کے مطابق، عبدالمجید میر ایک عادی مجرم ہے، جس کے خلاف کرائم برانچ کشمیر پہلے ہی ماضی میں دو مقدمات میں چارج شیٹ داخل کر چکی ہے۔

پولیس نے کئی علاقوں

سرگرمیوں کا ایک سلسلہ منعقد کیا۔ اینگلو ایسٹرن پبلک اسکول دیرا وین میں انسداد منشیات سے متعلق آگاہی پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جہاں طلباء اور عملے کو نشہ آور اشیاء کے مضر اثرات اور صحت مند اور منشیات سے پاک طرز زندگی کو برقرار رکھنے کی اہمیت کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ پروگرام کے دوران مقررین نے ایک ذمہ دار اور باشعور معاشرے کی تعمیر میں نوجوانوں کے کردار پر روشنی ڈالی اور طلباء پر زور دیا کہ وہ اپنی برادریوں میں منشیات کے استعمال کے خلاف سفیر کے طور پر کام کریں۔ ایک اور اقدام میں پولیس، تعلیم اور صحت کے محکموں کی جانب سے گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول گنگن سے ایس ڈی ایم آفس گنگن تک ایک مشترکہ منشیات سے متعلق آگاہی ریلی نکالی گئی۔ ریلی میں طلباء، عہدیداروں اور عوام کے ارکان نے پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے اور منشیات سے پاک معاشرے کو فروغ دینے کے نعرے بلند کرتے ہوئے پرجوش شرکت کا مشاہدہ کیا۔ ریلی کا مقصد منشیات کے تباہ کن اثرات کے بارے میں آگاہی پھیلانا اور اس لعنت سے نمٹنے کے لیے اجتماعی عوامی شرکت کی حوصلہ افزائی کرنا تھا۔ دریں اثناء، گاندربل پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ اور متعلقہ سرگرمیوں کے خلاف مسلسل کریک ڈاؤن کے ایک حصے کے طور پر متعدد مقامات پر تلاشی بھی لی۔ یہ تلاشی سماج دشمن عناصر کو روکنے اور ضلع سے منشیات کی لعنت کے خاتمے کی کوششوں کو مضبوط بنانے کے لیے کی گئی۔ پلوامہ کے مختلف علاقوں میں سخت نفاذ، احتیاطی اور بیداری کے اقدامات کا ایک سلسلہ چلایا، جو منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کے لیے اپنے پختہ عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ انسداد منشیات کے نفاذ کی تیز تر مہم کے ایک حصے کے طور پر، الہدا میڈیکل سٹور کو ریگولیٹڈ ادویات سے متعلق تجویز کردہ ایس او پیز کی خلاف ورزی پر کام کرنے پر سیل کر دیا گیا۔ یہ کارروائی پلوامہ پولیس کی طرف سے ڈرگ کنٹرول ڈپارٹمنٹ کے ساتھ مل کر فارماسیوٹیکل ادویات کے غلط استعمال کے خلاف جاری کریک ڈاؤن کے ایک حصے کے طور پر کیے گئے ایک معائنہ کے دوران کی گئی۔ منشیات کے نیٹ ورکس کے خلاف کارروائی کو مزید تقویت دیتے ہوئے، پلوامہ پولیس نے مشتبہ نقل و حرکت پر نظر رکھنے اور ممنوعہ اشیاء کی نقل و حمل کو روکنے کے لیے ضلع کے اندر متعدد مقامات پر وسیع پیمانے پر گاڑیوں کی چیکنگ کی۔ اس کے ساتھ ہی منشیات کے مشتبہ تاجروں کی رہائش گاہوں میں گھر گھر تلاشی لی گئی تاکہ سخت نگرانی کی جاسکے اور منشیات کے مقامی نیٹ ورکس کو ختم کیا جاسکے۔ غیر قانونی کاشت کے خلاف مہم کو جاری رکھتے ہوئے بیلو میں ایک نثار احمد ڈار ساکنہ بیلو کی سبزیوں کی فصل کے ساتھ کاشت کی گئی پوست کے بھوسے کے ساتھ ساتھ راہمو کے رہائشی بلال احمد ڈار کی طرف سے اگائے گئے پوست کے بھوسے کے پودے کی نشاندہی کر کے موقع پر تلف کر دیا گیا۔ مزید برآں، گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول ڈریگام اور اسلامک ایجوکیشن انسٹی ٹیوٹ پاہو میں انسداد منشیات کے بارے میں آگاہی کے پروگرام منعقد کیے گئے، جہاں طلباء اور شرکاء کو منشیات کے استعمال کے سماجی، نفسیاتی، قانونی اور صحت سے متعلق اثرات کے بارے میں آگاہ کیا گیا اور انسداد منشیات کے مشن کی فعال طور پر حمایت کرنے کی ترغیب دی گئی۔

پولیس نے سوپور

پولیس اسٹیشن تارزو میں درج کی گئی ہے، اور اس میں ملوث ماخذ اور وسیع تر تعلق کا پتہ لگانے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔

سڑکو کے منصوبے

ہیں، جبکہ جموں و کشمیر کے اندر وہ جمہوری اداروں کو کمزور کرنے کی کوششوں میں مصروف ہیں

دیور لولاب

آوارہ کتوں سے بچالیا۔ مقامی لوگوں نے آوارہ کتوں کی بڑھتی تعداد پر تشویش کا اظہار کیا ہے

شاعر منور

نے منور پروانہ کو مشترکہ تحریری طور پر ایک تحریری تعزیت نامہ بھی پیش کیا

بنگالی جادو چل گیا، پاکستانی بیٹنگ لائن بکھر گئی، ڈھاکہ ٹیسٹ جیت گیا بنگلہ دیش

ڈھاکہ، 12 مئی (یو این آئی) پاکستانی کرکٹ کے مداحوں کے لیے ایک بار پھر وہی پرانی کہانی، وہی مایوسی اور وہی شرمناک انجام! ڈھاکہ ٹیسٹ کے آخری روز بنگلہ دیشی بولرز نے پاکستانی بیٹنگ لائن کی دھجیاں اڑا دیں اور پاکستان کو 104 رنز کی ذلت آمیز شکست کا کڑوا گھونٹ پینا پڑا۔ 268 رنز کا ہدف، جو ٹیسٹ کرکٹ میں ناممکن نہیں تھا، پاکستانی بلے بازوں کے لیے کسی ہمالیہ کی چوٹی سے کم ثابت نہ ہوا۔ پوری ٹیم تاش کے پتوں کی طرح بکھر گئی اور محض 163 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ صرف 3 رنز پر پہلی وکٹ گرنے سے جو تباہی شروع ہوئی، وہ اختتام تک نہ تھم سکی۔ شان مسعود محض 2 رنز بنا کر پویلین لوٹ گئے، جس نے مڈل آرڈر پر دباؤ کے پہاڑ کھڑے کر دیے۔ عبداللہ فضل نے 66 رنز کی مزاحمتی اننگز کھیل کر عزت بچانے کی کوشش ضرور کی، لیکن دوسرے اینڈ سے کوئی ان کا ساتھ دینے والا نہ تھا۔ سلمان علی آغا 26، محمد رضوان، سعود شکیل اور اذان اویس 15، 15 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے جبکہ نعمان علی 4، امام الحق اور کپتان شان مسعود 2، 2، حسن علی ایک اور شاہین آفریدی بغیر کوئی رن بنائے آؤٹ ہوئے۔ بنگلہ دیش کی جانب سے ناہید رانا نے 5، تیج الاسلام اور تسکین احمد نے 2، 2 جبکہ مہدی حسن میراز نے ایک وکٹ حاصل کی۔ بنگلہ دیش نے کھیل کے پانچویں روز اپنی دوسری اننگز 240 رنز پر ڈکلیئر کر کے پاکستان کو جال میں پھنسایا۔ نجم الحسن شنتو 87) اور مومن الحق 56)) نے پاکستانی بولرز کو بے بس کر دیا تھا۔ اگرچہ نعمان علی نے میچ میں اپنی 100 ٹیسٹ وکٹیں مکمل کیں، لیکن ان کی یہ تاریخی کامیابی ٹیم کی شکست کے ملبے تلے دب کر رہ گئی۔ ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کا فیصلہ کرنے والے کپتان کا پانسہ الٹا پڑ گیا۔ پہلی اننگز میں 413 رنز کھانے کے بعد، پاکستان نے بھرپور جواب تو دیا تھا، لیکن دوسری اننگز میں بلے بازوں کی "غیر ذمہ دارانہ" بیٹنگ نے ایک جیتا ہوا میچ بنگلہ دیش کی جھولی میں ڈال دی۔ نجم الحسن شنتو مین آف دی میچ قرار پائے۔ ادھر نوجوان بلے باز عبداللہ فضل نے پاکستان کے لیے ڈیبیو پر ایک ٹیسٹ میچ میں دو بار نصف سنچری بنانے والے چھٹے پاکستانی بلے باز بن کر ایک نادر کارنامہ انجام دیا نوجوان بلے باز عبداللہ فضل نے پاکستان کے لیے ڈیبیو پر ایک ٹیسٹ میچ میں دو بار نصف سنچری بنانے والے چھٹے پاکستانی بلے باز بن کر ایک نادر کارنامہ انجام دیا جو انہوں نے بنگلہ دیش کے خلاف شیر بنگلہ نیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلے گئے پہلے میچ کے دوران حاصل کیا۔ پہلی اننگز میں 60 رنز بنانے والے فضل نے پاکستان کے 268 رنز کے تعاقب میں دوسری اننگز میں بیٹنگ کرتے ہوئے اپنی دوسری نصف سنچری 66 رن بنائے۔ یہ اعزاز حاصل کرنے والے پاکستانی کرکٹرز کی فہرست مختلف ادوار میں پھیلی ہوئی ہے اور ملک کی سرخ گیند کی تاریخ میں سب سے زیادہ امید افزا اور قائم کردہ ناموں کو نمایاں کرتی ہے۔ سابق آل راؤنڈر اظہر محمود یہ کارنامہ انجام دینے والے ابتدائی لوگوں میں شامل تھے جنہوں نے 1997ء میں راولپنڈی میں جنوبی افریقہ کے خلاف 128 اور 50 رنز بنائے اور بین الاقوامی سطح پر اپنے آپ کو غالب انداز میں ظاہر کیا۔ یاسر حمید اس فہرست کے سب سے مشہور ناموں میں سے ایک ہیں جنہوں نے 2003ء میں کراچی میں بنگلہ دیش کے خلاف شاندار 170 اور 105 رنز بنائے جو ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ کی سب سے بڑی ڈیبیو پرفارمنس میں سے ایک ہے۔

بولنگ اور فیلڈنگ نے ہمیں ڈبویا مسلسل چوتھی ہار پر شریاس ایر برہم

دھرم شالہ، 12 مئی (یو این آئی) آئی پی ایل 2026 کے 55 ویں میچ میں دہلی کیپٹلز کے ہاتھوں شکست کے بعد پنجاب کنگز کے کپتان شریاس ایر نے اپنی ٹیم کی کارکردگی پر شدید مایوسی کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ 210 رنز کا بڑا ہدف دینے کے باوجود ٹیم کی ناقص بولنگ اور غیر معیاری فیلڈنگ میچ ہارنے کی اصل وجہ بنی۔ میچ کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے شریاس ایر نے ٹیم کی خامیوں کو بے نقاب کیا۔ پنجاب کے فیلڈرز نے دہلی کے بلے بازوں کے دو اہم کیچ چھوڑے۔ حیران کن طور پر اس سیزن میں پنجاب کی ٹیم اب تک 19 کیچ چھوڑ چکی ہے، جو کسی بھی ٹیم کی جانب سے سب سے زیادہ تعداد ہے۔ ایر کے مطابق، دھرم شالہ کی وکٹ پر جہاں گیند 'سیم' اور 'سوئنگ' ہو رہی تھی، وہاں 210 رنز ایک دفاع کے قابل اسکور تھا۔ انہوں نے کہا، "میں بات گھماؤں گا نہیں، ہم نے کم از کم 30 رنز اضافی دیے۔" کرکٹ ماہرین اور شائقین اس وقت حیران رہ گئے جب آئی پی ایل کی تاریخ کے کامیاب ترین بولر یجویندر چہل سے ایک اوور بھی نہیں کروایا گیا۔ اس پر وضاحت دیتے ہوئے ایر نے کہا "چہل کو بولنگ دینے کا خیال ہمارے ذہن میں تھا، لیکن چونکہ گیند بہت زیادہ موو ہو رہی تھی اور فاسٹ بولرز کو مدد مل رہی تھی، اس لیے میں نے پیسرز پر بھروسہ کیا۔ ہمیں امید تھی کہ وہ وکٹیں نکال لیں گے، لیکن بدقسمتی سے ایسا نہ ہو سکا۔

تھائی لینڈ اوپن: ساتوک اور چراغ کی جوڑی سخت مقابلے کے بعد دوسرے راؤنڈ میں داخل

بنکاک، 12 مئی (ایجنسیز) موجودہ ایشین گیمز چیمپئن ساتوک سائی راج رنکی ریڈی اور چراغ شیٹی نے منگل کے روز بنکاک کے نمبوترا اسٹیڈیم میں سخت مقابلے کے بعد جیت کے ساتھ اپنے تھائی لینڈ اوپن 2026 بیڈمنٹن مشن کا آغاز کر دیا ہے۔ عالمی درجہ بندی میں چوتھے نمبر اور ایونٹ میں ٹاپ سیڈ ہندوستانی جوڑی نے انڈونیشیا کی غیر معروف جوڑی پترا ایرویشیا اور بگاس ملانا کو ایک گھنٹہ چار منٹ طویل مقابلے کے بعد 19-21، 21-23 اور 10-21 سے شکست دے کر دوسرے راؤنڈ میں جگہ بنائی۔ ساتوک اور چراغ نے سست آغاز کیا اور ایک وقت میں 16-11 سے پیچھے تھے، لیکن مسلسل سات پوائنٹس حاصل کر کے شاندار واپسی کی اور پہلا گیم اپنے نام کیا۔ دوسرے گیم میں انڈونیشیائی جوڑی نے زبردست کھیل کا مظاہرہ کیا اور ٹائی بریکر میں جیت حاصل کر کے مقابلہ برابر کر دیا۔ تیسرے اور آخری گیم میں ہندوستانی کھلاڑیوں نے مکمل تسلط برقرار رکھا اور حریف جوڑی کو سنبھلنے کا کوئی موقع دیے بغیر میچ جیت لیا۔ ساتوک اور چراغ کی جوڑی اس بار تھائی لینڈ اوپن کا اپنا تیسرا ٹائٹل جیتنے کے لیے پرعزم ہے۔ اس سے قبل انہوں نے 2019 اور 2024 میں یہ بیڈمنٹن سپر 500 ٹورنامنٹ جیتا تھا۔ دن کے دیگر مقابلوں میں ہندوستانی کھلاڑیوں کے لیے نتائج ملے جلے رہے: کوالیفائنگ راؤنڈ میں مانو چودھری نے پیرس 2024 اولمپکس کے برونز میڈلسٹ ملائیشیا کے لی زی جیا کو سخت ٹکر دی، لیکن وہ 19-21 اور 18-21 سے میچ ہار گئے۔ انوشکا شاہپور کر تھائی لینڈ کے پاتاوی من سے شکست کھا کر ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئیں۔ موہت جگلان اور لکشیتا جگلان کا سفر بھی چینی تائپے کی جوڑی سے ہارنے کے بعد ختم ہو گیا۔ ہندوستان نے اس سال بنکاک میں منعقدہ سپر 500 ٹورنامنٹ کے لیے 27 اراکین پر مشتمل ایک بڑا دستہ بھیجا ہے، جس سے آنے والے دنوں میں مزید اچھے نتائج کی توقع کی جا رہی ہے۔

الاہلی کی فتح: سعودی پرو لیگ میں تیسری پوزیشن پر گرفت مضبوط، التعاون کو شکست

دبئی، 12 مئی (ایجنسیز) حال ہی میں اے ایف سی چیمپئنز لیگ ایلیٹ کا تاج سر پر سجانے والی ٹیم الاہلی نے اپنی شاندار فارم برقرار رکھتے ہوئے پیر کے روز التعاون کو 1-2 سے ہرا دیا۔ اس فتح کے ساتھ ہی الاہلی نے لیگ ٹیبل پر تیسری پوزیشن پر اپنا قبضہ مزید مستحکم کر لیا ہے۔ 17 ویں منٹ میں اسٹار اسٹرائیکر ایوان ٹونی نے رواں سیزن کا اپنا 31 واں گول اسکور کرتے ہوئے ٹیم کو برتری دلائی۔ انہوں نے میتھیو ڈیمز کے پاس پر خوبصورت ہیڈر کے ذریعے گیند کو جال کی راہ دکھائی۔ دوسرے ہاف کے 55 ویں منٹ میں انجلو فولجینی نے ایک بہترین شاٹ کے ذریعے مقابلہ 1-1 سے برابر کر دیا۔ 79 ویں منٹ میں الجزائر کے مایہ ناز کھلاڑی ریاض محرز کے کارنر پر برازیلی ڈیفنڈر راجر ایبانیز نے ہیڈر کے ذریعے گول کر کے اپنی ٹیم کو 1-2 سے فتح دلا دی۔ اس جیت کے بعد الاہلی کے 75 پوائنٹس ہو گئے ہیں اور وہ چوتھے نمبر پر موجود القادسیہ سے 4 پوائنٹس آگے ہیں۔ اب لیگ میں صرف دو میچ باقی ہیں، جس کے باعث الاہلی کی تیسری پوزیشن تقریباً یقینی نظر آتی ہے۔ دن کے ایک اور میچ میں نیوم نے الشباب کو 1-2 سے شکست دی۔ نیوم کی جانب سے دونوں گول سعید بن رحمہ نے پینلٹی کے ذریعے 19 ویں اور 45 ویں منٹ میں کیے۔

ونیش کے لیے انصاف کی پکار: اولمپک میڈلسٹ ساکشی ملک کی وزیر اعظم مودی سے اپیل

نئی دہلی، 12 مئی (یو این آئی) اولمپک میڈلسٹ ساکشی ملک نے اسٹار پہلوان ونیش پھوگاٹ اور ریسلنگ فیڈریشن آف انڈیا (ڈبلیو ایف آئی) کے درمیان جاری تنازع میں وزیر اعظم نریندر مودی سے مداخلت کی اپیل کی ہے۔ ساکشی نے گونڈا میں منعقدہ نیشنل اوپن رینکنگ ٹورنامنٹ میں ونیش کو حصہ لینے سے روکے جانے پر فیڈریشن کو کڑی تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ ونیش پھوگاٹ، جنہوں نے گزشتہ سال اپنی ریٹائرمنٹ کا فیصلہ واپس لیا تھا، کو ڈبلیو ایف آئی نے ڈوپ ٹیسٹ میں شامل نہ ہونے کے الزام میں 'شوکاز نوٹس' جاری کیا اور ان کے مقابلے میں حصہ لینے پر پابندی لگا دی۔ اس تنازع کے باوجود، ونیش پیر کو مقابلے کی امید میں گونڈا پہنچیں، تاہم حکام نے انہیں میٹ پر اترنے کی اجازت نہیں دی۔ ساکشی ملک، جو برج بھوشن شرن سنگھ کے خلاف احتجاج کے دوران بھی ونیش کے ساتھ پیش پیش تھیں، نے سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو پیغام جاری کرتے ہوئے کہا "فیڈریشن ایسے قوانین لائی ہے تاکہ ونیش واپسی نہ کر سکے۔ میں وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر کھیل اور ڈبلیو ایف آئی سے درخواست کرتی ہوں کہ ونیش کے ٹرائلز لیے جائیں تاکہ وہ ہندوستان کے لیے میڈل جیت کر ایک نئی مثال قائم کر سکے۔" ساکشی نے اس بات پر زور دیا کہ ونیش کو موقع دینا اس لیے بھی ضروری ہے تاکہ دنیا کو پیغام جائے کہ ہندوستان میں خاتون کھلاڑی ماں بننے کے بعد بھی عالمی سطح پر مقابلہ کر سکتی ہیں اور کامیاب ہو سکتی ہیں۔ واضح رہے کہ ونیش نے گزشتہ سال ایک بیٹے کو جنم دیا تھا۔ اپنے پیغام میں ساکشی نے واضح کیا کہ ان کا کسی سیاسی جماعت سے کوئی تعلق نہیں ہے، وہ صرف ایک ساتھی کھلاڑی کے طور پر انصاف مانگ رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ونیش کی کامیابی دیگر خواتین اتھلیٹس کے لیے مشعلِ راہ ثابت ہوگی۔

دندان ساز کا وہ وار جس نے اٹلی کو تڑپا دیا: فٹ بال کی تاریخ کا سب سے بڑا معجزہ

نئی دہلی، 12 مئی: (فیفا ورلڈ کپ اسپیشل) یہ کہانی ایک ایسے شخص کی ہے جس کی زندگی کے دو متضاد آہنگ تھے۔ صبح کے وقت وہ شمالی کوریا کی فوج میں ایک ڈینٹل ڈرل (دندان ساز کے آلے) کے ساتھ مصروفِ عمل ہوتا، اور دوپہر ڈھلتے ہی وہ فٹ بال کے میدان میں اپنے جوہر دکھاتا۔ یہ 'پاک دو-اک' تھے، جن کی زندگی پیشہ ورانہ وردی اور کھیل کے جنون کے درمیان بٹی ہوئی تھی، مگر شمالی کوریا کی فوجی وردی نے ان دونوں جذبوں کو ایک لڑی میں پرو رکھا تھا۔ 1966 کی وہ گرمیاں جب شمالی کوریا کی ٹیم انگلینڈ کے شہر مڈلزبرو پہنچی، تو فٹ بال کی تاریخ کا ایک سنہرا باب رقم ہونے کو تھا۔ مگر میدان میں اترنے سے پہلے اس ٹیم کو عالمی سیاست اور تعصبات کی دیواروں سے ٹکرانا پڑا تھا۔ فیفا نے ایشیا، افریقہ اور اوقیانوسیہ کے لیے صرف ایک نشست مختص کی تھی، جس پر احتجاج کرتے ہوئے افریقی ممالک نے ٹورنامنٹ کا بائیکاٹ کر دیا۔ شمالی کوریا تمام رکاوٹیں عبور کر کے ورلڈ کپ تک تو پہنچ گیا، مگر وہاں بھی ایک عجیب شرط ان کی منتظر تھی": میچ سے قبل شمالی کوریا کا قومی ترانہ نہیں بجایا جائے گا۔ "اس تذلیل کو دل میں دبائے یہ 15 نوجوان مڈلزبرو کی گلیوں میں نکلے، جہاں وہاں کے محنت کش طبقے نے ان کا والہانہ استقبال کیا۔ گروپ اسٹیج کے آخری معرکے میں شمالی کوریا کا سامنا فٹ بال کی سپر پاور 'اٹلی' سے تھا۔ اس تذلیل کو دل میں دبائے یہ 15 نوجوان مڈلزبرو کی گلیوں میں نکلے، جہاں وہاں کے محنت کش طبقے نے ان کا والہانہ استقبال کیا۔ گروپ اسٹیج کے آخری معرکے میں شمالی کوریا کا سامنا فٹ بال کی سپر پاور 'اٹلی' سے تھا۔ اطالوی ٹیم میں سینڈرو مزولا اور جیانی ریویرا جیسے عالمی شہرت یافتہ ستارے شامل تھے۔ اٹلی کے کوچ اور میڈیا اس قدر تکبر میں تھے کہ وہ میچ سے قبل ہی کوارٹر فائنل کے حریفوں پر بحث کر رہے تھے۔ آئرسوم پارک کے میدان میں جب مقابلہ شروع ہوا تو 25 ہزار تماشائیوں کی ہمدردیاں شمالی کوریا کے ساتھ تھیں۔ میچ کے 42 ویں منٹ میں وہ لمحہ آیا جس نے تاریخ بدل دی۔ گیند 'پاک دو-اک' کے قدموں میں آئی، انہوں نے ایک زوردار اور بے رحم شاٹ لگایا جو سیدھا جال میں جا گرا۔ پورا اسٹیڈیم دھاڑ اٹھا: شمالی کوریا: 1، اٹلی 0 :۔ دوسرے ہاف میں اٹلی نے گول کرنے کی سر توڑ کوششیں کیں، مگر شمالی کوریا کے گول کیپر 'ری چن میانگ' دیوار بن گئے اور اٹلی کو ٹورنامنٹ سے باہر کر کے ایک عالمی معجزہ کر دکھایا۔ کوارٹر فائنل میں شمالی کوریا کا مقابلہ پرتگال سے تھا۔ میچ کے پہلے 25 منٹ میں شمالی کوریا نے دنیا کو حیرت زدہ کرتے ہوئے 0-3 کی برتری حاصل کر لی۔ صحافی اور تماشائی اپنی آنکھوں پر یقین نہیں کر پا رہے تھے۔ لیکن پھر 'بلیک پینتھر' کہلائے جانے والے عظیم فٹ بالر یوسیبیو کا طوفان آیا۔ انہوں نے تن تنہا چار گول کر کے شمالی کوریا کا خواب چکنا چور کر دیا اور پرتگال نے یہ میچ 5-3 سے جیت لیا۔ شمالی کوریا اگرچہ کوارٹر فائنل ہار گیا، لیکن وہ دنیا بھر کے کھیلوں کے شائقین کے دل جیت چکا تھا۔ 1966 کا ورلڈ کپ صرف فاتحین کے لیے نہیں، بلکہ ان گمنام نوجوانوں کے لیے یاد رکھا جاتا ہے جنہوں نے فٹ بال کو چند ہفتوں کے لیے ایک پریوں کی کہانی بنا دیا تھا۔ آج بھی جب فٹ بال کی تاریخ کے بڑے الٹ پھیر کا ذکر ہوتا ہے، تو اس فوجی دندان ساز 'پاک دو-اک' کا نام سرفہرست آتا ہے، جس نے ثابت کیا کہ کھیلوں کی سب سے بڑی داستانیں اکثر وہی لکھتے ہیں جنہیں ابتدا میں کوئی اہمیت نہیں دیتا۔

پلے آف کی جنگ: کیا آر سی بی اپنی برتری برقرار رکھ پائے گی یا کے کے آر کا جادو چلے گا؟

رائے پور، 12 مئی (یو این آئی) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2026 کے پلے آف کی دوڑ اب ایک ایسے نازک موڑ پر پہنچ چکی ہے جہاں ہر رن اور ہر وکٹ کی اہمیت بڑھ گئی ہے۔ رائے پور کی تپتی گرمی میں بدھ کی شام ایک ایسا معرکہ متوقع ہے جو نہ صرف دو پوائنٹس کا فیصلہ کرے گا، بلکہ اس سیزن میں دونوں ٹیموں کے مستقبل کا رخ بھی طے کر دے گا۔ رائل چیلنجرز بنگلورو اس سیزن میں اب تک ایک مکمل اور متوازن ٹیم کے طور پر ابھری ہے۔ 11 میچوں میں 7 فتوحات کے ساتھ وہ پلے آف کے بالکل دہانے پر کھڑے ہیں۔ ٹیم کی اس کامیابی کا محور ایک بار پھر وراٹ کوہلی ہیں، جو 379 رنز بنا کر ٹیم کی 'دھڑکن' ثابت ہو رہے ہیں۔ کپتان رجت پاٹیدار درمیانی اوورز میں بے خوف بیٹنگ کر رہے ہیں، جبکہ ٹیم ڈیوڈ بطور فنشر حریف گیند بازوں کے لیے ڈراؤنا خواب بنے ہوئے ہیں۔ ممبئی انڈینز کے خلاف گزشتہ میچ میں کرونال پانڈیا کی 46 گیندوں پر 73 رنز کی اننگز نے ثابت کیا کہ یہ ٹیم دباؤ میں بکھرتی نہیں بلکہ نکھرتی ہے۔ گیند بازی میں بھونیشور کمار اپنی پرانی فارم میں نظر آ رہے ہیں، جنہوں نے اپنی سوئنگ اور کنٹرول سے اب تک 21 شکار کیے ہیں۔ دوسری جانب کولکتہ نائٹ رائیڈرز ہے، جس نے ناممکن کو ممکن کر دکھایا ہے۔ لگاتار چار فتوحات نے انہیں ٹورنامنٹ سے باہر ہونے کے دہانے سے نکال کر دوبارہ دوڑ میں شامل کر دیا ہے۔ نیوزی لینڈ کے اوپنر فن ایلن نے دہلی کے خلاف ناقابلِ شکست سنچری بنا کر مخالف ٹیموں کے لیے خطرے کی گھنٹی بجا دی ہے۔ رائے پور کی وکٹ پر سنیل نارائن، ورون چکرورتی اور انوکول رائے کی مثلث آر سی بی کے بلے بازوں کے لیے بڑا امتحان ثابت ہو سکتی ہے۔ کیمرون گرین کی بڑھتی ہوئی فارم اور رنکو سنگھ کا فنشنگ ٹچ کے کے آر کو ایک خطرناک حریف بنا رہا ہے۔ آئی پی ایل کی تاریخ 2008 میں انہی دو ٹیموں کے مقابلے سے شروع ہوئی تھی، اور آج 18 سال بعد بھی اس رقابت کی چمک برقرار ہے۔ ایک طرف دفاعی چیمپئن کا وقار ہے، تو دوسری طرف کے کے آر کا وہ جنون جو انہیں کسی بھی معجزے کے لیے تیار رکھتا ہے۔ شہید ویر نارائن سنگھ اسٹیڈیم میں جب یہ دونوں ٹیمیں آمنے سامنے ہوں گی، تو شائقینِ کرکٹ کو ایک ایسا مقابلہ دیکھنے کو ملے گا جہاں غلطی کی گنجائش نہ ہونے کے برابر ہے۔ کیا آر سی بی پلے آف میں اپنی جگہ پکی کر لے گی، یا کولکتہ کی جیت کا تسلسل برقرار رہے گا؟ اس کا فیصلہ بدھ کی رات میدانِ جنگ میں ہوگا۔

رفتار کی ملکہ کی واپسی: شبنیم اسماعیل پھر سے پروٹیز جرسی میں جلوہ گر ہونے کو تیار

جوہانسبرگ، 12 مئی (یو این آئی) جنوبی افریقہ کی تجربہ کار تیز گیند باز شبنیم اسماعیل نے بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کے تقریباً تین سال بعد اچانک واپسی کا اعلان کر دیا ہے۔ انہیں انگلینڈ اور ویلز میں ہونے والے آئی سی سی خواتین ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 کے لیے جنوبی افریقہ کے 15 رکنی اسکواڈ میں شامل کر لیا گیا ہے۔ 37 سالہ شبنیم اسماعیل، جو 113 ٹی 20 میچوں میں ریکارڈ 123 وکٹیں حاصل کر چکی ہیں، ٹیم کی فاسٹ بولنگ لائن اپ کو مزید مضبوط کریں گی۔ کپتان لورا وولوارٹ کی قیادت میں اعلان کردہ اس اسکواڈ میں شبنیم کے علاوہ انجری سے نجات پانے والی اسٹار آل راؤنڈر ماریزان کیپ اور ڈین وین نیکرک کی بھی واپسی ہوئی ہے۔ جنوبی افریقہ کا ورلڈ کپ اسکواڈ: لورا وولوارٹ (کپتان)، تزمین برٹس، ناڈین ڈی کلرک، ایزی ڈرکسن، شبنیم اسماعیل، سینالو جافتا، ماریزان کیپ، ایابونگا خاکا، سونے لوس، کرابو میسو، تونکولو لیکو ملابا، کایلا رینیکے، ٹومی سیکھوکھونے، کلوئی ٹرائین۔

اٹالین اوپن: ایگا سویاٹیک کا جادو چل گیا ناؤمی اوساکا کو شکست دے کر کوارٹر فائنل میں رسائی

روم، 12 مئی (یو این آئی) تین بار کی چیمپئن اور عالمی نمبر ون ٹینس اسٹار ایگا سویاٹیک نے اپنی فتوحات کا سلسلہ برقرار رکھتے ہوئے اٹالین اوپن کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنا لی ہے۔ راؤنڈ آف 16 کے ایک اہم مقابلے میں انہوں نے اپنی روایتی حریف اور کئی بار کی میجر چیمپئن ناؤمی اوساکا کو یکطرفہ مقابلے کے بعد باہر کا راستہ دکھا دیا۔ سویاٹیک نے میچ کے آغاز سے ہی اوساکا پر دباؤ بنائے رکھا اور محض ایک گھنٹہ 20 منٹ میں 2-6 اور 1-6 سے کامیابی سمیٹی۔ روم میں 2021، 2022 اور 2024 کی فاتح سویاٹیک بہترین فارم میں نظر آئیں، انہوں نے پورے میچ میں 23 ونرز لگائے۔ جاپانی اسٹار ناؤمی اوساکا اپنی سروس برقرار رکھنے میں ناکام رہیں اور صرف 9 ونرز لگا سکیں۔ ان کی پہلی سروس کی شرح محض 54 فیصد رہی، جس کا سویاٹیک نے بھرپور فائدہ اٹھایا۔ اس جیت کے بعد سویاٹیک کا اوساکا کے خلاف ریکارڈ 1-3 ہو گیا ہے۔ ان کے درمیان سب سے یادگار مقابلہ 2024 کے فرنچ اوپن (رولاں گیرو) میں ہوا تھا، جہاں سویاٹیک نے سخت مقابلے کے بعد کامیابی حاصل کی تھی۔ تاہم، روم کے کلے کورٹ پر اوساکا کو سنبھلنے کا موقع ہی نہ ملا اور سویاٹیک نے بیک ہینڈ کراس کورٹ ونر کے ساتھ میچ کا اختتام کیا۔ اگلا حریف: کوارٹر فائنل میں سویاٹیک کا مقابلہ اب امریکہ کی عالمی نمبر 5 کھلاڑی جیسیکا پیگولا سے ہوگا۔

عوامی دباؤ کے سامنے حکومت کی پسپائی: میکسیکو میں ورلڈ کپ کے لیے اسکولوں کی چھٹیوں کا فیصلہ منسوخ

میکسیکو سٹی، 12 مئی (ایجنسیز) میکسیکو کی حکومت نے فٹ بال ورلڈ کپ 2026 کے پیشِ نظر تعلیمی سال کو مختصر کرنے کا اپنا متنازع فیصلہ عوامی احتجاج اور شدید تنقید کے بعد واپس لے لیا ہے۔ پیر کے روز جاری ہونے والے حکومتی بیان کے مطابق، اب اسکولوں کا تعلیمی کیلنڈر اپنے پرانے شیڈول کے مطابق ہی برقرار رہے گا۔ گزشتہ جمعہ کو سیکریٹری تعلیم ماریو ڈیلگاڈو نے اچانک اعلان کیا تھا کہ شدید گرمی اور ورلڈ کپ کی تیاریوں کے باعث تعلیمی سال کو مقررہ وقت سے 40 دن پہلے، یعنی 5 جون کو ختم کر دیا جائے گا۔ تاہم، پیر کو صدر کلاڈیا شینبوم کی ہدایت پر منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس میں اس فیصلے کو منسوخ کر دیا گیا۔ اب اسکول 15 جولائی کو ختم ہوں گے اور نئی کلاسز کا آغاز 31 اگست سے ہوگا۔ صدر شینبوم نے واضح کیا کہ چھٹیوں کا روایتی دورانیہ چھ ہفتوں پر ہی مشتمل رہے گا تاکہ تعلیمی معیار متاثر نہ ہو۔ اس فیصلے کے خلاف والدین، تھنک ٹینکس اور مقامی حکام نے شدید ردِعمل کا اظہار کیا تھا۔ تھنک ٹینک 'میکسیکو ایوالوا' نے اپنی رپورٹ میں خبردار کیا تھا کہ تعلیمی سال میں کٹوتی سے 23.4 ملین طلبہ کی پڑھائی کا ناقابلِ تلافی نقصان ہوگا اور وہ اپنے تعلیمی نصاب میں پیچھے رہ جائیں گے۔ یاد رہے کہ 2026 کا ورلڈ کپ میکسیکو، امریکہ اور کینیڈا میں مشترکہ طور پر منعقد ہو رہا ہے۔ افتتاحی معرکہ: ٹورنامنٹ کا باقاعدہ آغاز 11 جون کو میکسیکو سٹی میں ہوگا، جہاں میزبان ٹیم جنوبی افریقہ کے مد مقابل ہوگی۔

ایران کے خلاف ''پروجیکٹ فریڈم'' دوبارہ شروع کرنے پر غور جاری: وائٹ ہاؤس

ٹرمپ انتظامیہ ایران پر دباؤ بڑھانے کے لیے نئے منصوبوں پر غور کر رہی ہے

واشنگٹن، 12 مئی (ایجنسیز) وائٹ ہاؤس کی نائب ترجمان این کیلی نے کہا ہے کہ ایران کے معاملے پر امریکی صدر مسٹر ڈونلڈ ٹرمپ کے سامنے تمام متبادل موجود ہیں۔فوکس نیوز کو انٹرویو دیتے ہوئے این کیلی نے کہا کہ ایران کو اپنی موجودہ بدترین صورتحال کی حقیقت کو سمجھنا چاہیے۔دوسری جانب امریکی صدر مسٹر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ وہ آبنائے ہرمز میں ''پروجیکٹ فریڈم'' دوبارہ شروع کرنے پر غور کر رہے ہیں تاہم اس حوالے سے ابھی کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا گیا۔وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے ایران کے ساتھ جنگ بندی کو ''انتہائی کمزور'' قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ ''وینٹی لیٹر پر ہے''۔امریکی صدر نے کہا، ''ایران کے پاگل لوگ جوہری ہتھیار حاصل کرنا چاہتے ہیں لیکن ایسا ہرگز نہیں ہونے دیا جائے گا۔انہوں نے واشنگٹن کی جانب سے فوجی کارروائیاں ختم کرنے کی تجاویز پر تہران کے نئے ردعمل کو ''فضول'' اور ''غیر سنجیدہ'' قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس جواب سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایران اس وقت اپنی کمزور ترین حالت میں ہے۔مسٹر ڈونلڈ ٹرمپ نے فوکس نیوز کو انٹرویو میں کہا کہ امریکہ ایران پر دباؤ اس وقت تک جاری رکھے گا جب تک کوئی معاہدہ طے نہیں پا جاتا۔ان کا کہنا تھا کہ ایران بال آخر ہتھیار ڈالنے پر مجبور ہو جائے گا جبکہ ایرانی مذاکرات کار خود اعتراف کر چکے ہیں کہ انہیں جوہری ذخائر سے متعلق معاملات میں امریکہ کی ٹیکنالوجی درکار ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ''پروجیکٹ فریڈم'' دوبارہ

شروع ہونے کی صورت میں اس کا دائرہ صرف بحری جہازوں کے تحفظ تک محدود نہیں رہے گا۔ادھر امریکی صدر مسٹر ڈونلڈ ٹرمپ آج اپنی قومی سلامتی ٹیم کے اجلاس میں ایران کے خلاف ممکنہ فوجی کارروائی سمیت آئندہ اقدامات پر غور کریں گے۔امریکی ویب سائٹ اکسیوس کے مطابق یہ اجلاس تہران کے ساتھ مذاکرات تعطل کا شکار ہونے کے بعد طلب کیا گیا ہے۔ذرائع کے مطابق اجلاس میں نائب صدر جے ڈی وینس، خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف، وزیر خارجہ مارکو روبیو، وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ، جوائنٹ چیفس آف اسٹاف کے چیئرمین جنرل ڈین کین اور سی آئی اے ڈائریکٹر جان ریٹکلف سمیت دیگر اعلیٰ حکام شریک ہوں گے۔دو امریکی حکام کے مطابق مسٹر ڈونلڈ ٹرمپ ایران پر دباؤ بڑھانے اور اس کے جوہری پروگرام کے حوالے سے مزید رعایتیں حاصل کرنے کے لیے کسی نہ کسی قسم کی فوجی کارروائی کی طرف مائل ہیں۔

ایران اپنی ایٹمی سرگرمیوں پر کوئی سمجھوتا نہیں کرے گا، ایران

ایران کی توجہ اب بھی پائیدار امن پر مرکوز لیکن کسی بھی جارحیت کا جواب دینے کے لیے تیار

تہران، 12 مئی (یو این آئی) ایران کی پارلیمنٹ کی قومی سلامتی کمیٹی نے کہا ہے کہ یورینیم کی افزودگی ناقابل مذاکرات ہے جبکہ ایٹمی معاملہ مذاکرات کے ایجنڈے میں شامل نہیں۔مہر نیوز ایجنسی کے مطابق قومی سلامتی اور خارجہ پالیسی کمیٹی کے ترجمان ابراہیم رضائی نے بتایا کہ یہ موقف پارلیمانی اجلاس کے دوران ایٹمی توانائی تنظیم کے سربراہ محمد سلامی نے پیش کیا۔انہوں نے کہا کہ اجلاس میں محمد سلامی نے واضح کیا کہ دشمن اسلامی جمہوریہ ایران کی طاقت کو کمزور کرنے کی کوشش کر رہا ہے، جس میں ایٹمی صنعت بھی شامل ہے۔ایرانی ایٹمی توانائی تنظیم کے سربراہ نے زور دے کر کہا کہ ایران کی ایٹمی سرگرمیاں مکمل طور پر پُرامن ہیں اور پُرامن ہی رہیں گی۔انہوں نے کہا کہ ایٹمی ٹیکنالوجی مذاکرات کا حصہ نہیں ہے اور یورینیم کی افزودگی پر کوئی سمجھوتا نہیں کیا جاسکتا۔ابراہیم رضائی کے مطابق اجلاس میں یہ بھی بتایا گیا کہ ایٹمی مراکز اور اثاثوں کے تحفظ کے لیے ضروری اقدامات مکمل کر لیے گئے ہیں جبکہ ان پر مسلسل عمل درآمد جاری ہے۔انہوں نے کہا کہ ایران کی ایٹمی صنعت پوری قوت کے ساتھ اپنا کام جاری رکھے گی اور ملک کی ایٹمی کامیابیوں کا ہر صورت تحفظ کیا جائے گا۔واضح رہے کہ امریکی صدر مسٹر ڈونلڈ ٹرمپ نے حالیہ بیان میں ایران کے ساتھ جنگ بندی کو ''لائف سپورٹ'' پر قرار دیتے ہوئے کہا تھا کہ تہران کی تازہ تجاویز میں ایٹمی معاملے پر کوئی رعایت شامل نہیں تھی۔ادھر ایران کی حکومتی ترجمان فاطمہ مہاجرانی

نے کہا ہے کہ ایران کسی بھی ممکنہ جارحیت کا مقابلہ کرنے کے لیے مکمل طور پر تیار ہے، تاہم تہران کی توجہ اب بھی پائیدار امن پر مرکوز ہے۔منگل کے روز پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے فاطمہ مہاجرانی نے کہا'' ہماری انگلیاں ٹریگر پر ہیں '' لیکن ایرانی حکام اب بھی سفارتی راستے اور ملکی مفادات پر مبنی حل کے لیے پرعزم ہیں۔ایرانی خبر رساں ایجنسی ایسنا کے مطابق انہوں نے اشارہ دیا کہ 8 اپریل سے نافذ جنگ بندی معاہدہ '' انتہائی نازک صورتحال '' میں داخل ہو چکا ہے، جس سے دوبارہ جنگ کے خدشات بڑھ گئے ہیں۔دوسری جانب امریکی حکام کے مطابق مسٹر ڈونلڈ ٹرمپ اب فوجی کارروائی دوبارہ شروع کرنے کے امکان پر زیادہ سنجیدگی سے غور کر رہے ہیں۔سی این این کی رپورٹ کے مطابق امریکی حکام کا کہنا ہے کہ ٹرمپ ایران کی جانب سے آبنائے ہرمز کی بندش برقرار رکھنے پر برہم ہیں۔

اسرائیل نے حماس حملوں کے ملزمان کے لیے خصوصی فوجی عدالت قائم کر دی

تل ابیب، 12 مئی (یو این آئی) اسرائیل کی پارلیمنٹ نے سات اکتوبر 2023 کے حملوں میں ملوث فلسطینی مزاحمت کاروں کے خلاف مقدمات چلانے کے لیے خصوصی فوجی ٹریبونل قائم کرنے کا قانون منظور کرا لیا ہے، جس کے تحت سزائے موت بھی سنائی جا سکے گی۔اسرائیلی پارلیمنٹ میں پیر کے روز پیش کیے گئے اس بل کے حق میں 93 ارکان نے ووٹ دیا جبکہ 120 رکنی ایوان میں کسی رکن نے مخالفت نہیں کی۔قانون کے مطابق خصوصی فوجی عدالت ان افراد کے خلاف مقدمات سنے گی جو حماس کی قیادت میں سات اکتوبر 2023 کے حملوں کے دوران یا اس کے بعد گرفتار کیے گئے تھے۔یہ عدالت ان افراد کے خلاف بھی کارروائی کرے گی جن پر غزہ میں قیدیوں کو رکھنے یا ان سے بدسلوکی کرنے کے الزامات ہیں۔اسرائیلی میڈیا کے مطابق تقریباً 400 مشتبہ افراد کے خلاف اس خصوصی عدالت میں مقدمات چلائے جانے کا امکان ہے۔قانون سازی کے تحت یروشلم میں قائم کی جانے والی یہ خصوصی فوجی عدالت نسل کشی کی روک تھام، انسداد دہشت گردی اور تعزیراتی قوانین کے تحت آنے والے مقدمات کی سماعت کا اختیار رکھے گی۔

ٹرمپ نے موجودہ ایرانی ردعمل کو انتہائی کمزور اور کچرا قرار دیا

ایران نے امریکہ کو مزید کشیدگی سے خبردار کیا

واشنگٹن، 12 مئی (ایجنسیز) امریکہ اور ایران کے درمیان 8 اپریل سے نافذ جنگ بندی معاہدہ تعطل کا شکار دکھائی دے رہا ہے جبکہ امریکی صدر مسٹر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایرانی ردعمل کو انتہائی کمزور قرار دیتے ہوئے اسے کچرا قرار دیا۔مسٹر ڈونلڈ ٹرمپ نے پیر کے روز وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایران کے ساتھ جنگ بندی اب ' وینٹی لیٹر پر '' ہے اور آخری سانسیں لے رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ تہران یہ سمجھ رہا ہے کہ امریکہ بڑھتی توانائی قیمتوں کے دباؤ کے باعث پیچھے ہٹ جائے گا، تاہم واشنگٹن مکمل فتح کے اپنے ہدف سے دستبردار نہیں ہوگا۔امریکی صدر نے ایران کے حالیہ ردعمل کو ××انتہائی کمزور ' قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان پر کسی قسم کا دباؤ نہیں ہے۔دوسری جانب ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر اور سینئر مذاکرات کار محمد باقر قالیباف نے خبردار کیا کہ ایران کی مسلح افواج کسی بھی جارحیت کا بھرپور جواب دینے کے لیے تیار ہیں۔انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں امریکہ کو کشیدگی بڑھانے سے گریز کرنے کا مشورہ دیا۔رپورٹس کے مطابق ایران نے امریکی تجویز کے جواب میں تمام محاذوں، بالخصوص لبنان میں جنگ کے خاتمے پر زور دیا ہے جہاں اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان کشیدگی جاری ہے۔تہران نے اپنے جواب میں جنگی نقصانات کے معاوضے، آبنائے ہرمز پر ایرانی خودمختاری کے اعتراف، بحری ناکہ بندی کے خاتمے، مزید حملے نہ کرنے کی ضمانت اور اقتصادی پابندیاں ختم کرنے کا مطالبہ بھی کیا ہے۔ادھر مسٹر ڈونلڈ ٹرمپ کے متوقع دورہ چین سے قبل صورتحال مزید اہمیت اختیار کر گئی ہے۔توقع ہے کہ وہ چینی صدر شی جن پنگ سے ملاقات میں ایران بحران اور آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے کے معاملے پر بات کریں گے۔دریں اثنا امریکی بحریہ نے اعلان کیا ہے کہ اوہائیو کلاس کی ایک ایٹمی آبدوز جبرالٹر کی بندرگاہ پہنچ گئی ہے۔امریکی بحریہ کے چھٹے بیڑے کے مطابق یہ دورہ امریکہ کی دفاعی صلاحیت اور نیٹو اتحادیوں کے ساتھ وابستگی کا مظہر ہے، تاہم محکمہ دفاع نے آبدوز کا نام ظاہر نہیں کیا۔

ایران کیخلاف جنگ مقدس مشن ہے، امریکا کو دنیا کی طاقتور ترین فوج بنانا ہے: پیٹ ہیگسیتھ

امریکا کے پاس ایران جنگ سے بحفاظت نکلنے اور فوجی اثاثوں کی منتقلی کا مکمل منصوبہ تیار ہے، وزیر دفاع

واشنگٹن/ ۱۲ مئی/ (آفاق نیوز ڈیسک) امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ آج کانگریس کی دفاعی ذیلی کمیٹی میں پیش ہوئے اور صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے پیش کیے گئے 1.5 ٹریلین ڈالر کے دفاعی بجٹ کا بھرپور دفاع کیا۔عالمی خبر رساں اوارے کے مطابق امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے جواز پیش کیا کہ صدر ٹرمپ کی دفاعی بجٹ کے لیے 1.5 ٹریلین ڈالر کی خطیر رقم امریکا کو دنیا کی سب سے طاقتور اور قابل فوجی قوت برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہے۔پیٹ ہیگسیتھ نے جو بائیڈن حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ٹرمپ کو ایک ایسا دفاعی صنعتی ڈھانچہ ورثے میں ملا جو برسوں کی امریکا سب سے آخر میں کی پالیسیوں کے باعث کمزور ہو چکا تھا۔ان کے بقول اب پینٹاگون اس زوال کو ختم کر کے امریکی فوج اور دفاع کو جنگی بنیادوں پر دوبارہ استوار کر رہا ہے۔جس کے لیے صدر ٹرمپ کے 1.5 ٹریلین ڈالر کے بجٹ کا منظور ہونا بے حد ضروری ہے۔جب کانگریس اراکین نے وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ سے سوال کیا کہ اگر کانگریس حکومت کو ایران کے خلاف جاری فوجی

آپریشنز کی منظوری نہ دے تو آپ کے پاس کیا پلان بی موجود ہے؟اس پر امریکی وزیر دفاع نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ ہمارے پاس ہر صورتحال کے لیے منصوبہ موجود ہے۔اگر ضرورت پڑی تو ہمارے پاس جنگ میں شدت لانے کا بھی پلان ہے۔انھوں نے مزید کہا کہ اگر ضرورت ہوئی تو ایران جنگ سے امریکی فوجی انخلا اور عسکری اثاثوں کی منتقلی کا بھی مکمل منصوبہ موجود ہے۔تاہم پیٹ ہیگسیتھ نے یہ بھی کہا کہ موجودہ حساس صورتحال میں وہ آئندہ اقدامات کی تفصیلات ظاہر نہیں کر سکتے کیونکہ صدر ٹرمپ کا مشن یہ یقینی بنانا ہے کہ ایران کبھی جوہری ہتھیار حاصل نہ کر سکے۔پیٹ ہیگسیتھ نے ایران پر امریکی فوجی کارروائیوں کو مقدس مشن قرار دیتے ہوئے کہا کہ خدا امریکی افواج کی حفاظت کرے اور امریکا ان فوجیوں کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھے جنھوں نے اپنی جانیں دیں۔یاد رہے کہ 1.5 ٹریلین ڈالر کا مجوزہ دفاعی بجٹ امریکی تاریخ کا سب سے بڑا عسکری بجٹ ہوگا جو موجودہ دفاعی اخراجات کے مقابلے میں تقریباً 44 سے 50 فیصد زیادہ ہے۔اس بجٹ میں جدید ہتھیاروں، میزائل دفاعی نظام، بحری قوت، مصنوعی ذہانت، سائبر وارفیئر اور بحرالکاہل خطے میں چین کے بڑھتے اثر و رسوخ کا مقابلہ کرنے کے لیے اضافی سرمایہ کاری شامل ہے۔کانگریس میں ہونے والی سماعت کے دوران ایران کے ساتھ جاری کشیدگی اور مشرق وسطیٰ میں امریکی فوجی کارروائیوں پر بھی سخت سوالات اٹھائے گئے۔بعض ریپبلکن اور ڈیموکریٹ ارکان نے جنگی اخراجات، یوکرین کے لیے فوجی امداد، یورپ میں امریکی فوجی موجودگی اور دفاعی بجٹ کی شفافیت پر تحفظات کا اظہار کیا۔

اگر ہرمز میں تعطل جون کے وسط تک جاری رہا تو عالمی تیل بازار میں بحران 2027 تک برقرار رہ سکتا ہے: آرامکو سی ای او

دوحہ، 12 مئی (یو این آئی) سعودی عرب کی کمپنی آرامکو کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) امین ناصر نے کہا ہے کہ اگر ایک ماہ کے اندر آبنائے ہرمز میں جہازوں کی آمد و رفت دوبارہ شروع نہیں ہوتی تو اگلے سال تک عالمی

تیل بازار معمول کی حالت میں واپس نہیں آسکے گا۔ارامکو کی پہلی سہ ماہی کے نتائج پر گفتگو کے لیے منعقدہ ایک ویڈیو کانفرنس کے دوران مسٹر ناصر نے کہا کہ سپلائی میں رکاوٹ جتنی دیر تک جاری رہے گی، تیل بازار کو مستحکم ہونے میں اتنا ہی زیادہ وقت لگے گا۔انہوں نے کہا کہ اگر آبنائے ہرمز میں تعطل جون کے وسط تک برقرار رہتا ہے تو یہ بحران 2027 تک جاری رہ سکتا ہے۔دنیا کی سب سے بڑی توانائی کمپنی کے سربراہ کے مطابق پیداوار یا نقل وحمل میں کمی کے باعث بازار پہلے ہی ایک ارب بیرل تیل کھو چکا ہے اور جب تک یہ راستہ بند رہے گا، ہر ہفتے تقریباً 10 کروڑ بیرل تیل کا نقصان ہوتا رہے گا۔انہوں نے یاد دلایا کہ پہلے ہرمز سے روزانہ تقریباً 70 جہاز گزرتے تھے۔خلیج فارس میں تیل پیدا کرنے والے ممالک پر حملوں اور ایران کی جانب سے آبنائے ہرمز کو موثر طریقے سے بند کرنے کے باعث پیداوار اور برآمدات پر منفی اثر پڑا ہے۔28 فروری کو تنازع شروع ہونے سے پہلے اس آبی گزرگاہ کے ذریعے روزانہ تقریباً دو کروڑ بیرل تیل عالمی بازار میں پہنچتا تھا۔قابل ذکر ہے کہ 7 اپریل کو امریکہ اور ایران نے دو ہفتوں کی جنگ بندی کا اعلان کیا تھا۔اس کے بعد اسلام آباد میں ہونے والی بات چیت بے نتیجہ رہی، لیکن بعد میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کو ایک ' متحدہ تجویز ' کے ساتھ آنے کا وقت دینے کے لیے جنگ بندی میں توسیع کر دی تھی۔3 مئی کو مسٹر ٹرمپ نے آبنائے ہرمز میں پھنسے جہازوں کی مدد کے لیے ' پروجیکٹ فریڈم ' کا اعلان کیا تھا۔پھر مسٹر ٹرمپ نے 5 مئی کو کہا کہ انہوں نے یہ دیکھنے کے لیے عارضی طور پر آپریشن روک دیا ہے کہ آیا ایران کے ساتھ امن معاہدہ ممکن ہو سکتا ہے یا نہیں۔

یورپی یونین کا اسرائیلی آبادکاروں کے خلاف بڑا اقدام

اہم شخصیات پر پابندیاں عائد کرنے پر اتفاق

برسلز، 12 مئی (ایجنسیز) یورپی یونین نے اسرائیلی آباد

کاروں اور حماس کی اہم شخصیات پر پابندیاں عائد کرنے پر اتفاق کر لیا ہے۔یہ فیصلہ یورپی یونین کے رکن ممالک کے وزرائے خارجہ کے اجلاس میں کیا گیا جس کے تحت قبضے میں ملوث 3 افراد اور 4 تنظیموں کے اثاثے منجمد کیے جا سکیں گے جبکہ ان پر سفری پابندیاں بھی عائد ہوں گی۔رپورٹس کے مطابق مغربی کنارے میں فلسطینیوں کے خلاف تشدد کے واقعات پر اسرائیلی آبادکاروں کے خلاف کارروائی کی راہ میں پہلے ہنگری کی سابق حکومت رکاوٹ بنی ہوئی تھی تاہم نئی حکومت نے ویٹو ختم کر دیا۔ادھر بیت المقدس کے علاقے میں اسرائیلی فورسز نے فلسطینیوں کی تین سے زائد دکانیں اور صنعتی تعمیرات مسمار کر دیں۔یورپی حکام کا کہنا ہے کہ یہ اقدامات مغربی کنارے میں بڑھتے ہوئے تشدد اور کشیدگی کے تناظر میں کیے گئے ہیں۔

پاکستان: خیبر پختونخوا میں رکشے میں دھماکہ، 9 افراد جاں بحق

متعدد زخمی، مہلوکین میں دو ٹریفک پولیس اہلکار اور خاتون شامل

پشاور، 12 مئی (یو این آئی) پاکستان کے صوبہ خیبر پختونخوا میں ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا ہے جہاں ایک رکشے میں نصب بم کے دھماکے کے نتیجے میں کم از کم 9 افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہو گئے ہیں۔پولیس کے مطابق دھماکہ ایک رکشے میں ہوا جس کے بعد علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔مقامی پولیس چیف عظمت اللہ نے واقعے کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ جاں بحق ہونے والوں میں ٹریفک پولیس کے دو اہلکار اور ایک خاتون بھی شامل ہیں۔دھماکہ اس وقت ہوا جب بازار میں معمول کے مطابق لوگوں کا رش تھا۔پولیس کے مطابق دھماکہ خیز مواد ایک رکشے میں چھپایا گیا تھا جسے بازار کے درمیان میں اڑا دیا گیا۔دھماکے کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ متعدد دکانوں اور گاڑیوں کو بھی نقصان پہنچا ہے۔زخمیوں کو فوری طور پر قریبی ہسپتالوں میں منتقل کر دیا گیا ہے، جہاں طبی ذرائع نے بعض افراد کی حالت تشویشناک بتائی ہے، جس کے باعث جاں بحق افراد کی تعداد میں اضافے کا خدشہ ہے۔سکیورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے کر تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ضلعی پولیس افسر نذیر خان نے بتایا کہ ابتدائی اطلاعات کے مطابق یہ بظاہر خودکش حملہ معلوم ہوتا ہے تاہم واقعے کی تحقیقات جاری ہیں اور مزید حقائق تفتیش مکمل ہونے کے بعد سامنے آئیں گے۔پولیس حکام نے بتایا کہ لاشوں اور زخمیوں کو

نورنگ ہسپتال کے علاوہ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال بنوں اور خلیفہ گل نواز ٹیچنگ ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ریسکیو 1122 کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ امدادی سرگرمیاں جاری ہیں۔وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ''دہشت گردی کے عفریت کا سر کچلنے کے لیے پوری قوم متحد ہے۔'یاد رہے کہ سنیچر کو بنوں کی فتح خیل چیک پوسٹ پر بھی بارودی مواد سے لدے رکشے میں دھماکہ ہوا تھا جس میں 15 پولیس اہلکار جاں بحق اور تین زخمی ہوئے تھے۔

واشنگٹن عدالت میں ٹرمپ حملہ کیس کی سماعت،

ملزم نے جرم ماننے سے انکار کر دیا

واشنگٹن، 12 مئی (یو این آئی) ڈونلڈ ٹرمپ پر مبینہ قاتلانہ حملے کی کوشش کے ملزم نے وفاقی عدالت میں اپنے خلاف عائد تمام الزامات سے انکار کر دیا۔امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق 31 سالہ کول ایلن واشنگٹن کی وفاقی عدالت میں پیش ہوا تاہم اس نے خود کوئی بیان نہیں دیا۔اس کی وکیل تیزیرا ایبے نے اس کی جانب سے بے گناہی کی درخواست جمع کرائی۔سماعت کے دوران ملزم کو نارنجی قیدی لباس اور ہتھکڑیوں میں عدالت لایا گیا جبکہ کیس کی سماعت امریکی ڈسٹرکٹ جج ٹریور میک فیڈن نے کی۔دوسری جانب ملزم کے وکیل یوجین اوہم نے موقف اختیار کیا کہ قائم مقام اٹارنی جنرل ٹوڈ بلانش اور امریکی اٹارنی جینین پیرو کو کیس سے الگ کیا جائے کیونکہ وہ مبینہ حملے کے ممکنہ اہداف میں شامل تھے۔وکیل نے کہا کہ کسی مبینہ حملے کے متاثرین کا خود اس مقدمے کی پیروی کرنا مناسب نہیں۔استغاثہ کے مطابق کول ایلن نے گزشتہ ماہ وائٹ ہاؤس کورسپونڈنٹس ڈنر کے دوران سکیورٹی چیک پوائنٹ پر حملہ کیا اور ایک امریکی خفیہ سروس اہلکار پر شاٹ گن سے فائرنگ کی کوشش کی۔حکام کا کہنا ہے کہ ملزم صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ان کی انتظامیہ کے دیگر ارکان کو نشانہ بنانا چاہتا تھا۔عدالتی دستاویزات کے مطابق ملزم ٹرین کے ذریعے کیلیفورنیا سے واشنگٹن پہنچا جبکہ اس کے قبضے سے شاٹ گن، پستول اور چاقو برآمد ہوئے۔

برطانوی کابینہ اجلاس میں کیئر اسٹارمر کی سیاسی قسمت کا فیصلہ متوقع

لندن، 12 مئی (ایجنسیز) کیئر اسٹارمر پر استعفے کے لیے دباؤ میں اضافہ ہو گیا ہے جبکہ آج ہونے والے کابینہ اجلاس میں ان کے سیاسی مستقبل پر اہم فیصلہ متوقع ہے۔برطانوی میڈیا رپورٹس کے مطابق نائب وزیر اعظم ڈیوڈ لیمی نے بھی وزیر اعظم سے استعفے کے لیے واضح ٹائم ٹیبل دینے کا مطالبہ کر دیا ہے۔اس سے قبل وزیر داخلہ شبانہ محمود بھی کیئر اسٹارمر کو اقتدار کی منظم منتقلی کا طریقہ کار طے کرنے کا مشورہ دے چکی ہیں۔رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ کابینہ کے اجلاس میں وزیر اعظم سے مستعفی ہونے کے وقت سے متعلق بات کی جائے گی اور اس حوالے سے حتمی موقف سامنے آسکتا ہے۔

اسرائیلی فوجی کارروائیوں کی ''ناقابل برداشت قیمت'' بچے ادا کر رہے ہیں، اقوام متحدہ

فلسطینی بچوں کی 93 فیصد ہلاکتوں کے ذمہ دار اسرائیلی فورسز

نیو یارک، 12 مئی (ایجنسیز) اقوام متحدہ نے مقبوضہ مغربی کنارہ میں اسرائیلی فوجی کارروائیوں اور آبادکاروں کے بڑھتے حملوں کے نتیجے میں فلسطینی بچوں پر پڑنے والے اثرات پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ رواں سال کے آغاز سے اب تک 70 فلسطینی بچے جاں بحق ہو چکے ہیں۔اقوام متحدہ کے ادارہ برائے اطفال یونیسف کے ترجمان جیمز ایلڈر نے منگل کے روز صحافیوں کو بتایا کہ مشرقی یروشلم سمیت مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی فوجی کارروائیوں اور آبادکاروں کے حملوں میں اضافے کی ناقابل برداشت قیمت بچے ادا کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ 2026 کے آغاز سے اسرائیلی فوجی کارروائیوں کے دوران ہر ہفتے اوسطاً کم از کم ایک فلسطینی بچہ ہلاک ہوا جبکہ اس عرصے میں 850 بچے زخمی ہوئے۔جیمز ایلڈر کے مطابق زیادہ تر بچے براہ راست گولہ بارود سے ہلاک یا زخمی ہوئے۔انہوں نے بتایا کہ فلسطینی بچوں کی 93 فیصد ہلاکتوں کے ذمہ دار اسرائیلی فورسز تھیں جبکہ یہ تمام واقعات آبادکاروں کے حملوں میں تاریخی اضافے کے دوران پیش آئے۔انہوں نے نشاندہی کی کہ مارچ 2026 میں اسرائیلی آبادکاروں کے ہاتھوں زخمی ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد گزشتہ کم از کم 20 برسوں میں سب سے زیادہ ریکارڈ کی گئی۔یونیسف ترجمان نے کہا کہ دستاویزی واقعات میں فلسطینی بچوں کو گولیاں مارنے، چاقو سے حملہ کرنے، تشدد کا نشانہ بنانے اور سیاہ مرچ اسپرے استعمال کرنے جیسے واقعات شامل ہیں۔انہوں نے زور دیا کہ یہ سب ایسے حالات میں ہو رہا ہے جہاں بچوں کے زندہ رہنے اور نشوونما کے لیے ضروری بنیادی ڈھانچہ مسلسل تباہ کیا جا رہا ہے۔ان کے مطابق گھروں کی مسماری، تعلیمی نظام کی تباہی، پانی کے نظام پر حملے، صحت کی سہولتوں تک رسائی میں رکاوٹیں اور نقل و حرکت پر پابندیاں فلسطینی بچوں کی زندگی کو شدید متاثر کر رہی ہیں۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com